جو منع کیا ہے عورت کو دستانہ پہننے سے سو وہ نہی ندب کی جہت کیا ہے ہم نے اوس نہی کو نہی ندب پر واسطے جمع کے درمیان اولہ کے ایسا ہی ہے شرح اللباب مین - رد المحتار

روایت ہے ابن عمر سے کہ اونھون نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ منع فرماتے تھے عورتون کو بیچ احرام اون کے کے پہننے دستانون کے سے

ابوداؤد

روایت ہے عبداللہ بن عمر سے احرام والی عورت نہ پہنے دستانے -

عورت کو خفین یعنے موزے پہننا جائز ہین - قاضی خان -

عورت کو درست ہے موزون کا پہننا - درمختار

روایت ہے ابن عمر سے کہ اونہون نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پہنے عورت موزے کو - ابوداؤد

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	امام احمد حنبل	امام مالک	دیگر علما
جائز ہے عورت محرمہ کو پہننا زیور کا المعانی البدایہ عورت کو درست ہے زیور کا پہننا۔ درمختار روایت ہے ابن عمر سے کہ انہوں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پہنے عورت زیور کو۔ ابوداؤد	متفق بامام ابوحنیفہ	متفق بامام ابوحنیفہ	متفق بامام ابوحنیفہ	نزدیک عطا اور مجاہد کے نہیں جائز ہے عورت محرمہ کو پہننا زیور کا یہاں تک کہ سونے کی انگوٹھی کا اور اسی کا قائل ہے زیدیہ میں سے ہادی المعانی البدایہ

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	دیگر علما
نقاب ڈالنا مکروہ ہے لیکن ڈال لینا ایک ایسی چیز کا کہ چہرہ سے نہ لگے جائز ہے بلکہ صاحب نہایہ کی تصریح واسطے چھپانے کے ایا مستحب ہے بحرالرائق میں غایۃ البیان سے منقول ہے کہ عورت نہ چھپاوے چہرہ کو بالاجماع یعنی نہ چھپاوے چہرہ کو مگر جائز ہے ساتھ لٹکانے کسی چیز کے کہ دور رہے چہرہ سے نہ لگے چہرہ کو - اور شرح ہدایہ ابن کمال میں ہے کہ جائز ہے عورت کو چھپانا چہرہ کا ساتھ چادر اور اوڑھنے کے اور منع ہے اسکو	نہیں مکروہ ہے عورت کو طواف کرنا اوسحالت میں کہ نقاب ڈالے ہو - اور کیا ہے اس کو حضرت عائشہ نے المعانی البدیعہ	نزدیک طاوس اور جابر کے مکروہ ہے اسطرح سے طواف کرنا عورت کا المعانی البدیعہ

چھپانا چہرہ کا جدا چیز سے کہ بقدر چہرہ کے ہو مانند نقاب اور بعد ختم کے
شامی نے رد المحتار میں لکھا کہ یہ بحث عجیب ہے یا نقل غریب ہے واسطے
مخالف اوس کے - جو منالوتے اجماع سے اور مخالف اوسکی ہے
جو تصریح چہرہ میں ہے - کہا شامی نے پھر دیکھا میں نے بخط بعض علما کے
شرح ہدایہ ابن کمال کے حاشیہ پر کہ متفرد ہے ساتھ اسکے ابن کمال
اور محفوظ ہمارے علما سے خلاف اسکا ہے اور وہ واجب ہونا عدم
مماست شے کے ہے چہرہ سے - کہا شامی نے پھر دیکھا میں نے مانند اوس کے
منقول منسک قطبی سے - درمختار میں ہے - لیکن عورت کہولے لیوے
چہرہ کو نہ سر کو اور اگر ڈال لے کچھ چہرہ پر اور وہ دور رہے چہرہ سے تو
جائز ہے بلکہ مندوب ہے - اور بحر رائق میں ہے کہ مراد چہرہ کہولنے سے
نہ لگنا کسی چیز کا ہے چہرہ سے پس اسی لئے مکروہ ہے عورت کو پہننا برقع
کا اس لئے کہ وہ لگ جاتا ہے چہرہ سے ایسا ہی ہے مبسوط میں -
فتح القدیر میں ہے کہ یہ ڈال لینا مستحب ہے - اور نہایہ میں وجوب اس کا
مصرح ہے اور محیط میں ہے کہ مسئلہ دلالت کرتا ہے اسپر کہ عورت منع
کی گئی ہے ظاہر کرنے چہرہ سے اجانب کے لئے اور اسکی مانند ہے نہایہ میں

اور توفیق دی ہے بحرالرائق مین درمیان استحباب اور وجوب کے
حاصل اسکا یہ ہے کہ محل استحباب کا وقت نہونے اجانب کے ہے
اور وقت پائے جانے اجانب کے پس حایل ڈالنا واجب ہے عورت پر
جبکہ ممکن ہو اور وقت عدم امکان کے اجانب پر واجب ہے غض بصر
یعنی بند کرنا آنکھ کا پھر استدراک کیا صاحب بحر نے اسپر اسطرح کہ نووی نے
نقل کیا ہے کہ علما نے کہا نہین واجب ہے عورت پر چھپانا چہرہ کا یعنے
راہ مین بلکہ واجب ہے مرد پر غض بصر اور ظاہر استدراک صاحب
بحر نقل اجماع ہے اور اعتراض کیا ہے صاحب نہر الفایق نے اسطرح کہ
مراد نووی کی علما سے مذہب شافعی ہے ۔ کہتا ہون مین کہ موید اسکی تصریح
ہمارے علما کی ہے ساتھ وجوب اور نہی کے ۔ کہا شامی نے بطور تنبیہ کے
رد المحتار مین کہ جانا تونے اوس سے جو مقرر ہوا نہ صحیح ہونا اوسکا جو شرح
درایہ ابن کمال مین ہے کہ عورت منع نہین کی گئی ہے چہرہ کو چھپانے سے
مطلقًا مگر ساتھ جدا چیز کے بقدر چہرہ کے مانند نقاب اور برقع کے ۔
روایت ہے ابن عمر سے یہ کہنا اونہون نے حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سے کہ منع کرتے تھے عورتونکو بیچ احرام اون کے کے ڈالنے

نقاب کے نسے ابوداود روایت ہے عبداللہ بن عمر سے بخاری مین
نقاب والی عورت۔

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا تھا قافلہ گذرتا ہمپر یعنی ہم عورتیں
اور ہوتیں ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندہے ہوے
اور بسبب احرام کے مونہہ کہلی ہوئی پس جسوقت کہ گذرتا قافلہ ہمارے
آگے سے ڈالتی ایک ہماری چادر اپنی سر پر سے اوپر مونہہ اپنے کے
یعنی اسطرح کہ مونہہ کو نہ لگتی پس جسوقت کہ بڑہ جاتا قافلہ ہمسے
کہولدیتیں ہم مونہہ اپنا۔ نقل کی یہ ابوداود نے مظاہر الحق مین۔

دیگر علما	امام شافعی	امام ابوحنیفہ
نزدیک میمونہ کے بلند کرے آواز عورت لبیک کہنے مین ۔ المعانی البدیعہ	مکروہ ہے عورت کو بلند کرنا آواز کا لبیک کہنے مین ۔ المعانی البدیعہ	آواز سے لبیک نہ کہے بلکہ اپنے آپ کو سناوے واسطے دفعہ فتنہ کے ۔ ردالمحتار عورتونکو حیض مین منع نہین ہے کوئی عمل اعمال حج مین سے سوائے طواف کے ۔ درمختار ابن عباس سے روایت ہے کہا ابن عباس نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نفاس والی عورت اور حیض والی جب آوین میقات پر غسل کرین اور احرام باندہین اور ادا کرین کل مناسک کو سوا طواف خانہ کعبہ کے ۔ روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اسمار بن عمیس نفاس مین ہوئین ساتھ
پیدا ہونے محمد بن ابی بکر کے بیچ شجرہ کے پس حکم کیا نبی صلے اللہ
علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو کہ حکم کرین اونہین اسمار کو کہ غسل کرین
اور احرام باندہین روایت کیا اسکو مسلم اور ابو داود نے۔
روایت ہے اسمار بنت عمیس سے کہ جننی وہ محمد بن ابی بکر کو بیدار مین
اور مانند حدیث پہلی کے ذکر کیا ہے۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔
اور روایت مالک مین ہے کہ ذوالحلیفہ مین جننی پس حکم کیا اونکو ابو بکر نے
کہ غسل کرین پہر احرام باندہین اور زیادہ کیا نسئی نے دوسری روایت مین
کہ پہر احرام باندہین ساتھ حج کے اور کرین جو کرتے ہین لوگ مگر یہہ کہ
نہ طواف کرین خانہ کعبہ کا اور یہ حجۃ الوداع مین تہا۔
دوسری روایت نسئی مین ہے کہ بہیجا اسمار نے طرف رسول اللہ علیہ وسلم
کے سیکو کہ کیا کرون مین پس فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ غسل کرلے تو اور گدی کپڑے کی باندہ لے پہر احرام باندہ تو۔
روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا عبد اللہ بن عمر نے بیچ حق عورت
حائضہ کے جو کہ احرام باندہے ہے حج کا یا عمرہ کا کہ احرام باندہے حج کا

یا عمرہ کا جب ارادہ کرے لیکن نہ طواف کرے خانہ کعبہ کا اور نہ جاوے
صفا اور مروا کو اور حاضر ہو سب مناسک مین ساتھ لوگون کے اور
نہ قریب ہو مسجد کے یہان تک کہ پاک ہوتے روایت کیا اسکو مالک نے
عورت رمل نہ کرے یعنی شتاب جانا چھوٹے چھوٹے قدمون سے
دونون مونڈھے ہلاکر۔ درمختار
مشروعیت رمل کے واسطے اظہار چستی وچالاکی کے ہے۔ اور وہ
واسطے مردونکے ہے اور اسلیئے رمل مخل ہے ستر مین۔ رد المحتار
عورت اضطباع نہ کرے اضطباع اوسکو کہتے ہین کہ چادر داہنی بغل کے
نیچے سے نکالکر بائین کاندھے پر ڈالدیتے ہین۔ اور یہہ اضطباع
اسلیئے نہ کرے کہ یہ سنت رمل کی ہے۔ رد المحتار
عورت سعی نہ کرے درمیان میلین کے۔ درمختار
سعی یعنی تیز جانا مخل ہے ستر مین۔ رد المحتار

دیگر علما	امام احمد حنبل	امام مالک	امام شافعی	امام ابو حنیفہ
			مستحب ہے مرد کو چومنا صفا و مروا کا اور نہیں مستحب ہے عورت کو المعانی البدیعہ ابو عبد اللہ الداغی بیہ ابو الطاب ہادی	چومنا وقت ازدحام کے نہ چاہیے صغایر ردالمحتار عورت نہ نماز پڑھے نزدیک مقام ابراہیم کے وقت ازدحام مردوں کے ردالمحتار عورت استلام حجر اسود کا نہ کرے ازدحام میں کیونکہ اس سے کہ عورت منع کی گئی ہے مردوں کے ساتھ ملنے سے در مختار ردالمحتار
نزدیک عمر بن عمر اور زید بن ثابت کے لازم ہے اوس پر اقامت یہاں تک کہ پاک ہو جاوے پھر طواف وداع کرے	متفق ہیں امام ابو حنیفہ	نزدیک کے جاوین اونٹ	جائز ہے عورت حیض والی کو جانا بغیر طواف وداع کے نزدیک جانے کے اور نہیں ہے اوس پر عورت حیض والی جبکہ طواف افاضہ کا اوس نے کیا ہو اور پاک ہو جاوے تو نہ جاوے ... اس کے المعانی البدیعہ	وجوب طواف وداع اوس پر ہے جو مسافت سے جاتا ہو اور رہنے والوں پر لازم نہیں ہے المعانی البدیعہ

اور نفاس کا بھی یہی حکم ہے جو حیض کا ہے ۔ درالمختار ۔ ردالمحتار

روایت ہے ابن عباس سے موقوف کیا گیا ہے طواف وداع

عورت حائضہ سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا حائض ہوئی صفیہ

رات روز نفر کی مین پس کہا نہین گمان کرتی مین اپنے کو مگر کہ

روکونگی تمکو یعنی کوچ کرنے سے مدینہ کو اس لئے کہ مین حائضہ

ہوئی اور طواف وداع کیا ہی نہین فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہلاک کرے

اللہ اوسکو اور زخمی کرے کیا طواف کیا دن نحر کے یعنی طواف الزیارت کیا

کہا کہ ہان پس نکل چل ۔ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

عورت حائضہ پر تاخیر کرنے طواف سے کچھ لازم نہین آتا جبکہ

نہ طاہر ہو —

مگر بعد ایام نحر کے اور اگر طاہر ہوا ایام نحر مین اوسوقت کہ قدرت تھی

اکثر طواف کی تو لازم آئیگا اوسپر دم تاخیر طواف سے اسی صحیح ہے

لباب مین ۔ درمختار

عورت حسب حیض سے پاک ہوا ایام نحر اور اونکی را ادا نہین کیا ۔

کچھ نہین لازم آتا

لازم آے دم

اور قادر تھی چار پھیرونپر اور طواف نہ کیا ایام نحر اور اونکے اتون
ہین لازم آئے گا اوسپر دم۔ در مختار

دم لازم ہے

اور جو نہ قادر تھی چار پھیرو نپر تو دم لازم نہ آئے گا۔ در مختار
قادر تھی چار پھیرو نپر یعنی باقی تہا تیسرے دن ایام نحر مین سے
غروب آفتاب تک اوسقدر دن کہ وسعت رکہتا ہو طواف کی چار
پھیرونکا۔ اور ظاہر یہ ہے کہ شرط ہے ساتھ اسقدر دن کے
باقی ہونا اسقدر دن کا کہ وسعت رکھتا ہوا وتارنے کپڑون اور
غسل کا ایسا ہی ذکر کیا ہے حموی نے اور بر قیاس بحث حموی کے
سزاوار ہی شرط ہونا زمانہ قطع مسافت کا بھی۔ اگر ہو عورت اپنے
گھر مین ایسا ہی کہا ہے طحطاوی نے۔ شامی کہتا ہے کہ مین
کہتا ہون کہ شرط ہونے زمانہ قطع مسافت کی تصریح ہے شرح لباب
مین اور یہہ سب مفہوم ہے قول بحر رائق سے کہ منقول ہے محیط سے
کہ جب عورت حایضہ پاک ہو حیض سے آخر ایام نحر مین پس اگر ممکن
ہوا اوسے طواف قبل غروب آفتاب کے اور نکرے تو لازم آئیگا
اوسپر دم بسبب تاخیر طواف کے اور اگر نہ ممکن ہوا اونسے چار پھیرے

طواف کے پس نہین لازم آتا ہے اوسپر کچھہ آخر ہوا کلام بحر کا محیط سے
اور مفہوم اس سے ہے کہ امکان طواف کا ہوگا مگر بعد غسل کرنے اور قطع مسافت
کے اور یہی بحر رائق مین ہے۔ اور اگر حایض ہوئی ہو عورت بعد قادر
ہونے کے چار پہیرونپر پہر نہ طواف کیا ہو یہانتک کہ گذر گیا ہو وقت
لازم آنے گا عورت پر دم اسلئے کہ قصور کرنے والی ہے بسبب تفریط کے
بعد قادر ہونے کے چار پہیرونپر اور زیادہ کہا ہے لباب مین کہ قول فقہا
مین جو ہے کہ نہین لازم آتا ہے عورت پر کچھہ بسبب تاخیر طواف کے مقید ہے
ساتھہ اوس صورت کے کہ حایضہ ہوئی ہو اوسوقت مین کہ نہ قادر ہوا کثر
طواف پر یا حایضہ ہوئی ہو ایام نحر مین اور نہ پاک ہوئی ہو مگر بعد گذر جانے
ایام نحر کے لیکن ایجاب دم کا اوس صورت مین کہ حایضہ ہوئی ہو وقت طواف
مین بعد قدرت رکھنے کے طواف پر مشکل ہے اسلئے کہ نہین لازم ہے عورت پر
کرنا طواف کا اول وقت مین ہان ظاہر ہوتا ہے یہ اوس صورت مین کہ جانا ہو
اوسنے حایضہ ہونا اپنا پہر تاخیر کی ہو طواف مین ۔ تنبیہ ۔ نقل کیا ہے
بعض محشیون نے منسک ابن امیر حاج سے اگر قصد کیا ہو قافلہ والون نے
لوٹنے کا اور نہ پاک ہوئی ہو عورت حیض سے پس استفتا کرے کہ طواف کریگی یا نہین

کہا فقہا نے کہ کہا جاوے اوس سے کہ نہین حلال ہے اوسکو داخل ہونا مسجد کا اور اگر داخل ہو تو اور طواف کرے تو گنہگار ہو گی تو اور صحیح ہو جاویگا طواف تیرا اور لازم آئے گا تجہیر ذبح بدنہ کا اور یہ مسئلہ کثیرۃ الوقوع ہے متحیر ہوتے ہین اسمین عورتین ۔ رد المحتار

مسئلہ متحیرہ

جو عورت کہ بہول جاوے عادت اپنی جو حیض مین ہو اور اوسکو متحیرہ کہتے ہین اوسکو چاہیے کہ طواف رکن اور طواف صدر کرے اور طواف قدوم کو ترک کرے لیکن طواف رکن کا بعد گذر جانے دس دن کے اعادہ کرے اور طواف صدر کا اعادہ نکرے ایسا ہی درمختار اور رد المحتار مین ۔

عورت حلق نکرے بلکہ بال کترا لے چوتہائی اپنے بالون مین سے درمختار

عورت سر نہ منڈاوے اسلیے کہ سر منڈانا عورت کے حق مین مثلہ ہے مانند داڑہی مونڈانے کے حق مین مرد کے ۔ ایسا ہی بحر رائق مین ۔ رد المحتار

عورت چوتہائی بالونکو کترالے مانند مرد کے اور کل بالونکا کترانا افضل ہے

ایسا ہی کہاہے قہستانی نے - خلاف ہے اسکے بعض کا کہ بعض نے کہا ہے کہ نہین مقدار ہو ربع کا عورت کے حق مین بخلاف مرد کے یہہ بحرالرائق مین ہے - رد المحتار

بحرالرائق مین ہے کہ مراد ساتھ تقصیر کے یہہ ہے کہ مرد اور عورت ربع سر کے بالونکو سر ہی سے مقدار ایک پور انگشت کے کترواے ایسا ہی ذکر کیا ہے زیلعی نے اور مراد اوسکی یہہ ہے کہ لے ہر بال سے مقدار ایک پور انگشت کے - ایسا ہی مصرح ہے محیط مین اور بدایع مین ہے کہا ہے فقہا نے کہ واجب ہے زیادہ کرنا کترانے مین قدر انگشت پور پر یہانتک کہ پورا ہوجاوے قدر پور انگشت کے ہر بال مین سے اسلئے کہ سر کے بالونکے برابر نہین ہوتے مین عادۃً اور کہا حلبی نے اپنے مناسک مین کہ یہی حسن ہے اور شرنبلالیہ مین ہے کہ ظاہر ہوتا ہے مجکو کہ مراد ہر بال سے چوتھائی سر کے بالون مین سے ہے بطریق لزوم کے اور کل سر کے بالون مین سے بطریق اولویت کے - رد المحتار

پور انگشت ترجمہ انملہ کا کیا گیا ہے - تہذیب اللغات - نووی مین ہے کہ انامل اطراف اصابع کو کہتے مین اور ابو عمرو شیبانی و سجستانی اور

حرمی نے کہا ہے یہ حدیث صحیح ہے کے لئے تین اخلاہین۔

روایت ہے حضرت علی اور حضرت عائشہ سے کہ کہا دونوں نے منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ مونڈاوے عورت سر اپنا نقل کی یہ ترمذی نے۔

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں عورتوں پر سر مونڈانا سوائے اسکے نہیں کہ عورتوں پر ہے کتروانا۔ نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی اور دارمی نے۔

جن چیزوں سے محرم کو بچنا چاہئے اونکا بیان

اور نہیں ضرور ہے بچنا محرم کو داخل ہونے حمام اور گرم پانی سے غسل کرنے سے اور سایہ لینے سے ساتھ خیمہ اور محمل کے کہ سر کو یا مونہہ کو نہ لگتے ہوں اور اگر سر یا مونہہ کو لگتے ہونگے مکروہ ہوگا اوس سے سایہ لینا اور نہیں ضرور ہے بچنا باندھنے ہمیانی سے کمر میں اور پٹکے سے اور تلوار اور ہتھیار رکھنے اور استعمال انگوٹھی سے اور سرمہ سے کہ اوس میں خوشبو نہ پڑی ہو اور ختنہ کرنے اور فصد کھلانے اور پچھنے لگوانے اور دانت اوکھڑوانے اور ملوانے۔ شکستگی عضو اور کھجانے سر اور

بدن سے اور اگر ایسا سرمہ لگائی جسمین خوشبو پڑی ہو ایک بار یا دو
تو لازم آیگا او سپر صدقہ - اور اگر بہت بار زاید دو بار سے لگائے تو لازم
آئے گا او سپر دم ایسا ہی ہے سراجیہ مین اور کہجانا سر اور بدن کا
بہ آہستگی چاہیے اگر خوف ہو گرنے بال یا جون کا پس تحقیق ایک بال
مین تو ایک یا ایک جون مین کچھہ صدقہ دے اور تین مین یعنی تین بال
یا جون مین ایک کف طعام ہے - درمختار

- طحطاوی نے لکھا ہے بیچ معنی خیمہ کے ہے حمایا کپڑا جو بلند کیا گیا ہو
لکڑی پر اسطرح کہ سایہ لینا اوسے ممکن ہو جیسا کہ حموی نے کہا ہے اور
مراد استتار سے چہانا ہے اسلئے کہ روایت کیا گیا ہے کہ استتار کیا
آنحضرت نے گرمی سے یہانتک کہ رمی جمرۂ عقبہ کے جیسا کہ نہر الفائق
مین ہے اور تھی حضرت عمر کہ ڈالتے درخت پر کپڑا اور سایہ لیتے تھے اور
اور کہڑا کیا گیا حضرت عثمان کے لئے خیمہ ایسا ہی ہے شرح مجمع مین -
اور مراد سلاح سے وہ ہتھیار ہین کہ جن سے مقابلہ کیا جاتا ہے پس
زرہ اوسمین داخل نہین ہے - اسلئے کہ پہنی جاتی ہے - ایسا ہی ہے
رد المحتار مین ——

امام ابوحنیفہ		امام شافعی	امام احمد	امام مالک	دیگر علما
نہیں مکروہ ہے محرم کو پہننا منطقہ اور ہمیانی کا حالت احرام میں ۔ المسائل البدایعیہ		متفق با امام ابوحنیفہ		نقل کیا ہے اصحاب شافعیہ نے مالک سے یہ کہ نہیں جائز ہے اور نقل کیا اصحاب مالک نے کہ جائز ہے یہ ۔ المعانی البدایعیہ	نزدیک ابن عمر اور نافع کے مکروہ ہے یہ ۔ المعانی البدیعیہ
		نہیں مکروہ ہے محرم کو باندھنا تلوار کا ۔ المعانی البدیعیہ			نزدیک حسن کے باندھنا تلوار کا مکروہ ہے ۔ المعانی البدیعیہ
جائز ہے محرم کو استظلال یعنی سایہ لینا محمل میں اوس کے اوپر سوار ہوتے ۔ المعانی البدیعیہ	اکثر علما	متفق با امام ابوحنیفہ	ایک روایت میں دو روایتوں میں سے جائز ہے اوسکو یہ اوتر کے ۔ اور نہیں جائز ہے اوسکو سوار ہوتے اور اگر کیا ایسا لازم ہوگا اوسپر فدیہ دینا ۔ المعانی البدیعیہ	متفق با امام احمد حنبل ۔ المعانی البدیعیہ	نزدیک امام [illegible] کے نہیں جائز ہے محرم کو سایہ لینے محمل میں [illegible] پھر اگر کیا ایسا اوسپر دم دینا لازم ہے

امام مالک	امام ابوحنیفہ
اور کہا مالک نے کہ مکروہ ہے باندھنا ہمیانی کا جبکہ ہو اوسمیں خرچ غیر کا · سراج وہاج	امرشد پرہیز کرے باندھنا ہمیان کا کمر میں اور پٹکے کا اور تلوار کا پیٹھ پر بستے کا اور ہتھیار رونکا — درمختار اور نہیں داخل ہے اس میں زرہ اسلئے کہ پہنی جاتی ہے — ردالمحتار اور نہیں مضائقہ ہے باندھنے ہمیانی یا پٹکے میں برابر ہے کہ ہمیانی میں خرچ اوسکا ہو یا خرچ کسی غیر کا اور برابر ہے کہ باندھنا پٹکے کا ساتھ ابریشم کے ہو یا ساتھ سوت کے ایسا ہی ہے بدائع اور سراج وہاج میں —

متعلق تحلل اول کے

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	امام احمد	دیگر علما
مباح ہوتے ہین اوسکو جمیع محظورات مگر خاص جماع وتج ہین ظاہر کتاب الحج کا سنت سے وطی اور دواعی وطی سے — المعانی البدیعہ	جب متحلل ہو ساتھ تحلل اول کے نہ مباح ہوگا وطی کرنا اوسکا فرج مین بقول واحد اور بیچ دواعی وطی اور عقد نکاح اور شکار کرنا اور خوشبو لگانے مین دو قول ہین اور ماورا اس کے مباح بالاتفاق المعانی البدیعہ	متفق با امام ابوحنیفہ	نزدیک امامیہ کے جب طواف زیارت کر چکا تحلل آیا ہر شے سے کہ تھی احرام حرام مگر عورتین پس نہین جائز ہے وطی اوسکی مگر ساتھ طواف کے پہر جب طواف کرے حلال ہوجاتین عورتین بہی اور اوس طواف اور طواف النسا کہتے ہین — نزدیک زیدیہ کے متمتع جب رمی کرے اور حلق کر چکے حلال ہوجاتے ہین اوسکو ہر شے مگر عقد نکاح اور وطی عورتون کے — نزدیک یحیی کے زوجہ ہین نہین حلال ہوتے ہین اوسکو وطی المعانی البدیعہ

امام ابوحنیفہ	امام شافعی		امام احمد
جب وطی کی ہو بعد تحلل اول کے نہ فاسد ہوگا حج اوسکا اور لازم ہے اوسپر بدنہ المعانی البدیعہ	جب وطی کی ہو بعد تحلل اول کے نہ فاسد ہوگا حج اوسکا اور لازم ہے اوسپر بدنہ - المعانی البدیعہ	ناصر زیدیہ	متفق با امام مالک
جب وطی کی ہو پہلے طواف کرلینے سے چاہیے فاسد ہوگا عمرہ اوس کا اور لازم آئے گی اوسپر قضا اور بکری اور اگر طواف کرلیا ہوگا چاہیے نہ فاسد ہوگا عمرہ اوسکا - اور لازم آئیگی اوسپر بکری - المعانی البدیعہ	جب وطی کی عمرہ مین پہلے احرام سے نکلنے کے فاسد ہوا عمرہ اوسکا اور لازم ہے اوسپر قضا اور بدنہ - المعانی البدیعہ		لازم ہے اوسپر قضا اور بکری

امام مالک		دیگر علما
ایک روایت مین نہ فاسد ہوگا ماضی اور نہ فاسد ہوگا باقی اور لازم ہے احرام ساتھ عمرہ کے یہانتک کہ لاوے طواف احرام صحیح مین اور لازم ہوا اوسپر ہدی مگر تحقیق اسحاق مین روایت کیا گیا اوسکے کہ تحقیق کرے اوسنے کہا ہو کہ اوسپر دم ہے۔ المعانی البدیعہ	عکرمہ ربیعہ اسحاق۔ اکثر علما۔	نزدیک حسن اور ابن عمر کے لازم ہے اوسپر حج سال آئندہ مین۔ نزدیک زہری اور نخعی اور حماد کے لازم ہے اوسپر ہدی ساتھ حج کے سال آئندہ مین المعانی البدیعہ

امام ابوحنیفہ		امام شافعی		
ساقط ساتھ قول دوئیم شافعی یعنی بکری		وطی ثانی بیچ حج کے قبل تحلل اول کے یا بیچ عمرہ کے کیا واجب ہے ساتھ اوسکے اسمین دو قول ہین - اول بدنہ - دوئیم بکری		
وطی کی قبل وقوف عرفہ کے فاسد ہوگیا حج اوسکا اور لازم ہوا اوسپر بکری - اور اگر وطی کی بعد وقوف کے نہیں فاسد ہوگا اور اوسپر لازم ہے اونٹ - المعانی البدیعہ	ناصر	جب وطی کی محرم نے حج مین بیچ فرج کے عمداً پہلے وقوف عرفہ کے یا بعد وقوف کے اور پہلے احرام سے باہر آنیکے اول فاسد ہوجاویگا حج اوسکا اور لازم ہوگا بدنہ — المعانی البدیعہ	اکثر علما	

امام احمد	امام مالک	دیگر علما
متفق ساتھہ قول اول یعنی ہونہ متفق با امام شافعی		
	متفق با امام شافعی ۔ روایت نادرہ ہی کہ اگر وطی کے ہو لبعد رمی کے فاسد ہوگا احرام اوسکا ۔ المعانی البدیعہ	نزدیک اہل عراق کے جب وطی کی ہو بعد وقوف عرفہ کو پس فاسد ہوگا حج اوسکا اور لازم ہوگا اونٹ بدنہ ۔ نزدیک امامیہ کو اگر وطی کے ہو بعد احرام کے اور پہلے لبیک کہنے کے پس نہیں لازم آتا ہے کچھہ اوسپر ۔ المعانی البدیعہ

دیگر علما

اور جسنے وطی کی ہو پہلے وقوف سے مشعر حرام مین پس لازم ہے
اوسپر بدنہ اور حج سال آیندہ مین اور جاری ہے نزدیک اوسکے
جحری وطی کے پہلے وقوف عرفہ کے اگر وطی کی بعد وقوف کے بیچ
مشعر حرام کے نہ فاسد ہوگا حج اوسکا اور لازم ہوگا اوسپر بدنہ
نزدیک ناصر کے زیدیہ مین سے جب کہ وطی کی ہو قبل رمی کے فاسد
ہوگا حج اوسکا اور بعد رمی کے نہ فاسد ہوگا جبکہ جماع کیا ہو پہلے طواف
زیارت کے فاسد ہوگا حج اوسکا اور یہی اصح ہے - ساتھ اسکے
قایل ہین زید بن علی - صادق باقر زیدیہ مین ہے - المعانی البدیہ

کفارات کی تفصیل

امام ابو حنیفہ

جس چیز کے بالاختیار حاصل کرنے سے دم لازم آتا ہے مانند لبس اور حلق
اور تطیب اور قلم اظفار کے جب اوسکو بعلت یا بضرورت کریگا تو
لازم آیگا اوسپر کفارہ جیسا کہ چاہیے کفارات مین سے ایسا ہی ہے
شرح طحاوی مین - عالمگیری -

کفارہ

یا نسک ہے یا صدقہ دینا یا روزہ رکھنا پھر اگر اختیار کرے نسک ذبح کرے
حرم مین - ایسا ہی ہے محیط مین - اور اگر ذبح کرے غیر حرم مین نہین
جائز ہوگا ذبح سے مگر جبکہ تصدق کرے اوس کے گوشت کی ساتھ چھہ
مسکینو نپر ہر ایک پر اوتنین سے قیمت آدہی صاع گیہون کی ایسا ہی ہے
شرح طحاوی مین -

اور اگر اختیار کیا ہو روزے کو تین روزے رکھے جس مکان مین چاہے -
ایسا ہی ہے محیط مین - روزے چاہے پے درپے رکھے اور چاہے متفرق
ایسا ہی ہے شرح طحاوی مین - اور اگر اختیار کیا ہو صدقہ دینے کو
صدقہ دے تین صاع گیہون چھہ مسکینو نپر ہر مسکین کے لیے آدہا صاع ہوئے۔

اور افضل تصدق کرنا مکہ کے فقیرونپر ہے اور اگر تصدق کیا غیر فقراء
مکہ پر جائز ہے ایسا ہی ہے محیط مین - اور جائز ہے تصدق مین تملیک
اور اباحت طعام قول ابی حنیفہ اور ابی یوسف پر اور نزدیک محمد کے
نہین جائز ہے اسمین مگر تملیک ایسا ہی ہے ہدایہ اور ظہیریہ اور شرح طحاوی مین ح (عالمگیریہ)

متعلق افساد حج بوسہ وغیرہ لینا جس سے منی وغیرہ نکلی ہو

امام ابوحنیفہ		امام شافعی	
		نہین مکروہ ہے محرم کو نظر کرنا طرف عورت کے ایک روایت مین مکروہ ہے	عطا خراسانی عطا ابن رباح ایک روایت امین
جب بوسہ لیا محرم نے عورت کا ساتھ شہوت کے پس منی نکلی لازمی نہ فاسد ہوگا حج اوسکا اور لازم آیگا اوسپر دم بکری المعان البدیعہ	نامہ زیدیہ مین ہے	متفق با امام ابوحنیفہ	
		اگر مس کیا ہو شہوت سے اور بوسہ لیا ہو یا جماع کیا ہو مادون فرج مین اور انزال ہوا ہو اوسے یا نہین۔ فاسد ہوگا حج اوسکا اور لازم آیگی اوسپر بکری۔ المعان البدیعہ حب مکرر کرے نظر طرف عورت کے یہانتک کہ منی نکل آتے تو کچھ لازم نہین آتا ہے اوسپر	

امام احمد	امام مالک		دیگر علما
	مستفق بقول شافعی ایک روایت ہین		
لازم آتی ہے اوسپر بدنہ اور روایت کیا گیا ہے احمد سے کہ فاسد ہوجاویگا حج اور روایت کیا گیا ہے اونسے توقف الی المعنی البدیع	اگر انزال ہوا ہے تو فاسد ہوجاویگا حج اوسکا	عطا حسن قاسم بن محمد اسحاق	نزدیک تمام ائمہ کے صرف بوسہ موجب لازم آنے بکری کا ہے پھر اگر منی نکالے اونٹ قربانی کرنا لازم آتا ہے۔ اگر مذی نکالے تو گائے قربانی کرنا لازم آتا ہے نزدیک سعید بن جبیر اور ثوری اتفاق ساتھ امام احمد کے روایت کیا گیا ہے عطا اور سعید بن جبیر سے کہ کہا اون دونوں نے کہ استغفار کرے اللہ تعالی سے اور نہیں ہے کچھ اوسپر۔ روایت کیا گیا ہے سعید بن جبیر سے روایت دوسری کہ فاسد ہوجاویگا حج اوسکا

امام ابوحنیفہ	امام شافعی
جب وطی کرے پہلے عمرہ کے طواف سے فاسد ہوجائیگا احرام اوسکا اور لازم ہے اوسپر قضا حج اور عمرہ کی - اور ایک بکری بسبب فساد حج کے اور ایک بکری بسبب فساد عمرہ کے اور ایک بکری واسطے قران کے - اگر وطی کی ہو بعد طواف اور سعی کے تو لازم ہے اوسپر بدنہ اور بنا اسکی اس اصل پر ہے کہ قارن موافق مفرد کے ہے طواف اور سعی میں اوسپر ہے کہ مفسد نسک کے لازم آتی ہے اوسکو بکری اور اگر نہ فاسد کرے تو لازم آتا ہے اوسپر بدنہ ساتھ وطی کے - المعانی البدیعہ	جب وطی کرے قارن پہلے تحلل سے یعنی پہلے احرام سے باہر آنیکے فاسد ہوگا احرام اوسکا اور لازم ہوگی اوسپر قضا حج اور عمرہ کے اور لازم آئیگا اوسپر بدنہ اور نہ ساقط ہوگا اوس سے قران - قارن جب قضا کرے حج اور عمرہ کے علی الانفراد نہ ساقط ہوگا اوس سے دم قران کا المعانی البدیعہ

امام احمد	دیگر علما
متفق با امام شافعی	نزدیک ثوری کے جبکہ جماع کیا ہے بعد طواف اور سعی عمرہ کے تو لازم ہے اوسپر بکری بسبب اوس کے عمرہ کے اور لازم ہے اوسپر بدنہ واسطے اوسکے حج کے اور قضا سال آیندہ مین المعانی البدیعہ
ساقط ہو جائیگا دم قران کا	

متعلق افساد حج

ابو حنیفہ	امام شافعی	
	جب جماع کیا ہو محرم نے اوس حالت مین کہ نہ جانتا تہا حرمت جماع کو یا ہو لکر اسمین دو قول ہین ۔	
	قول قدیم یہی ہے کہ فاسد ہوگا حج اوسکا لازم آئیگا کفارہ	محمد اکثر علما
	قول جدید یہ ہے کہ نہ فاسد ہوگا حج اوسکا ورنہ لازم آئیگا اوسپر کفارہ	امامیہ
وطی بہیمہ سے حج فاسد نہین ہوتا ہے اور وطی فی الدبر اور لواطت مین ساتہہ لڑکے کے دو روایت ہین ابو حنیفہ سے ایک روایت مین فاسد ہو جاتا ہے حج اوسکا اور لازم آتا ہے اوسپر دوسری روایت مین نہین فاسد ہوتا ہے حج اوسکا اور لازم آتی ہے اوسکے ذمہ مین بکری المعانی البدیعہ	اگر وطی کی عورت کی دبر مین یا لواطت کی لڑکے سے یا وطی کی ساتہہ بہیمہ کے فاسد ہوگا حج اوسکا ۔ المعانی البدیعہ	امامیہ اکثر علما

امام احمد	امام مالک		دیگر علما
متفق بقول قدیم شافعی	متفق بقول قدیم شافعی		
متفق بامام شافعی	متفق بامام ابوحنیفہ		
	لازم آتا ہے حج اور عمرہ سال آئندہ میں اور ہدی ہے	حسن عطا	ابن عباس سے دو روایتیں ہیں ایک میں لازم آتا ہے اوس پر دم — دوسری میں بدنہ اور حج اوسکا تمام نزدیک سعید بن جبیر کے اور قضا لازم ہی اور مستحب کہا ہے اوسکو احمد نے — دوسری روایت ہیں اور ایک روایت میں بکری ہے۔
	المعانی البدیعہ		

متعلق افساد حج

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	
جب جماع کیا ہو چند بار ایک مجلس مین تو واسبر ایک کفارہ ہی جبتک نہ کفارہ دیا ہو اول سے ۔ المنائح البدیعہ	جب جماع کیا ہو پھر جماع کیا ہو محرم نے ایک مجلس مین پہلے کفارہ دینے کے اول سے ۔ ایک قول مین ایک کفارہ دوسری قول مین بدنہ ہے تیسرے قول مین بکری ہے	
جب وطی کی ہو بیچ لینا فاسد کے اور نہ کفارہ دیا ہو اول سے پس لازم آتی ہے اوسپر بکری المنائح البدیعہ	جب وطی کی ہو بیچ لینک فاسد کے اور نہ کفارہ دیا ہو اول سے پس اسمین تین قول ہین ۔ ایک قول مین ۔ نہ لازم آئیگا کچھ اوسپر دوسرا قول یہ ہے ۔ لازم آتا ہے اوسپر عشرہ تیسرا قول یہ ہے ۔ کہ لازم آتی ہے اوسپر بکری ۔ المنائح البدیعہ	عطا اسحاق ابو ثور متفق بقول دویم

امام مالک	دیگر علما
متفق بقول اول شافعی	نزدیک امامیہ کے مکرر ہوتا ہے کفارہ برابر ہے کہ ایک مجلس مین ہو یا چند مجالس مین ہو اور برابر ہے کہ کفارہ دیا ہو اول سے یا نہ کفارہ دیا ہو
متفق ساتھہ قول اول شافعی کے	المعانی البدیعہ

قضا افساد حج

	امام شافعی	امام ابوحنیفہ
سکا فہ علما	جب فاسد ہو حج اوسکا یا عمرہ اوسکا نہ ہے گذر جانا اوسمین کہ فاسد کیا ہی اوسکو اور نہ خارج ہوگا اوسی اور لازم آئیگا اوسے کفارہ بسبب اپنے محظورات کے اور حکم اوسکا صحیح ہی مگر بیچ جزا کے	
	جب ارادہ کرے احرام کا ساتہہ قضا کے تو واجب ہے کہ احرام باندہے ابعد مکانین سے ساتہ اور وہ دو مکان ہین میقات شرعی اور وہ موضع کہ جہاں سے احرام باندہا اوس نسک مین کہ فاسد کر دیا ہے اوسکو۔ المعانی البدیعہ	لازم ہے اوسکو احرام حج کا باندہے میقات سے اور عمرہ مین ادنیٰ حل سے ہر حال کے۔ المعانی البدیعہ

امام محمد	امام مالک	دیگر علما
متفق ہا امام شافعی	ہوگا حج عمرہ لازم آئیگی اوسپر ہدی اور قضا سال آئندہ مین	نزدیک حسن اور طاوس اور مجاہد قول مالک صحیح ہے۔ نزدیک عطا اور داود اور اہل ظاہر کے۔ خارج ہوجائیگا اوس اور لازم ہوگا اوسکو گذرجانا
	احرام باندہے میقات	اوس مین۔
	اگرچہ ہوا احرام اوسکا اوس ملک مین کہ جسکو فاسد کیاہے اوس جگہ سے کہ وہ دورتر ہے میقات سے	نزدیک نخعی کے احرام باندہے اوس موضع سے کہ جہان جماع کیاہے۔
	المعانی البدیعہ	المعانی البدیعہ

مذہب امام ابوحنیفہ	امام شافعی		امام مالک
	جب وطی کی محرم نے ساتھ اپنی زوجہ کے	ابن عباس	
	اوس حال مین کہ زوجہ اوسکی محرم ہو تا	سعید بن المسیب	
	ہوگا احرام اوسکی زوجہ کا اور لازم	ضحاک	
	آئیگی اوسے زوجہ پر قضا اور لازم	حکیم	
	ہوگا مرد پر نفقہ عورت کا قضا مین اور یہ	حماد	
	ظاہر نص شافعی کے اور کفارہ مین	ثوری	
	تین قول ہین ایک روایت مین قول	ابوثور	
کفارہ اوسکا	اوپر ہر واحد کے اون دونون مین سے	نخعی	ہر واحد پر
ہدی ہے	ہدی ہے اور یہی قول ہے —		اون دونون
المعانی البدیعہ	دوسرا قول یہہ ہے کہ واجب ہے مرد پر		مین سے بدنہ ہے
	نہ عورت پر —		
	تیسرا قول یہہ ہے کہ واجب ہو مرد پر		
	ایک کفارہ اور متحمل ہوگا اوسکا زوج		
	المعانی البدیعہ		

	امام مالک	امام شافعی
عطا	جب زبردستی کی ہو مرد نے عورت پر ساتھ وطی کے لازم آئیگا مرد پر کہ حج کرے بعوض عورت کے اور ہدی دے عورت کیطرف سے المعانی البدیعہ	جب زبردستی کی ہو مرد نے عورت پر ساتھ وطی کے پہر اگر غالب ہوا ہے مرد عورت کے نفس پر تو نہ فاسد ہوگا احرام عورت کا اور اگر زبردستی کی ہو مرد نے یہانتک کہ قادر کردیا ہو عورت نے اپنے نفس کا نہ فاسد ہوگا بہی احرام عورت کا ویر ایک کے دو قولوں سے اور دوسرے قول میں حکم اوسکا حکم وطی کا ہے ساتھ رضا اور اختیار کے ہے ۔ المعانی البدیعہ

امام ابوحنیفہ	امام شافعی		امام احمد	امام مالک	
	مذہب شافعی مین فاسد کرنیوالا			یہ جدائی	ابن عباس
	جب قضا کرے حج کی وہ			کیجاوے	سے تحقیق کیا ہے
	اور زوجہ اوسکی دو وجہین ہین			دونون مین	
	ایک وجہ یہ ہے کہ واجب ہے		متفق ہو جہہ	سے اوس جگہ	
	جدائی مرد اور عورت مین		اول شافعی	کہ احرام باندہا	
	جب ہو پہنچین طرف اوس مکان کے			تہا اون	
	کہ فاسد کیا ہو اوسمین اور نہ			دونون نے	
	مجتمع ہون یہانتک کہ فارغ ہون				
	دونون اپنے نسک سے				
مستحب ہے	دوسری وجہ یہ ہے کہ مستحب ہے جدا کرنا	اکثر علما			
جدائی دونونکی	اور ایک روایت مین ہے کہ واجب ہے				
نے بعد المعالبہ	ترتیب بدنہ پس واجب ہوگا				
	بدنہ اگر نہ پاوے بیس گائے ہے اور اگر				
	نہ پاوے پس سات بکری ہین پہر				
	اگر نہ پاوے قیمت کیا جاوے۔				

امام شافعی		امام احمد	دیگر علما
بدنہ ساتھ دراہم کے اور دراہم ساتھ طعام کے کہ ممکن ہووے اوسکو اور تصدق کرے اوسکو پس اگر چاہے روزہ رکھے بعوض ہر مد کے ایک دن کا ۔ المعانی البدیع	ابن عباس	متفق بامام شافعی	نزدیک ابن عمر کے وہ تخییر کی ہے پانچ چیزون مذکورہ مین اور یہی قول ہے بعض شافعیہ کا اور احمد کا ایک روایت مین ۔ المعانی البدیع

جنایات رمل و اضطباع و استلام

جب چھوڑ دے مرد رمل کو اور اضطباع کو اور استلام کو اور تقبیل کو اور دعا کو طواف مین جان بوجھ کے یا بھول کر عذر سے یا بدون عذر کے جائز ہے ساتھ ایسا کرنے کے اور نہین لازم آتا ہے اونکے ترک سے کچھ ۔ المعانی البدیعہ			نزدیک حسن بصری اور ثوری اور عبدالملک الماجشون کے واجب ہے اوسپر دم ساتھ ترک ان امور کے ۔ المعانی البدیعہ

مسائل سہو لگر لباس پہنے اور نگے سر کو پہنے اور خوشبو لگانے وغیرہ کی بابت

امام ابو حنیفہ			امام شافعی		
سہو لگر لباس پہنے اور حرام سنجانکو لازم ہی فدیہ دینا المعانی البدیعہ	فدیہ	صاحبین مزنی ایک روایت مین ثوری باقی	جب لباس پہنا ہو سہو لگر یا حرام سجانکے پس نہین لازم آتا ہے اوسپر فدیہ دینا۔ المعانی البدیعہ	نہین فدیہ ہے۔	ثوری عطا زہری ناصر زیدیہ
اگر پہنا ہو سلا کپڑا پورے دن تو اوسپر فدیہ ہے	فدیہ				
اگر پہنا ہو کم دن سے تو اوسپر صدقہ ہے۔	صدقہ ہے	سوا اوزاعی ناصر			
دوسری روایت مین اگر پہنا ہو اکثر دن تو اوسپر فدیہ ہے اور رجوع کیا ہے ابو حنیفہ نے طرف اوسکے	فدیہ ہے	ابو یوسف	جب سلا کپڑا پہنا یا سر کو چھپایا عمداً لازم ہے فدیہ برابر ہے کہ سارے دن سلا کپڑا پہنا ہو یا بعض دن اور ایسا ہی ہے جبکہ چھپایا ہو ایک جزو کو سر کے تھوڑی دیر تک پس اسمین حکم ایک ہے المعانی البدیعہ	فدیہ	
پھر اگر چھپایا ہو چوتھائی سر کو ایک دن کامل پس اوسپر فدیہ ہے اور اگر چھپایا کمتر چوتھائی سر سے یا کمتر دن سے پس اوسپر فدیہ	فدیہ				
اور اگر چھپایا ہو کمتر چوتھائی سر سے تو اوسپر صدقہ ہی	صدقہ				

امام احمد حنبل	امام مالک
متفق باامام شافعی ایک روایت مین متفق باامام ابوحنیفه	متفق باامام ابوحنیفه

امام ابوحنیفہ			امام شافعی		
نہیں ہے فدیہ اوسپر مگر اس صورت میں کہ نکالا ہو دونون ہاتھون کو قبا کے آستین سے — المعانی البدیعہ	فدیہ	نخعی ابراہیم	اگر داخل کیا محرم نے اپنے دونون مونڈھونکو قبا مین لازم ہے اوسکو فدیہ دینا اگرچہ نہ نکالا ہو دونون ہاتھونکو قبا کے آستین سے — المعانی البدیعہ	فدیہ	
جب نہو تہمد اور پہنا ہو پاجامہ کے لازم ہوگا اوسپر فدیہ دینا — طحاوی نے کہا کہ حرام ہے اوسپر پہننا اوسکا مگر کھولڈالے اور پہنے تہمد بنا کر اوسکو — المعانی البدیعہ		صاحبین [illegible] مختلف ہین [illegible] ابوحنیفہ پاجامہ [illegible] مین —	جب نہو تہمد جائز ہے پہننا پاجامہ کا بطریق تہ بامہ کر اور نہیں لازم ہے فدیہ دینا — المعانی البدیعہ		زہری ثوری، اسحاق ناصر، ابوبکر رازی
محرم کے لئے نہیں جائز ہے چھپانا مونہہ کا پہر اگر چھپایا محرم نے مونہہ کو لازم ہے اوسپر فدیہ دینا	فدیہ	محمد بن الحسن، ابن عمر، اکثر علما	جائز ہے محرم کے لئے چھپانا مونہہ کا		عثمان بن عفان، عبدالرحمن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، زید بن ثابت، جابر بن عبداللہ، ابن الزبیر

امام احمد	امام مالک
بعض حنابله متفق با امام ابوحنیفه	متفق با امام شافعی
متفق به امام شافعی	متفق با امام ابوحنیفه
متفق با امام ابوحنیفه	متفق با امام ابوحنیفه

امام ابوحنیفہ		امام شافعی	
جب خوشبو لگائی بعض عضو مین اور پہنا بعض دن مین واجب ہوگا اوسپر صدقہ دینا اور جو چہپایے بعض عضو مین خلاف ابی حنیفہ اور خلاف محمد اور ابی یوسف کا نہ کچھ لکھا جاتا ہے۔ المعالم البدیعہ	صدقہ	جب خوشبو لگائی بعض عضو مین اور پہنا بعض دن مین واجب ہوگا فدیہ دینا جب پہنا ہو لکر پہر یاد کیا پس چاہیئے کہ اوتار ڈالے اوسکو سر کی طرف سے۔ المعالم البدیعہ	فدیہ
جب چہپایا ہو بعض عضو اپنے کو سر مین سے نہین فدیہ ہے اوسپر مگر یہ کہ چہپائے چوتہائی عضو کو بس واجب ہوگا اوسپر فدیہ اگر چہپایا کمتر چوتہائی عضو سے واجب ہوگا اوسپر صدقہ دینا۔ صدقہ ایک صاع ہے دے مسکین کو جس طعام سے کہ ہو۔ سوا گیہون کے اسلئے کہ گیہون کا آدہا صاع دینا کافی ہے	فدیہ صدقہ	جب چہپایا ہو بعض عضو اپنے کو سر مین سے نہین جائز ہے چہپانا اوسکا لازم ہوگا اوسپر فدیہ دینا	فدیہ

امام احمد	امام مالک		دیگر علما
متفق باامام شافعی	اگر اوتار والا فی السحال پس نہیں لازم آتا ہے کچھ محرم پر پس اعتبار کیا ہے مالک نے حصول انتفاع کا — المسائل البدیعہ	کچھ نہیں	نزدیک نخعی اور شعبی اور ابی قلابہ کے پہاڑ والے اوسکو اور اوتارے اوسکو جانب اسفل سے — المعارف البدیعہ

کہجور مین دو روایت ہین ایک روایت مین ایک صاع دینا اوس کا
چاہئے۔ دوسری روایت مین نصف صاع۔
ابو یوسف سے اس مسئلہ مین دو روایت ہین ایک قول ابی یوسف کا
مانند قول ابی حنیفہ کے ہے۔ دوسری روایت مین ہے کہ اعتبار
ساتھ یعنے اکثر دن کے ہے یا اکثر رات کے ہے یا چہپایا ہو ربع سر کے
اکثر کو پہر اگر چہپا آدہا دن یا آدہی رات یا چہپایا نصف ربع سا س کو واجب
ہوگا اوسپر صدقہ اور کہا جاتا ہے کہ مذہب قدیم ابی حنیفہ کا یہی تہا پہر
رجوع کیا اسے اور مذہب محمد بن الحسن کا وجوب پورے فدیہ مین مانند
قول ابی حنیفہ کے ہے۔ اور اگر چہپایا کمتر ایک دن اور کمتر ایک رات سے
پس لازم ہے اوسپر فدیہ دینا بقدر اسکے۔ المعانی البدیعہ
اور نہ پہنے محرم سلا کپڑا کرتا ہو یا قبا یا پاجامہ یا عمامہ یا ٹوپی یا موزا
مگر یہ کہ کاٹ ڈالے موزے کو نیچے کعبین سے ایسا ہی ہے فتاوی
قاضیخان مین اور کعب سے مراد یہان وہ مفصل وسط قدم مین جہان
تسمہ باندہا جاتا ہے ایسا ہی ہے تبیین مین۔ اور پرہیز کرے سر اور چہرہ
کے چہپانے سے اور نہ چہپاے موہنہ اور ٹہوڑی اور رخسارہ کو اور

سنا لقہ نہین ہے اسمین کہ رکہے ہات کوناک پر ایسا ہی ہے بحرالرائق
مین اور نہ پہنے موزے چلیے کہ نہ پہنے پاتا بے ایسا ہی ہے محیط مین
اور حرام ہے پہننا سلے کپڑے کا بطور عادت کے یہانتک کہ تہہ باندہے
قمیص اور پائجامہ کا یا رکہے قبا کو اپنے مونڈہے پر اور داخل کیا ہو دونون
مونڈہون کو اور نہ داخل کیا ہو دونون ہاتہونکو ہ مضائقہ نہین ایسا ہی ہے
فتاوے قاضیخان مین ۔ عالمگیری ۔
لباب مین ہے کہ اگر قبا کو دونون مونڈہون پہ ڈالکے گھنڈی لگائے ۔
رہا ایک دن تو لازم آویگا اوسپر دم اگرچہ نہ داخل کیا ہو دونون ہاتہونکو
دونو آستینون مین اور اگر ڈال لیا ہو اوسکو اور گھنڈی نہ لگائی ہو اور
نہ داخل کیا ہو دونون ہاتہونکو دونون آستینون مین پس نہین لازم آویگا
کچھ اوسپر سواے مکروہ ہونے کے کہ یہ فعل اوسکا مکروہ ہوگا اور یہی لباب
مین ہے کہ مکروہات سے ہے ڈالنا قبا اور عبا کا اور مانند ان دونون کا
دونون مونڈہونپر بدون داخل کرنے دونون ہاتہونکے دونون آستینونمین
اور شرح لباب مین ہے کہ داخل کرنا ایک ہاتہہ کا آستین مین مانند
داخل کرنے دونون ہاتہونکے ہے دونون آستینون مین ۔ اور

رد المحتار مین ہے شاید وجہ مکروہ ہونے القای نحو قبا اور حباکے
دونون مونڈہون پر یہ ہے کہ بہت وقت قبا اور عبا اور مانند اس کے
پہنی جاتین ہین اسبیلجی اور شرح لباب سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈال لینا
قبا اور اوسکی مانند کا اپنے اوپر اوسوقت کہ کروٹ سے لیٹا ہو جائز ہے
بلا کراہت ۔ اور نہین مضائقہ ہے باندہنے ہمیانی یا پٹکہ مین برابر ہے
کہ ہمیانی مین خرچ اوسکا ہو یا خرچ کسی غیر کا اور برابر ہے کہ باندہنا پٹکہ
کا ساتھ ابریشم کے ہو یا ساتھ تسمہ کے ایسا ہی ہے بدایع اور سراج
وہاج مین ۔ عالمگیری ۔
اور نہ باندہی جاے چادر ساتھ گھنڈی تکمی کے یا ساتھ کانٹے کے اسلیے
کہ مشابہ ہے سلے کپڑے کے اور نہین مکروہ ہے پہننا خز او عصب کا جبکہ
سلا نہو ایسا ہی ہے فتاوی قاضیخان مین ۔ عالمگیری
اور نہ پہنے کپڑے کسنبہ یا زعفرانی وغیرہ مگر جبکہ دہلے ہون اسطرح کہ
نہ پہونچے رنگ اوسکا بدن پر اور کہا گیا کہ نہ ظاہر ہو بو اوسکی اور یہی اصح ہے
ایسا ہی محیط سرخسی مین ۔ عالمگیری
اور نہ پہنے کپڑے رنگے ہوئے کو ساتھ ورس کے اور نہ ساتھ کسم کے

اور نہ ساتھ زعفران کے بدلیل۔ قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
نہ پہنے محرم اوس کپڑے کو کہ مس کیا ہوا وسکو زعفران نے اور نہ اوس
کپڑے کو کہ چہوا ہوا وسکو ورس نے اور ورس ایک رنگ ہے زرد اور
کہا گیا ہے کہ وہ ایک گہاس ہے خوشبودار ایسا ہی ہے نہایہ مین۔ اور
ذخیرہ مین ہے کہ مکروہ ہے پہننا کسنبہی کپڑے کا احرام مین۔ سراج وہاج
کہا ابو یوسف نے کہ نہین لائق ہے محرم کو تکیہ لگانا کپڑے رنگے ہوے
کا ساتھ ورس اور زعفران کے اور نہ سوئے ایسے کپڑے پر اسلئے کہ
استعمال کیا گیا ہے واسطے خوشبو کے پس سونا اوسپر مانند پہننے اوسکے
کے ہے اور جائز ہے عورت محرمہ کو پہننا حریر اور زیور۔ روضہ
اور کہا مالک نے کہ مکروہ ہے باندہنا ہمیانی کا جبکہ ہو اوس مین خرچ
غیر کا۔ سراج وہاج
اور کچہہ مضائقہ نہین ہے گدڑی کے پہننے مین جیسا کہ ردالمحتار مین ہے
اور درمختار مین جو لکہا ہے کہ بچنا چاہئے ہر اوس چیز سے کہ پائی گئی ہو
بقدر بدن کے یا بقدر بعض بدن کے مقید ہے حرمت پہننے دستانونکا
سر کو اور اسکی تصریح کی ہے سنبہی نے منسک کبیر مین اور اتباع اوسکا

اور ایسا کیا ہے علی قاری نے ۔ شرح لباب مین

اور بچنا چاہئے محرم کو عمامہ سے ۔ درمختار
اور بچنا چاہئے محرم کو ٹوپی سے کہ سر پر اوڑہی جاتی ہے مانند عرقیہ
اور تاج اور طرطوش اور انکی مانند کے ۔ ردالمحتار
اور بچنا چاہئے موزون سے مرد کو اسلئے کہ عورت کو جائز ہے پہنا سلے
کپڑے کا اور موزونکا جیسا کہ نقل کیا ہے قہستانی نے قاضیخان سے
ایسا ہی ہے ردالمحتار مین ۔ اگر پہنا سلے کپڑے کو بطور عادت پہننے کے
تو دم لازم آتا ہے اوسپر ۔ اور اگر تہمد باندہا سلے کپڑے کا یا رکہا اوس کو
دونون مونڈہو نپر کچہہ نہین لازم آتا ہے اوسپر ۔ اور پہننا جو موجب
دم ہے وہ ایک دن کامل یا زایداس سے یا ایک رات کامل یا زاید ایک
رات سے ہے ۔ اور اگر ایک دن یا ایک رات سے کم پہنے تو صدقہ دینا
لازم آتا ہے یہ حاصل درمختار کا ہے اور ظاہر یہی ہے کہ مراد ایک دن
یا ایک رات سے مقدار ایک دن یا ایک رات کا ہے پس اگر پہنا محرم نے
سلے کپڑے کو دوپہر سے آدہی رات تک بدون فصل کے یا آدہی رات سے

دوپہری تک اسیطرح لازم آئیگا دم دینا اور صدقہ دینا جو ایک دن یا ایک رات
کم پہننے سے لازم آتاہے وہ آدہا صاع گیہون ہے اور کم ایک دن یا ایک
رات سے شامل ہے ایک ساعت اور ایک ساعت سے کم کو اور خلاف
اسکا ہے خزانہ اکمل مین کہ ایک ساعت پہننے سے آدہا صاع دینا لازم
آتاہے اور ایک ساعت سے کم مین ایک موٹہی گیہون دینا لازم آتاہے
ایسا ہی ہے بحرالرائق مین اور کہتاہے صاحب لباب طرف اوس کی جو خزانہ
اکمل مین ہے۔ اور اقرار کیاہے اوسکا شارح لباب نے اور اعتراض کیا
اسکی مخالفت کے ساتھہ اوسچیز کے کہ ذکر کیاہے اوسکو فقہانے یہ حاصل
ردالمحتار کاہے ذکر کیاہے بعض شراح مناسک نے اگر احرام باندہا
ہو محرم نے ساتھہ کسی نسک کے ارکان مین کہ سلا کپڑا پہنے ہو اور کامل
کیا ہو اوس نسک کو محرم نے ایک دن سے کم مین اور نکل آیا ہو اوس
نسک کے احرام سے بسبب کامل ہوجانے کے نہین دیکھی ہے مینے
اسمین کچھہ نص صریح کہ کیا لازم آتاہے اس مین اور مقتضی قول فقہا کا ارتفاق
یعنی انتفاع کامل موجب دم نہین حاصل ہوتاہے مگر ساتھہ پہننے ایک
دن کامل کے یہ ہے کہ لازم آئے اوسپر صدقہ اور محتمل ہے کہ کہا جائے

کہ قدر یہ ساتھ ایک دن کے باعتبار کمال ارتفاق یعنی انتفاع سوا اسکے
نہین کہ یہ اوس صورت مین طویل ہو زمانہ احرام کا اور جبکہ کم ہو زمانہ احرام کا
جیسا کہ ہمارے مسئلہ مین ہے پس تحقیق حاصل ہوگا کمال ارتفاق پس
سزاوار ہے مسئلہ مذکورہ مین وجوب دم کا اور لیکن ساتھ اسکے ضرور ہے
نقل صحیح سے ۔ ردالمحتار
اور اگر پہنا ہو سلے کپڑے کو ایک دن سے زاید اسطرح کہ دن بھر پہن کے اوتار ڈالا ہو
اوس کو رات مین اور پھر پہن لیا ہو اوس کو دوسرے دن مین یا پہنا ہو سلے
کپڑے کو ایک رات سے زاید اسطرح کہ رات بھر پہن کے اوتار ڈالا ہو
اوسکو دن مین پھر پہنا ہو اوس کی دوسری رات مین اور وقت اوتارنے کے
عزم ترک کا نہ کیا بلکہ اوتارا ہو اوسکو بقصد دوبارہ پہننے باندہنے کے
نہ لازم آیگا اوسپر مگر ایک دم ۔ اگرچہ پہنا ہو سب سلے کپڑونکو جیسے
قمیص اور قبا اور عمامہ اور ٹوپی اور پائجامہ اور موزے کو بشرطیکہ سب کے
پہننے کا سبب ایک ہی ہو اور پہنا سب کا ایک مجلس مین لازم نہین
ہے نان سب کا پہننا ایک دن یا ایک رات مین لازم ہے ۔ اگرچہ قید لگائی
ملا علی قاری نے شرح لباب مین ایک مجلس کے اور کلام صاحب لباب کا

دلالت کرتا ہے اوپر اول کے ہان اگر بعض کپڑے ایک دن مین پہنیگا
اور بعض دوسرے دن تو متعدد دم لازم آئینگے اگرچہ سبب ایک ہی ہو
اور اگر عزم کیا ہو وقت اوتارنے کے نہ پہننے کا پہر پہن لیا ہو متعدد ہوگی
جزا کفارہ دینے پہلے کا پہلے اور ایسے ہی متعدد ہوگی جزا اگر پہنا ہوگا
ایک دن پہرا اور وقت دم کی ہوگی بسبب سلا کپڑا پہننے کے پہر دا دوست
کی ہوگی اوسکے پہننے پر دوسرے دن دن بہرپس لازم آئیگی اوسپر
جزا بہی اور کلام صاحب در مختار مین اشارہ ہے اسطرف کہ سلا کپڑا بدون
عذر پہنے ہوئے احرام صحیح ہوجاتا ہے برخلاف اعتقاد عوام کے کہ اونکے
اعتقاد مین احرام صحیح نہین ہوتا ہے اگر سلا کپڑا بدون عذر پہنے رہے
اسلئے کہ تجرد سلے کپڑے سے واجبات احرام سے ہے نہ شروط صحت احرام سے
اور پہنا سلے کپڑے کا بحالت اختیار اور بحالت اکراہ اور بحالت نوم برابر ہے
اور اگر سبب پہننے سلے کپڑے کا متعدد ہوگا جزا بہی متعدد لازم آئیگی
مثلاً جبکہ ہو محرم کو حمی پس محتاج ہوا ہو اوس مین سلے کپڑے پہننے؛
بسبب حمی کے پہر زائل ہوگیا ہو وہ حمی اور پہونچا ہو اوس کو دوسرا مرض
یا حمی دوسرا پہر پہنا ہو سلے کپڑے کو لازم آئینگے اوسپر دو کفارہ کفارہ

پہنے کا پہنا اور جب روک لے محرم کو دشمن پس محتاج ہو سیلے کپڑے
پہننے کا واسطے لڑائی کے چند روز پہنے اونکو جب جاوے لڑنے کو
اور اوتارے اونکو جب لوٹ آئے پس لازم آتا ہے اوسپر ایک کفارہ
جب تک کہ نہ جاوے یہ دشمن ۔ پس اگر چلا جاوے یہ دشمن اور آوے
دوسرا دشمن غیر اوس دشمن کا لازم آئیگا اوسپر دوسرا کفارہ اور مقتضی
اسکا جیسا کہ کہا حلبی نے یہ ہے کہ جب پہنا ہو سلے کپڑے کو واسطے
دفع جاڑے کے پہر ہو کہ اوتارتا ہو اور پہنا ہو اوس جاڑے کے لئے
پہر وہ رہو گیا ہو یہ جاڑا اور پہونچا ہو دوسرا جاڑا پس پہنا ہو اس دوسرے
جاڑے کے لئے اوسکو واجب ہونگے دو کفارے ایسا ہی ہے بحر مین
یہہ سب حاصل کلام درمختار اور ردالمحتار کا ہے۔

اور اگر مفطر ہو المحرم طرف ایک قمیص کے اور پہنا اوسنے دو قمیص کو
یا مفطر ہوا طرف ٹوپی کے اور پہنا اوسنی ٹوپی کو ساتھ عمامہ کے لازم آویگا
ایک دم اور گنہگار رہوگا۔ درمختار

قول صاحب درمختار مین کہ اگر مفطر ہو الخ تخصیص اوسکی ہے جو ما قبل
مین ہے کہ تعدد سبب سے جزا متعدد ہوتی ہے ذخیرہ مین ہے کہ اصل

جنس ان مسائل مین یہ ہے کہ زیادہ موضع ضرورت مین نہین اعتبار یکجائی سے ہے جنایت اتحاد سے اور لباب مین ہے پس تحقیق تعدد سبب اسطرح کہ جب مضطر ہوا ہو طرف پہننے ایک کپڑے کے پس پہنا ہو دو کپڑون کو پس اگر پہنا ہو اون دو کپڑونکو ضرورت کی جگہ مین جیسے کہ محتاج ہو طرف ایک قمیص یعنی کرتے کے پس پہنا ہو دو کرتونکو یا ایک کرتے اور ایک جبہ کو یا محتاج ہو طرف ایک ٹوپی کے پس پہنا ہو ٹوپی کو ساتھ عمامہ کے پس لازم آئیگا اوسپر ایک کفارہ متخیر ہو گا اس کفارہ مین کہا شارح لباب نے ایسا ہی ہے جبکہ پہنا ہو دو کپڑونکو دو جگہ بسبب ضرورت دونونکے ایک مجلس مین اسطرح کہ پہنا ہو عمامہ اور موزے کو بسبب عذر دونون مین پس لازم آئیگا اوسپر ایک کفارہ آخر ہوا کلام شارح لباب کا اور اگر پہنا ہو دو کپڑونکو دو جگہ مختلف ضرورت کی جگہ اور غیر ضرورت کی جگہ مین جیسا کہ جب مضطر ہو طرف پہننے عمامہ کے پس پہنا ہو ساتھ قمیص کے مثلا یا پہنا ہو قمیص کو واسطے ضرورت کے اور موزونکو بدون ضرورت کے پس لازم آئینگے اوسپر دو کفارہ کفارہ ضرورت مین تخییر ہو گی اور کفارہ اختیار مین تخییر نہو گی — رد المحتار

صاحب درمختار نے جو کہا کہ لازم آئیگا اور گنا و صاحب ردالمحتار نے لکہا کہ لزوم آنا دم کا ہے ساتھ ایک کے اون دونون مین سے اور لازم آنا گناہ کا ہے دوسرے سے اور مناسب تعبیر ساتھ کفارہ صحیحہ کے ہے نہ ساتھ دم کے جیسا کہ ہم پہلے بیان کرچکے ہین اسلئے کہ جہان پہننا ساتھ عذر کے ہوگا وہان دم متعین نہوگا جیسا کہ قریب ہے کہ آئیگا اور لازم آنا ایک کفارہ کا ہے پہنے عمامہ مین ساتھ ٹوپی کے جیسا کہ دو قمیص پہنے مین منصوص علیہ ہے جیسا کہ گذرا الباب سے اور مانند اسکی ہے فتح القدیر اور معراج الدرایہ مین برخلاف اوس کے کہ بحر مین ہے تفرقہ سے درمیان دونو کے جیسا کہ تنبیہ کی ہے اسپر شرنبلالیہ مین اور جو ذکر کیا گیا ہے لازم آنا گناہ کا تنبیہ کے لئے ہے اوسپر بحر مین حلبی سے پہر کہا صاحب بحر نے چاہئے کہ باور کیا جاوے یہ اسلئے کہ بہت احرام باندہنے والے غافل ہوتے ہین اس سے جیسا کہ مشاہدہ کیا ہے ہمنے اسکو۔

اور اگر ضرورت سے سلا کپڑا پہنا اور پہر یقین ہوا دور ہونے ضرورت کا پہر پہنے رہا اونکو بعد یقین رفع ضرورت کے ایک دن یا ایک رات

یا زاید اس سے کنارہ دوسرا دے بدون تخییر کے ایسا ہی ہے درمختار
اور ردالمحتار مین اور اگر پہنے رہا ساتھ نسک کے رفع ضرورت مین نہین
لازم آتا ہے اوسپر کچھہ ایسا ہی ہے ردالمحتار مین منقول بحر رائق سے ۔
اگر محرم نے سر کو چھپایا ایک دن یا ایک رات کامل یا زاید ساتھ ایسی
چیز کے کہ قصد کیا جاتا ہے اوس سے چھپانا عادۃً لازم آئیگا اوسپر دم دینا
اور اگر چھپایا ہو سر کو ساتھ اوٹھانے لگن یا طاش کے یا ایک طرف لاونگی
پس نہین لازم آتا ہے اوسپر کچھہ اور چھپانا ربع سر کا یا چہرہ کا مانند چھپانے
کل سر یا چہرہ کے ہے کہ دینا دم کا اوس مین لازم آئیگا ۔
اور نہین مضائقہ ہے چھپانے مین دونون کانون اور گردن کے
اور رکھنے مین دونون ہاتھون کے ناک پر بدون کپڑے ایسا ہی ہے
درمختار مین اور ردالمحتار مین ہے کہ ربع سر اور موںہہ کا مانند کل کے ہے یہ مشہور
روایت مین ہے ابوحنیفہ سے اور یہی صحیح ہے اوپر اوس چیز کے کہ کہا ہے
اوسکو غیر واحد نے فقہا مین سے شرح لباب ۔ اور نہین مضائقہ ہے
چھپانے مین باقی بدن کے سوائے کفین اور قدمین کے بسبب منع کے
پہننے دستانونکو اور پائتابون سے اگر ہو رکھنا ہاتھ کا ناک پر ساتھ کپڑے کے

ظاہر یہ ہے کہ اسمین کراہت تحریمی ہے فقط اسلئے کہ ناک نہین ہو پہنچتی ہے ربع چہرہ کو افادہ کیا ہے اسکا طحاوی نے —

روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہا ابن عمر نے کہ پوچھی گئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کیا پہنے محرم فرمایا کہ نہ پہنے محرم قمیص یعنی کرتا اور نہ عمامہ اور نہ برنس یعنی بارانی اور نہ پاتجامہ اور نہ کپڑا کہ لگتا ہو اوسکو زعفران اور نہ موزے مگر یہ کہ نہ پاوے نعلین پس چاہیے کہ کاٹ ڈالے موزونکو یہانتک کہ ہو جائین نیچے کعبین سے روایت کیا ہے اسکو بخاری مسلم ابوداود اور نسائی ترمذی مالک نے اور یہ ترجمہ لفظ شیخین کا ہے اور بخاری نے زیادہ کیا ہے اور نہ نقاب ڈالے عورت احرام والی اور نہ پہنے عورت دستانے —

اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہا عبداللہ بن عمر نے کہ منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتونکو اونکے احرام مین دستانو نسے اور نقاب سے اور وہ چیز کہ جسکو لگا ہو ورس کہ ایک قسم کی گہاس ہوتی ہے زرد رنگ اور لگا ہو زعفران کپڑون مین سے اور چاہیے کہ پہنے بعد اس کے جو چاہے کپڑونمین سے معصفر ہو یا خز یا زیور یا پاجامہ یا کرتا

یا موزہ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور ایک روایت مین ہے عائشہ سے کہ رخصت دی آپنے عورتونکو موزونکی مین ـــ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا ابن عباس نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نہ پاوے تہبند پس چاہیے کہ پہنے پائجامہ اور جو نہ پاوے نعلین پس چاہیے کہ پہنے موزے روایت کیا اسکو خمسہ نے یعنی بخاری و مسلم و ابو داود و ابو النسائی و ترمذی نے ــ

اور روایت ہے نافع سے کہ انہون نے سنا اسلم مولے عمر سے کہ کہتے تھے ابن عمر سے دیکھا عمر نے اوپر طلحہ کے ایک کپڑا رنگا ہوا اور حال یہ کہ طلحہ محرم تھے سو کہا حضرت عمر نے کیا ہے یہ پس کہا طلحہ نے سوا اسکے نہین کہ یہ سرخ مٹی کا رنگ ہے یا چکنی مٹی کا پس کہا حضرت عمر نے کہا کہ اے گروہ اماموں کے اقتدا کرتے ہین تمہارے لوگ پس اگر دیکھیگا کوئی مرد جاہل اسکو ہر آئنہ کہیگا کہ طلحہ بن عبد اللہ تھے پہنے رنگے کپڑے احرام مین پس نہ پہنو تم اے گروہ ان کپڑونمین سے ـــ

اور روایت ہے عروہ سے کہا عروہ نے کہ تھین اسما بیٹی ابوبکر صدیق کی پہنتی کسنبی کپڑے اوس حال مین کہ محرم ہوتین اور نہوتا اونمین زعفران

روایت کیا ہے ان دونو حدیثونکو مالک نے۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہ ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اوسحال مین کہ آپ جعرانہ مین تھے لبیک کہتا ہوا عمرہ کا اور وہ زرد رنگی ہوئی تہا اپنی داڑہی اور اپنے سر کو اور اوسپر جبہ تہا پس کہا اوس مرد نے ای رسول خدا احرام باندہا ہے مینے عمرہ کا اور مین ہون جیسا کہ آپ دیکھتے ہین پس کہا اوتار تو اپنے اوپر سے جبہ کو اور دہو ڈال تو زردی کو۔ روایت کیا ہی اسکو بخاری مسلم ابو داؤد و نسائی و ترمذی و مالک نے اور یہ لفظ بخاری مسلم کے ہین اور زیادہ کیا ابو داؤد نے اور کرتو اپنے عمرہ مین جو کیا تو نے اپنے حج مین۔

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تھے ابن عمر مکروہ رکہتے تہے بُکّے کو محرم کے لئے۔ اور روایت ہے قاسم بن محمد سے کہا قاسم نے کہ خبر دی مجکو فرافصہ بن عمیر نے کہ اوس نے دیکہا حضرت عثمان کو چہپائے ہوئے چہرہ احرام کیحالتین۔

اور روایت ہی نافع سے کہا نافع نے کہ تھے ابن عمر کہتے کہ ما فوق ذقن کی سر مین سے ہے پس نہ چہپائے اوسکو محرم روایت کیا ان تینون حدیثونکو

مالک سے نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا حضرت عائشہ نے کہ تھے سوار گذرتے ساتھ ہمارے اور ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام میں تھے ۔ پس جب مقابل ہوتے سوار ساتھ ہمارے تو ڈال لیتی ایک ہم میں سے اپنی چادر کو سر سے اوپر اپنے چہرہ کے پس جب متجاوز ہو جاتے تھے کہول دیتے ہم اپنے چہرہ کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔

اور روایت ہے فاطمہ بنت منذر سے کہا فاطمہ نے تھے ہم چھپاتے اپنے چہرہ کو اور سمال میں کہ ہم احرام میں تھے ساتھ اسماء بنت ابی بکر کے ۔ روایت کیا ہے اسکو مالک نے ۔

اگر پہنا ہوا ازار عنبر کو نہیں لازم آتا ہے کچھ اس لئے کہ استعمال خوشبو کا اوسنے نہیں کیا ہے ۔

اگر داخل ہوا اوس گہر میں کہ دہونی دی گئی ہے اوس میں اور لگ گیا اوس کے کپڑے میں کچھ اوس میں سے نہ لازم آئیگا اسپے کچھ ایسا ہی ہے خانیہ اور سراج الوہاج میں ۔

اور جس کپڑے کی اکثر میں خوشبو لگی ہو تو ... دم کے لئے

پہنا اوسکا ایک دن ۔ درمختار
ظاہر یہہ ہے کہ معتبر کپڑے مین اکثر توب ہے نہ کثرت خوشبو کے اور اتباع
کیاہے اسمین شرنبلالیہ کا باوجود اس کے کہ ذکر کیا ہے شرنبلالیہ مین
اور فتح القدیر وغیرہ مین ہے کہ معتبر کثرت طیب ہو کپڑے مین اور جگہ
رجوع کی اسمین عرف ہے یہانتک کہ بحر مین گردانا گیا ہے یہ مرجح واسطے
دوسرے قول کے اقوال ثلثہ مین سے جو گذرے حد کثرت مین اس لئے
کہ وہ عام ہے بدن اور کپڑے سے کہتا ہون نقل کیا ہے فقہا نے
بحر سے اگر ہو خوشبو محرم کی کپڑے مین ایک بالشت بیچ ایک بالشت
کے بہہ ہرا ہے اوپر اوس کپڑے کے ایک دن کہلاوے نصف صاع
اور اگر ہو اقل ایک دن سے پس ایک مٹھی طعام دینا چاہئے کہا فتح القدیر مین
کہ یہ مفید ہو تخصیص کا اسپر کہ بالشت در بالشت داخل قلیل مین ہے اسے اسلئے
کہ واجب کیا ہے ساتھ اس کے صدقہ کو نہ دم کو اور باوجود اس کے
مفید ہے اعتبار کثرت کو کپڑے مین نہ خوشبو مین مگر نہین مفید ہے کہ معتبر
اکثر توب ہے بلکہ ظاہر یہ ہے کہ جو زائد ہو بالشت پر کثیر موجب دم ہے
بسبب کثرت خوشبو کے اسوقت عرف مین پس رجوع کرتا ہے طرف اعتبار

کثرت کے خوشبو مین نہ کپڑے مین اور اوپر اس کے پس حکم سے جاری کرنا توفیق گذشتہ کا اسجگہ پر بہی اسطرح کہ خوشبو جب کہ ہو فی نفسہ کثیر لازم آئیگا دم اور اگر پہونچ جاوے کپڑے کو کمتر بالشت سے اگرچہ ہو قلیل نہین لازم آئیگا دم یہانتک کہ پہونچ جاوے اکثر کو بالشت در بالشت سے اور کپڑے کہ اشارہ کرتا ہے اس کے طرف قول اونکا اگر باندہا یا کافور یا عنبر کثیر کہ کفارہ تہد یا چادر مین لازم آئیگا اوسپر دم اگر دن بہر لگائے رہا ہو اگرچہ قلیل ہو پس لازم آتا ہے صدقہ۔ ردالمحتار

خوشبو لگانا عضو کو دینا

اگر خوشبو لگائی محرم نے کسی عضو کامل کو اگرچہ مونہہ اوسکا ہو ساتھ کہانے خوشبو بہت کے یا خوشبو لگائے چند جگہ اعضا مین سے اگر جمع کی جاتین وہ جگہ تو پہونچ جاتین عضو کامل کو واجب ہوگا اوسپر دم دینا ایک بکری کا۔

اور سارا بدن مانند عضو واحد کے ہے اگر مجلس ایک ہے اور اگر مجلس متعدد ہین پس واسطے ہر خوشبو ایک مجلس کے اون مجالس مین سے اگر شامل ہو ایک عضو یا زاید کو ایک کفارہ دینا ہوگا اور اگر ذبح کیا بسبب

خوشبو لگانے کے اور نہ دور کیا اوسکو لازم آئیگا اوسپر دو دم سر والے
چھوڑنے اوسکے کے اور جس کپڑے کی اکثر مین خوشبو لگی تھی سبب شرط ہے
دم لازم آنے مین اوس سے پہنا او تھا ایک دن ۔

اگر مہندی تلی لگالی محرم نے سر مین شلا پس لازم آئیگا اوسپر دم اور
وبندی لگا رہی تھوری سر پر دو دم لازم آتے ہین اگر ایک دن یا ایک رات
سارے سر یا چوتہائی سر پر تھوپی رہی ایک دم بسبب خوشبو کے لازم
آئیگا اور ایک دم بسبب چھپانے سر کے لازم آئیگا ۔

اگر محرم نے تیل زیتون یا تل کا استعمال کیا اگرچہ خالص ہون بدون اور
خوشبو ملانے کے لازم آئیگا اوسپر دم اگر کہایا محرم نے تیل زیتون یا
تل کا یا ناکمین ٹپکایا یا دوا کی ساتھ اوس کے زخم یا شقوق رجلین کے
یا ٹپکایا تیل زیتون اور تل کا دونون کانون مین نہ واجب ہوگا اوسپر دم
اور نہ صدقہ بالاتفاق ۔

بخلاف مشک و عنبر اور غالیہ اور کافور اور اسکی مانند کے اون چیزون
سے کہ خوشبو بنفسہ ہے اس لیئے کہ لازم آتا ہے جزا ان چیزون کے استعمال
سے اگرچہ بطریق دوا کے ہو اور اگر ڈالا ہو خوشبو کو کہانے مین کہ پکایا گیا

نہین لازم آتا ہے اوس کہانا کہ اُسنے کی جہت سے کچھہ اور اگر نہ پکایا گیا ہو
اور ہو خوشبو مغلوب مکروہ ہے کہانا اوسکا مانند سونگہنے خوشبو اور سیب کے
یہ حاصل ہے درمختار کا۔
خوشبو دو قسم ہے کہ جسمین بوا چہی لذت دار ہو مانند زعفران اور بنفشہ
اور چنبیلی اور اونکے مانند کے۔ اور عضو کہتے ہین مانند ران اور پنڈلی
اور چہرہ اور سر کو۔ نہر الفائق
اگر محرم نے سونگہا خوشبو کو یا خوشبودار پہلو نکو کچہہ کفارہ دینا اوسپر لازم
نہین آتا ہے اگرچہ مکروہ ہے سونگہنا۔ نہر الفائق۔
پہلے احرام سے حلال نے اگر خوشبو لگائی کسی عضو کو پہر احرام باندہا
پس منتقل ہو گئی وہ خوشبو اوس عضو سے دوسرے عضو کیطرف پس
نہین لازم آتا ہے محرم پہ کچہہ بالاتفاق اگر محرم نے خوشبو لگائی دوسرے
کے عضو کو پس نہین لازم آتا ہے محرم پہ کچہہ بالاجماع جیسا کہ ظہیریہ مین
ہے۔ نہر الفائق۔
اور نہین مضائقہ ہے اسمین کہ بیٹہے محرم دوکان مین خوشبو ساز کی یا اون
مکان مین کہ دہونی خوشبو کی دی گئی ہو مگر مکروہ ہے اگر ہو بیٹہنا واسطے

سونگہنے بو کے ۔ طحطاوی۔

کہا ہماری اصحاب نے کہ جو چیزین استعمال کیجاتی ہین بدن مین وہ تین قسم پر ہین ایک قسم وہ خوشبو محض ہے کہ متعین ہے واسطے خوشبو کے مانند مشک اور کافور اور عنبر وغیرہ کے پس واجب ہوتا ہے ساتھ اوس کے کفارہ جسو جہ کر کہ استعمال کیجاوی یہانتک کہ کہا ہے فقہانے اگر دوا کی آنکہہ کے ساتھ خوشبو کے واجب ہوگا اوسپر کفارہ اور دوسری قسم وہ ہے کہ نہین ہے جو خوشبو اور نہ اوسمین معنی خوشبو کے ہین اور نہ ہوتی ہے خوشبو کسی وجہہ سے مانند شحم کے پس نہین واجب ہوتا ہے ساتھ اوس کے کفارہ برابر ہے کہ کہایا ہو اوسکو یا تدہین کی ہو ساتھ اوسکے یا شقوق پاؤن مین ۔ اور تیسری قسم وہ ہے کہ جو خوشبو نہین ہے لیکن اصل خوشبو کے ہے استعمال اوسکا بطریق خوشبو لگانے کے بہی ہوتا ہے اور بطریق دوا کے بہی ہوتا ہے مانند روغن زیتون اور روغن تل کے پس اسمین اعتبار استعمال کا ہے پس اگر استعمال اوسکا بطریق تدہین کے بدن مین ہو حکم اوسکا حکم خوشبو کا ہے اور اگر استعمال اوسکا ماکول مین یا شقاق رجل مین ہو نہین ہے حکم اوسکا حکم خوشبو کا ایسا ہی ہے ہندیہ مین ۔ طحطاوی ۔

اور مراد عضو سے بڑا عضو ہے مانند سر اور پنڈلی اور ران اور ہاتھ کے
اور اگر خوشبو لگائے مانند کان اور ناک مین پس نہین لازم آئیگا اور سب کچھ
ایسا ہی ہے شرنبلالیہ مین اور اعتبار عضو پر چلے ہین بعض مشائخ قول
محمد سے اخذ کر کے لیکن یہ اعتبار نہین ظاہر ہوتا ہے کپڑے اور فرش اور
کھانے مین اور بعض مشائخ نے اعتبار کثرت کا کیا ہے نفس خوشبو مین محمد
کے کلام سے اخذ کر کے اور توفیق دی ہے بعض مشائخ نے درمیان
دونون قولونکے اسطرح کہ خوشبو اگر قلیل ہے تو اعتبار عضو کا ہے نہ خوشبو کا
پس اگر خوشبو لگا دیگا عضو کامل کو لازم آئیگا دم اور اگر ہوگا اقل
عضو کامل سے پس لازم آئیگا صدقہ دینا اور اگر ہو خوشبو بہت پس اعتبار
خوشبو کا ہے نہ عضو کا یہانتک کہ اگر خوشبو لگائے ربع عضو کو لازم آئیگا دم
اور مادون ربع عضو مین لازم آئیگا صدقہ اور تصحیح اسکی کی ہے محیط وغیرہ
مین اور کہا فتح القدیر مین کہ توفیق یہی توفیق ہے اور اعتماد کیا ہے اسی پر
صاحب نہر الفائق نے اپنے اول کلام اور آخر کلام مین اور ایسا ہی اخذ
کیا جاتا ہے اطراف کلام صاحب بحر رائق سے پس چاہیے کہ ہو یہی معتمد
اگرچہ ہین اکثر تفریقین اوپر اعتبار عضو کے اور مرجع درمیان فرق قلیل

اور کثیر کے طرف ہے اگر ہو اور جو عرف ہو تو جو واقع ہو نزدیک مبتلی کے
جیسا کہ بحر الرائق مین ہے اور کہا علی نے اپنے مناسک مین کثیر وہ ہے
جسکو شمار کرے عارف عدل بہت اور قلیل نادر اوسکی ہے یہہ نہین فرق
ہے درمیان اس کے کہ لگائی جائے کپڑے مین یا مین خوشبو یا اوسکی
بس سے لی تصریح کی ہے فقہانے اسکی کہ اگر ہونے دیا جائے کپڑا ساتھ
دہونی کے جنبر ونکے پس متعلق ہو ساتھ اوس کے بہت اوسے تو لازم
آئیگا اوسپر دینا دم کا اور اگر ہو قلیل پس لازم آئیگا صدقہ دینا اس لئے کہ
فائدہ اوٹہایا ہے ساتھ خوشبو کے اور اگر باندہا مشک یا کافور یا عنبر کو
اپنے تہمد کے کنارے مین لازم آئیگا اوسکو فدیہ دینا اور اگر باندہا عود کو تہمد
کے کنارہ مین نہین لازم آتا ہے کچھہ اگرچہ پایا ہو اوسکی بو کو اور اگر سرمہ
لگایا ساتھ ایسے سرمہ کے کہ اوسمین خوشبو نہین ہے کچھہ مضائقہ نہین ہے
اور اگر ہو اوس مین خوشبو تو لازم آئیگا اوسپر صدقہ دینا مگر یہ کہ ہو سرمہ لگانا
دو بار پس زاید دو بار سے تو لازم آئیگا اوسپر دم دینا ۔ طحطاوی
کہا ابن کمال نے شرح ہدایہ مین اور اختلاف ہے مشائخ کا حد فاصل مین
درمیان قلیل اور کثیر کے بسبب اختلاف عبارات محمد پس بیچ بعض عبارات کے

گردانا ہی حد کثرت عضو کبیر کو اور بعض عبارتوں مین گردانا ہی حد کثرت کو نفس طیب
مین پس بعض نے اعتبار کیا ہے اول کو اور بعض نے اعتبار کیا ہی ثانی کو پس کہا انہین
بعض نے ہونا طیب کا اسطرح کہ بہت جانی اوسکو دیکہنے والا مانند دو چلو
گلاب اور ایک کف مشک اور غالیہ کے پس وہ بہت ہے اور جسکو
دیکہنے والا بہت نہ جانے وہ بہت نہین ہے اور بعض مشایخ نے اعتبار
کیا ہے کثرت کو ساتھ چوتہای عضو کبیر کے پس کہا انہین بعض نے
اگر خوشبو لگائے ربع ساق یا ربع ران مین لازم آیگا دم اور اگر ہو کمتر
ربع عضو کبیر سے لازم آیگا صدقہ ۔ اور کہا شیخ الاسلام نے اگر ہو
خوشبو فی نفسہ قلیل پس اعتبار عضو کامل کا ہے اور اگر ہو خوشبو کثیر نہین
اعتبار ہے عضو کا آخر ہوا کلام ابن الکمال کا بطور تلخیص کے اور حاصل کلام
شیخ الاسلام توفیق ہے درمیان اقوال ثلثہ کے جو مشایخ کے ہین
یہانتک کہ اگر خوشبو قلیل لگائے عضو کامل مین یا خوشبو کثیر لگائے ربع
عضو مین لازم آیگا دم دینا اور جو نہین تو لازم آیگا صدقہ دینا اور تصحیح
کی ہے اسکی محیط مین اور کہا فتح القدیر مین کہ توفیق ہی توفیق ہے اور
ترجیح دیا ہے بحر الرائق مین اول کو اور وہ وہ ہے جو متون مین ہے اور

تنزیلا الیہ مین ہے کہ قول اوسکا مانند سر کے یہان ہے واسطے مراد کسی
عضو سے پس نہین ہے مانند اعضا عورت کے پس نہوگا کان مثلاً عضو
مستقل اپنے اور ایسا ہی کہا ہے ابن الکمال نے کہ مراد احتراز ہے عضو
صغیر سے مانند ناک اور کان کے سبب اوس کے کہ پہچانا تو نے کہ جب
اعتبار کیا ہے حاکثرت مین عضو کامل کو مقید کیا ہے اوسکو ساتھ کبیر
کے پہر جو ذکر کیا کہ مادون کامل مین صدقہ ہے یہ قول ابو حنیفہ اور ابو
یوسف کا ہے اور کہا محمد نے کہ واجب ہوگا بمقدار اوس کے پس اگر پہونچ جاوے
وہ جگہہ جہان خوشبو لگائی گئی ہے نصف عضو کو واجب ہوگا صدقہ بقدر
نصف قیمت بکری کے اور اگر پہونچی بقدر ربع عضو کو پس واجب ہوگا
صدقہ دینا ربع قیمت بکری کا اور اسی قیاس پر اور کہا بحر رائق مین کہ
اختیار کیا ہے اسکو امام اسبیجابی نے اور اختصار کیا ہے بحر رائق نے
اسپر اور کچھ خلاف اسمین نقل نہین کیا رد المختار

بحر رائق مین ہے جب لگاوے خوشبو بہت کو اور خوشبو بہت وہ ہے جو
لگ جاوے اکثر موںہہ کو پس لازم آئیگا اوس کے لگ جانے سے اکثر
موںہہ کو محرم پر دم دینا کہا کمال الدین ابن ہمام نے فتح القدیر مین اور یہ

شاہد ہے اسپر کہ عدم اعتبار عضو کا ہے جبکہ پہونچی خوشبو مبلغ کثرت فی نفسہ کو طحطاوی –

اور منصوص علیہ (فتح القدیر) کثرت طیب ہے – طحطاوی –

خوشبو ایک قسم ہے کہ اوس کے لیے خوشبو ہو مانند زعفران اور بنفشہ اور یاسمین اور غالیہ اور ریحان اور قصادبسورس اور کسوم کی خوشبو ہے اور ابو یوسف سے روایت ہے کہ قسط یعنی کٹ خوشبو ہے اور خطمی مین اختلاف فقہا ہے اور نہین فرق ہے خوشبو کے منع مین درمیان بدن اور تہمد اور بچہونے کے –

اور ابی یوسف سے روایت ہے کہ بچا ہے محرم کو تکیہ لگانا کپڑے رنگے ہوے کا ساتھہ زعفران کے اور نہ سونا اوسپر پہر نہین لازم آتا ہے محرم پر کچہہ سونگہنے خوشبو اور پہولوں خوشبودار کے سے لیکن مکروہ ہے پہر اور ایسے ہی سونگہنا پہلوں خوشبودار کا مانند سیب کے اور اسمین اختلاف ہے درمیان صحابہ کے مکروہ رکہا ہے اسکو حضرت عمر اور جابر نے اور اجازت دی ہے اسکی حضرت عثمان اور ابن عباس نے – فتح القدیر

اگر خوشبو لگائی محرم نے ایک عضو سے کمتر مین تو لازم آئیگا اوسپر صدقہ

بسبب قصور غایت کے اور کہا محمد نے واجب ہے تقدیر صدقہ کی دم سے
باعتبار جزو کے ساتھ کل کے یعنی کتیر عضو اگر نصف عضو ہوگا تو قیمت
نصف شاۃ کی تصدق کرنا ہوگی اور اگر ربع عضو ہوگا تو قیمت ربع شاۃ
کی تصدق کرنا ہوگی علی ہذا القیاس اور منتقی مین ہے کہ جب خوشبو
لگائے محرم ربع عضو کو تو لازم آتا ہے اوسپر دم دینا موافق اعتبار حلق
کے ہدایہ اگر دوا کی ایک پہوڑے کی ساتھ ایسی دوا کے کہ اوسمین خوشبو
تھی۔ پہر نکل آیا دوسرا پہوڑا پہر دوا کی اوسکی ساتھ پہلے پہوڑے کے
بس نہین لازم آئیگا اوسپر مگر ایک کفارہ جب تک کہ نہ اچہا ہو پہوڑا پہلا
فتح القدیر و بحر رائق و عالمگیری۔
اور نہین فرق ہے بالقصد خوشبو لگانے اور بدون قصد کے لگانے مین
مبسوط مین ہے استلام کیا رکن کا پس لگ گئی اوس کے ہاتہہ
یا موہنہ کو خلوق بہت پس لازم آئیگا دم دینا اور اگر ہو خلوق قلیل پس
لازم آئیگا صدقہ دینا اور کہا شرط ہے باقی رہنا اوسکا محرم پر ایک زمانہ
تک یا نہین منتقی مین ہے بروایت ابراہیم محمد سے کہ جب لگ جاے
محرم کے خوشبو تو لازم آتا ہے اوسپر دم دینا پس پوچہا محمد سے فرق

درمیان خوشبو لگانے اور کرتا پہننے مین کہ نہین واجب ہوتا ہے دم یہانتک کہ ہو پہننا اوسکا اکثر دن کہا محمد نے اس لیئے کہ طیب متعلق ہو گی ساتھ اوسکے پس کہا ہے اگرچہ وہ دھو ڈالے اوسکو اوسی ساعت کہا اگرچہ وہ دھو ڈالے اوسی ساعت اور اوسی متفق ہین ہے بروایت ہشام محمد سے کہ خلوف نبت اور قیر جب پہونچ جاے محرم کے کپڑے پر پس دور کردے محرم اوسکو پس نہین لازم آتا ہے اوسپر کچھہ اگرچہ بہت ہو اور اگر لگ جاے محرم کے جسد مین بہت تو لازم آئیگا اوسپر دم دینا فتح القدیر

سونگہنا خوشبودار پہلون وریحان کا

امام ابوحنیفہ		امام شافعی		
سونگہنا خوشبودار سیب کا بدون استعمال خوشبو کے کپڑے اور بدن مین مکروہ ہے ۔ درمختار خوشبودار روئیدگی کو سونگہنے مین ایک روایت مین جائز نہین ہے سونگہنا اونکا لازم آتا ہے فدیہ نزدیک ابی یوسف	مکروہ	خوشبودار روئیدگی سونگہنے مین دو قول ہین ۔ ایک قول مین جائز نہین ہے سونگہنا اونکا اور لازم آتا ہے فدیہ سونگہنے سے ۔	فدیہ	ابن عمر جابر ایک روایت مین ساتھ زیدیہ سوا ناصر
دوسرے قول مین امام ابوحنیفہ متفق با امام شافعی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا ابن عباس نے سونگہے محرم ریحانکو اور نظر کرے بیچ عورت کے اور دوا کرے ساتھ اوس چیز کے کہ کہاتا ہے روغن زیتون اور گہی سے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ المعانی البدیع		دوسرے قول مین جائز ہے سونگہنا اونکا اور نہین ہے فدیہ اونکے سونگہنے مین المعانی البدیعہ	نہین فدیہ	حسن مجاہد محمد ناصر زیدیہ ایک روایت مین ۔ اسحاق عثمان ابن صابر
فتاوی ہندیہ مین ہے کہ نہین لازم آتا ہے کچہہ سونگہنے ریحان اور خوشبو اور پہلون خوشبودار سے ساتہہ کراہت سونگہنے کے ۔ ہندیہ	مکروہ	جب محتاج ہو خوشبو کا اور کیا ہو اوسکو پس لازم ہے اوسپر فدیہ	فدیہ لازم ہے	

امام احمد	امام مالک	دیگر علما
متفق بامام شافعی		مگر زیدیہ کے نزدیک اوسپر فدیہ لازم نہین آتا جب سونگھہ لے اوسکو۔
متفق بامام شافعی دوسرے قول مین یا صحیح ایک روایت کے۔ المعانی البدیعہ	متفق ساتھہ دوسرے قول شافعی کے المعانی البدیعہ	مختلف ہے نقل اوسکی عطا سے اور احمد سے اور یہ اون پہولون مین ہے کہ نہین بنائی جاتی ہے اوسسے خوشبو۔ اور جن پہولون سے خوشبو بنائی جاتی ہے حرام ہے سونگھنا اونکا نزدیک شافعی کے بقول واحد
		نزدیک داود کے نہین ہے فدیہ اوسپر۔ المعانی البدیعہ

امام ابوحنیفه	امام شافعی
	مکروه ہے محرم کو بیٹھنا پاس عطار کے خوشبو سونگھنے کے لئے پہر اگر کیا یہہ پس نہین لازم آتا ہے اوسپر کچہہ المعانی البدیعه
کسوم خوشبو کے چیزونمین داخل ہے پس اگر رکہا کسوم کو محرم نے اپنے بدن پر واجب ہوگا اوسپر فدیه - اور اگر پہنا کپڑا کسوم کا رنگا ہوا اور ہو جب پسینا لاتا ہو اوسمین منتشر ہوتی ہو خوشبو واجب ہوگا اوسپر فدیه دینا	کسوم خوشبو کی چیزون مین داخل نہین ہے نہین حرام ہے محرم پر پہنتا اوس کپڑے کا جو کسوم سے رنگا ہوا ہو - المعانی البدیعه
حنا یعنی مہندی خوشبو کی چیزون مین سے ہے اور واجب ہے محرم پر اوس کے استعمال سے فدیه دینا المعانی البدیعه	حنا یعنی مہندی نہین ہے خوشبو کی چیزون مین سے اور نہین واجب ہوتا محرم کو فدیه دینا اوسکے استعمال سے المعانی البدیعه

امام احمد	امام مالک	دیگر علما
		نزدیک عطا کے اگر عمداً ایسا کیا لازم ہے اوسپر فدیہ دینا۔ المعان البدیعہ
متفق با امام شافعی		
متفق با امام شافعی	متفق با امام شافعی	

امام ابوحنیفہ		امام شافعی		
		جب دہو ڈالا خوشبو سے رنگے ہوئے کپڑے کو یہانتک کہ جاتی رہی بو اوسکی یا رنگ ڈالا ایسی چیز مین کہ غالب آگئی بو اوس کی خوشبو کی بو پر یا مدت گذر گئی اوسکے رنگ کو اور نہ باقی رہے بو اوسکی اور ہو گیا اسطرح کہ اگر چھڑک دیا جاوے اوسپر پانی نہ رہے بو اوسکی جائز ہے پہننا اوسکا محرم کو۔ المعانی البدیعہ		
اگر خوشبو لگائی عضو کامل کو تو اوسپر فدیہ ہے۔ المعانی البدیعہ	فدیہ	جب خوشبو لگائی محرم نے عضو کامل یا بعض کو۔ المعانی البدیعہ	فدیہ ہے	-
اور اگر کمتر عضو سے تو اوسپر صدقہ [illegible] اگر محرم نے بہولکر یا احرام سے جاہل ہو کر خوشبو لگائی ہو تو لازم ہے اوسپر فدیہ۔ المعانی البدیعہ	صدقہ آدھا صاع فدیہ	اگر بہولکر یا احرام نہ جانکے لگائی ہو۔ المعانی البدیعہ	نہین فدیہ	تو اوسکو عطا [illegible] تاہم بھی نامزد [illegible]

[illegible] نزدیک [illegible] اور بعض [illegible] باقی [illegible]

امام احمد		امام مالک
		مکروہ ہے پہننا اوسکا مگر یہ کہ دہو ڈالے اور جاتا رہے رنگ اوسکا۔ المعانی البدیعہ
متفق باامام شافعی ایک روایت مین متفق باامام ابوحنیفہ المعانی البدیعہ	نہین ہے فدیہ	متفق باامام ابوحنیفہ المعانی البدیعہ

تیل ڈالنا

امام ابو حنیفہ			امام شافعی		
جب استعمال کیا زیتون کا تیل یا تل کے تیل کا لازم آئیگا اوسپر فدیہ دینا برابر ہے کہ استعمال کرے اوسکا بدن مین یا سر مین مگر یہ کہ۔	فدیہ دینا		جب روغن ڈالا سر مین اور داڑہی مین ایسا روغن کہ خوشبودار نہو مانند تل یا زیتون کے تیل اور گہی کے لازم ہوگا اوسکو فدیہ دینا۔	فدیہ دینا	
استعمال کرے اوسکا بطریق دوا کی واسطے مجروح کے اور سفوف کے پس نہین فدیہ اوسپر	نہین فدیہ		اور اگر استعمال کیا ایسے روغن کو بدن مین پس نہین ہے فدیہ دینا اوسپر	نہین فدیہ دینا	
اور اگر استعمال کیا گہی کا پس نہین فدیہ اوسپر	نہین فدیہ				
تیل ڈالا ہو سر مین بہول کر یا حرام نہ جانکے لازم ہے اوسپر فدیہ دینا۔	فدیہ دینا	جتنا بین فرق ہے ایک ایک ایت مین شور ہے اکثر علما	تیل ڈالا ہو سر مین بہولکر یا حرام نہ جانکے پس نہین لازم آتا ہے اوسپر فدیہ	نہین فدیہ	قول ہی عطا [illegible]

امام احمد		امام مالک		دیگر علما
دو روایت ہین ایک روایت مین قول اونکا مانند قول ابی حنیفہ کے ہے دوسری روایت ہین ہے نہین ہے فدیہ اوسپر نہ ہے کہ استعمال کرے سر مین یا بدن مین۔	نہین فدیہ	جب استعمال کیا ایسے روغن کو سر مین یا مونہہ مین اور ظاہر بدن مین لازم ہوگا فدیہ دینا	فدیہ دینا	اور نزدیک حسن بن صالح کے جب روغن ڈالا سر اور داڑھی مین بدون اوسکے کہ خوشبو ہو اوس مین پس نہین لازم آتا ہے کچھہ اوسپر
		اور اگر روغن لگایا باطن [illegible] پس نہین فدیہ دینا ہے اوسپر	نہین فدیہ دینا	
ایک روایت مین متفق بامام شافعی متفق بامام ابوحنیفہ				

امام ابوحنیفہ	امام شافعی
اگر تیل ملا محرم نے تیل زیتون کا تو لازم آتا ہے اوسپر دم نزدیک ابی حنیفہ کے ۔ اور کہا امام محمد اور امام ابویوسف نے کہ لازم آتا ہے اوسپر صدقہ ۔ ہدایہ اور ذکر کیا ہے تل کے تیل کو مانند تیل زیتون کے مبسوط مین ۔ فتح القدیر تیل زیتون کا خالص یا تیل تل کا خالص ہرگاہ کہ طیب کامل یعنی خوشبو کامل نہین ہے یعنی فی نفسہ خوشبو نہین ہے بلکہ اصل خوشبو کی ہے اور من وجہ خوشبو ہے اونکے استعمال سے دم کے لازم آنے مین شرط ہے استعمال اونکا علے وجہ الطیب پس اگر کہایا زیتون	اور کہا شافعی نے کہ اگر استعمال کیا ے تیل زیتون کا بالون مین لازم آئیگا اوسپر دم بسبب دور کرنے شعث یعنی پراگندگی کے اور اگر استعمال کیا اوسکا غیر بالو نہین پس نہین لازم آتا ہے اوسپر کچھ ــــ ہدایہ

یا تل کے تیل کو یا دوا کے ساتھ اون دونون کے شقوق رجلین کے
یا ٹپکایا اوسکو دونون کانون مین نہ واجب ہوگا اس سے کچھہ اوسپر
بخلاف مشک اور اوسکے مانند کے عنبر اور غالیہ اور کافور سے کہ جزا لازم
آتی ہے اسکے استعمال سے بروجہ تداوی کے لیکن مخیر ہوگا جب کہ ہوگا
استعمال اسکا عذر سے درمیان دم اور صوم اور اطعام کے —

فتح القدیر

کہانی مین خوشبو یا دوا مین ڈالنا

امام ابو حنیفہ	حکم	ماخذ	امام شافعی	حکم	
جب پکا لیا ہو اوسکو نہین حرام ہے اوسپر کہانا اوسکا اور نہ واجب ہوگا اوسکا کفارہ	کفارہ نہین	حمید — ابن ابی رباح — عطا — مجاہد — سعید بن جبیر — ابراہیم نخعی	جب ڈالا ہو خوشبو کو کہانے مین اور ہلاک ہو گئی ہو خوشبو اوس کہانے مین اور نہ باقی رہا نشان اوسکا نہ حرام ہوگی وہ کہانے یا پینے کی چیز محرم پر	نہین حرام ہے	
اور یہی جب کہایا ہو اوس کے طریقہ پر بدون پکانے کے نہین فدیہ ہے اوسپر مگر مکروہ ہے اوسپر — المعانی البدیعہ	مکروہ ہے		اور اگر باقی ہے بو اوسکی حرام ہے محرم پر کہانا اور پینا اوسکا اور لازم ہوگا اوسپر فدیہ دینا اگر کہایا پیا	فدیہ دینا	فدیہ کا بھی قول ہے
جو خوشبو منقشہ ہے مانند مشک اور عنبر اور غالیہ اور کافور کے اوسکے استعمال سے لازم آتی ہے جزا اگرچہ استعمال اوسکا بطور دوا کے ہو — در مختار — لیکن جبکہ استعمال اسکا بطریق دوا کے ہو تو تخییر ہوتی درمیان دم اور صوم اور اطعام کے	جزا لازم ہے		اور اگر رنگ اوسکا باقی ہے اور بو اوسکی جاتی رہی تو اسمین دو قول ہیں ایک قول مین فدیہ لازم آتا ہے —	فدیہ لازم آتا ہے	
اگر ڈالا ہو خوشبو کو طعام مطبوخ مین تو حکم خوشبو کا نہین ہے غالب ہو خوشبو یا مغلوب اور اگر ڈالا ہو			دوسرے قول مین فدیہ لازم نہین ہے لیکن ظاہر دونوں قولونمین نہ لازم آنا فدیہ کا ہے	فدیہ نہین	

امام مالك

شيخ الامام ابو حنيفه — المعاني الجليله

امام ابوحنیفہ	امام شافعی
خوشبو کو طعام غیر مطبوخ مین حکم	اگر باقی ہے مزا اوسکا پس تین طریق
غالب کا ہے تو واجب ہوگا دم	ہین۔ اصح قول پر مانند باقی
اگر غالب ہوگی خوشبو۔ اگرچہ نظاہر	رہنے بو کے ہے یعنی فدیہ دینا چاہیے فدیہ
ہو بو اوسکی اور جو نہ غالب ہوگی خوشبو	اور کہا گیا ہے کہ مانند باقی رہنے
تو نہ لازم آوے گا کچھہ لیکن اگر ظاہر	رنگ کے ہے پس اس مین
ہوگی بو خوشبو کی تو مکروہ ہوگا کہانا	بہی دو قول ہوگئے۔
اور اگر ڈالا ہو خوشبو کو پینے کی چیز مین	المسائل المدلیہ
تو اوس مین حکم خوشبو کا ہے۔ غالب	
ہو یا مغلوب مگر ہان جب غالب ہوگی	
خوشبو واجب ہوگا دم اور جب غالب	
ہوگا غیر خوشبو کا تو واجب ہوگا صدقہ	
مگر جبکہ پی بار بار پینے کی چیز جب بار	
پس واجب ہوگا دم وقت معلوم ہوتے	
خوشبو کے بہی اور واجب کرا پانی سے	

کہا ہے کہ تسویہ درمیان ماکول اور مشروب کے لائق ہے اور لائق فدیہ غیر لائق ۔
اگر پہنا ہوا ازار بخور کو نہین لازم آتا ہے کچھ اسلیئے کہ استعمال خوشبو کا اسنے نہین کیا ہے ۔
اگر داخل ہوا اوس گھر مین کہ دہونی دی گئی تہی اوس مین اور لگ گیا اوسکے کپڑے مین کچھ اوس مین سے نہ لازم آیگا اس سے کچھ ایسا ہی ہے خانیہ اور نہر الفائق مین ۔ رد المحتار

منڈانا یا اوکھیڑنا بالون کا

حلق کیا لبون کو تو صدقہ دے نصف صاع گیہون ۔ درمختار ۔
مونڈا اسنے لبون مین اسلئے صدقہ لازم آتا ہے کہ تابع داڑھی کے ہے اور نہین پہونچتا ہے ربع داڑھی کو ۔ اور قول ساتھ وجوب صدقہ کے اسمین وہ مذہب صحیح ہے اور بعض نے کہا ہے کہ اسمین وہ لازم آتا ہے طعام حکومت عدل کا اور کہا گیا ہے کہ اسمین دم لازم آتا ہے جیسا کہ تحریر کیا ہے اسکو بحر مین ۔ رد المحتار ۔
طعام حکومت عدل کا یعنی جسقدر کہ مونچہین لی گئی ہین نظر کرے شخص عادل

کہ کیا ہے نسبت اوسکو ساتھ ربع داڑھی کے پس واجب ہے تصدق
کرنا اوس کے حساب سے پس اگر ہون موچھین ربع چوتھائی داڑھی کا
لازم آئے گا تصدق کرنا قیمت ربع بکری کا یا ربع ثمن بکری کا اور علی ہذ
القیاس ۔ اور مبسوط مین خلاف اسکا ہے جو ہدایہ مین ہے کہ
کچھہ بال موچھونکے لینے سے یا کل موچھونکے لینے سے یا مونڈنے
سے طعام حکومت عدل لازم آتا ہے ۔ کہا مبسوط مین اور نہین فی کر
ہے کتاب مین مونڈنے ساری موچھونکا سوائے اس کے نہین کہ
او سمین ذکر ہے کچھہ لینے موچھونکے بالونکا کہ لازم آتا ہے اوسپر صدقہ
پس بعض اصحاب ہمارے سے وہ ہے جو کہتا ہے جب مونڈے موچھونکو
تو لازم آئیگا اوسپر دم اسلئے کہ وہ مقصود ہے ساتھہ مونڈنے کے
کرتے ہین اوسکو صوفی وغیرہ ۔ اور اصح یہ ہے کہ نہین لازم آتا ہے
موچھونکے مونڈنے سے دم اسلئے کہ وہ طرف لحیہ یعنی ڈاڑھی کے ہین
اور وہ ساتھہ داڑھی کے مانند عضو واحد کے ہین اور جب ہوا کل عضو
واحد نہ واجب ہوگا ربع سے کم مین دم اور موچھین ربع ڈاڑھی سے
کم ہین پس کافی ہوگا صدقہ دینا موچھونکے مونڈنے مین ۔ فتح القدیر

حلق کمتر ربع داڑہی مین صدقہ دے نصف صاع گیہون۔ درمختار حلق کمتر ربع سر مین صدقہ دے نصف صاع گیہون۔ درمختار مین جو لکہا ہے کہ کمتر ربع راس کے حلق سے نصف صاع گیہون دینا لازم آتا ہے ظاہر اوسکا مانند کتر کے کہہ ہے کہ واجب نصف صاع ہے اگرچہ ہو ایک بال لیکن خانیہ مین ہے کہ اگر اوکہیڑے سر سے یا ناک سے یا ڈاڑہی سے چندبال تو لازم آتا ہے واسطے ہر بال کے دینا ایک مٹہی طعام کا اور خزانہ اکمل مین ہے کہ لازم آتا ہے ایک کو چہہ بال کو نصف صاع پس ظاہر ہوا کہ کلام مصنف مین اشتباہ ہے اسلئے نہین بیان کیا ہے صدقہ کو اور نہین تفصیل کیا ہے اوس کو ایسا ہی ہے بحرالرائق مین ـ ردالمحتار	نصف صاع گیہون نصف صاع گیہون
مناسک فارسی مین ہے کہ ساقط ہونے سے ایک جزکے سر اور ڈاڑہی کے بالون مین سے وقت وضو کے لازم آتا ہے لپ بہر طعام نزدیک امام محمد کے اور یہ خلاف ہے اوسکے جو فتاوی قاضیخان مین ہے ـ کہا قاضیخان نے	

اگر اوکھیڑے چند بال سر یا ناک یا داڑہی سے لازم آتا ہے بعوض ہر بال
کے لپ بہر طعام تصدق کرنا نہیں مگر یہ کہ زائد ہو تین بال پر پہر
اگر پہر کھینچے دس بال پر لازم آئیگا دم اور ایسا ہی ہے جبکہ روئی پکاتا ہو
پس جل جاوین پکانے مین بال بعد دس بالو نمین دم کا لازم آنا غیر صحیح
ہے اس لئے کہ جانا تونے کہ جسقدر مین دم واجب ہوتا ہے وہ چوتہائی
سر اور داڑہی کا ہے - ہان تین بالون مین لپ بہر طعام تصدق کرنا لازم
آتا ہے اور خزانہ اکمل مین ہے کہ ایک گچھا بالومین نصف صاع تصدق
کرنا لازم آتا ہے - فتح القدیر

امام ابوحنیفہ			امام شافعی			امام احمد	امام مالک		
			ایک روایت میں حرام ہے احرام والے کو مونڈنا بدن کے بالوں کا اور واجب ہے فدیہ ۔ المعانی البدایع	واجب ہے فدیہ	کافہ علمائے	متفق بامام شافعی	ایک روایت میں متفق بامام شافعی دوسری روایت میں نہیں حرام ہے محرم پر مونڈنا بدن کے بال کا اور نہیں واجب ہے اس پر فدیہ المعانی البدایع	نہیں فدیہ	اہل ظاہر
نہیں دیا اگر محرم احرام والی کے لیے پھر اگر کیا احرام والی نے یہ لازم ہو اس کو صدقہ دینا ایسا ہی نقل کیا ہے شافعی نے کہ لازم ہو اوپر فدیہ دینا امام ابوحنیفہ سے	صدقہ دینا		جائز ہے محرم کے لیے مونڈنا غیر احرام والے کے بال کا اور کاٹنا ناخن کا اور کچھ نہیں لازم آتا ہے اوپر اس کے المعانی البدایع	صاحب ... / سعتی / دونوں شافعی	اکثر علما				
						متفق بامام شافعی	متفق بامام شافعی		

امام ابوحنیفہ		امام شافعی		دیگر علما
		جب مونڈا ہوگا اپنے بالونکو بھولکر لازم آئیگا اوسپر دم جب محتاج ہو مونڈنے بال کا اور کیا ہو اوسکو پس لازم ہوا اوسپر فدیہ المعانی البدایع	دم لازم ہے فدیہ ہے	نزدیک اسحاق کے نہین لازم آتاہے اوسپر کچھہ اسکو اختیار کیا ہے ابن منذر نے ۔ نزدیک داؤد کے نہین فدیہ ہے اوسپر
اگر ہو مونڈنے والا محرم پس لازم ہے اوسپر صدقہ اور اوپر محلوق کے فدیہ ۔ المعانی البدایع	صدقہ	جب مونڈے ہون محرم نے سر کے بال ساتھہ اپنے اذن کے واجب ہوگا فدیہ محلوق پر اور نہ واجب ہوگا حالق پر یعنے مونڈنے والے پر کچھہ محرم ہو یا غیر محرم ۔ المعانی البدایع	فدیہ محلوق پر کچھہ نہین حالق پر	نزدیک عطا کے اگر ہو حالق محرم لازم ہوگا حالق اور محلوق پر فدیہ ۔

امام ابوحنیفه	امام شافعی		امام احمد	امام مالک
متفق ساتھ دوسرے قول شافعی کے اور اختلاف کیا ہے اصحاب ابوحنیفہ نے کہ کیونکر رجوع کرے ساتھ اسکے اوپر حالق کے پس کہا اکثر اونکے نے کہ رجوع نکرے اور کہا ابو حازم نے کہ رجوع کرے - المعانی البدیعه	جب مونڈوائے جاتین بال محرم کے اکراہ سے یا سوتے ہوئے لازم آئیگا محرم پہ فدیہ - ایک دو قولوں مین محرم ہو یا حلال دوسرا قول واجب ہے فدیہ محلوق پر اور رجوع کرے ساتھ اسکے اوپر حالق کے المعانی البدیعه	فدیه	متفق بقول اول شافعی	متفق بقول اول شافعی

امام ابوحنیفہ		امام شافعی		
اگر مونڈے چوتھائی سر کو لازم آتا ہے اوسپر دم	دم	جب مونڈے محرم سر کے تین بال یا زیادہ واجب ہے اوسپر فدیہ دینا۔	فدیہ دینا	
اگر مونڈے کمتر چوتھائی سر سے تو لازم آتا ہے اوسپر صدقہ مراد صدقہ سے نصف صاع طعام	صدقہ نصف صاع طعام	جب مونڈے ہوں سر کے کمتر تین بال سے پس تاوان دار ہی	تاوان دار	نزدیک مجاہد عطا نہیں تاوان دار
نزدیک ابی یوسف اگر مونڈے آدھے سر کو لازم ہوگا اوسپر دم	دم	جب مونڈا ہو ایک بال یا دو بال کو تو اوس میں تین قول ہیں ایک قول میں بعوض ایک بال کے ایک مد ایک ہے۔ اور دو بال بعوض دو مد ہے۔	ایک مد دو مد	حسن
اگر مونڈے آدھے سر سے کم لازم ہوگا اوسپر صدقہ۔	صدقہ	دوسرے قول میں بعوض ایک بال کے ایک درہم اور بعوض دو بال کے دو درہم ہے	ایک درہم دو درہم	
المعانی البدیعہ		تیسرے قول میں ایک بال میں تہائی دم ہے اور دو بال میں دو تہائی دم ہے — المعانی البدیعہ		

امام احمد		امام مالک	
دو روایت ہین		اگر مونڈے اپنے سر مین سے اوسقدر کہ خاص ہوا وسسے دور کرنا ایذا کا سر سے پس لازم ہوگا اوسپر دم۔	دم ہے
ایک روایت مین قول اونکا مانند قول شافعی کے ہے			
دوسری روایت مین قول اونکا یہ ہے کہ نہین لازم ہوتا ہے دم مگر چار بالونکے مونڈنے سے۔		اور اگر مونڈے اوسقدر کہ نہ خاص ہوا وسسے دور کرنا ایذا کا پس نہین لازم ہے اوسپر دم۔	نہین دم
تین روایت ہین		المعانی البدیعہ	
ایک روایت بعوض ایک بال ایک مد	ایک مد		
دوسری روایت مین ایک کف طعام ہے۔	ایک کف طعام		
تیسری روایت مین ایک درہم	ایک درہم		
المعانی البدیعہ			

اگر ٹوٹے وضو کرنے مین تین بال داڑہی کے لازم ہوگا صدقہ ایک کف طعام سے ۔ خزانۃ المفتین۔	کف طعام
اور اگر مونڈا یعنی زایل کیا چوتھائی سر یا داڑہی کے بالونکو یا مونڈا پچھنے لگانے کی جگہ کے بال کو گلے مین سے پہر پچہنے لگائے یا مونڈ لیا ایک بغل کے بالونکو یا سارے زیر ناف کے بالون کو یا سارے گردن کے بالونکو لازم آئیگا دم دینا اور بال پچھنے کی جگہ کے گلی ہین سے اگر مونڈے جاہین اور پچھنے لگائے نہ جاہین تو دم دینا لازم نہ آئیگا بلکہ صدقہ دینا لازم آئیگا جیسا کہ بحر رائق مین ہے فتح القدیر سے	دم دینا
در مختار	
مونڈنے سے زائل کرنا جو مراد لیا اس مین افادہ اسبات کا ہے کہ حکم اوکہیڑنے اور کاٹنے گڑنے کا ساتھ نورہ کے اور کاٹنے کا ساتھ دانتو نکے حکم مونڈنے کا ہے ایسا ہی ہے مہدیہ مین ۔	
طحطاوی	
ارادہ کیا مونڈنے سے دور کرنا استرہ سے یا غیر استرہ سے	

باختیار یا بدون اختیار کے پھر زائل کیا بالونکو ساتھ نورہ کے یا اوکھیڑا داڑھی کے بالونکو یا جل گئے بال اوس کے روئی پکانے سے یا چھوا بالونکو ہاتھ سے اور گر گئے بال پس وہ مانند مونڈنے کے ہے بخلاف اس کے کہ جب گر جائین بال بیماری سے یا آگ سے ایسا ہی ہے بحر مین محیط سے۔ شامی کہتا ہے کہ مین کہتا ہون کہ شامل ہے کترنا انکو بھی جیسا کہ لباب مین ہے کہا شارح لباب نے اور تصریح کی گئی ہے اسکی کافی اور کرمانی مین اور یہی صواب ہے۔ پر قیاس تحلیل یعنی حج سے باہر آنے کے اور واقع ہے کفایہ شرح ہدایہ مین کہ کتر دانا موجب دم نہین ہے۔ رد المحتار

اور بغل اور زیر ناف اور گردن کے بال مونڈنے مین کل بغل اور کل زیر ناف اور کل گردن کے قید اسلئے لگائی گئی ہے کہ ربع ان اعضا کا بعوض کل کے معتبر نہین ہے اس لئے کہ عادت جاری نہین ہے اقتصار کرنے کی انکے بعض پر پس نہوگا مونڈنا بعض کا انتفاع کامل بخلاف چوتھائی سر اور داڑھی کے اس لئے کہ عادت ہے بعض لوگونکی اور وہ جو محیط مین ہے کہ اکثر گردن مانند کل گردن کے ہے اس لئے کہ

جس عضو کا بہ تمین نظیر نہین ہے اگر اوسکا قائمقام کل کے ہے ضعیف
ہے اور ایسا ہی ضعیف ہے جو خانیہ مین ہے کہ بغل جب کثیر الشعر ہو
تو اوس محل مین اعتبار چوتہائی کا ہے واسطے وجوب دم کے اور جو
کثیر الشعر نہو تو اعتبار وجوب دم کے لئے اکثر کا ہے اور مذہب حنفیہ
وہ ہی جو ذکر کیا ہے مصنف نے کہ اعتبار چوتہائی سر اور داڑہی مین ہے
اور اعتبار کل کا غیر سر اور داڑہی مین ہے لازم آنے دم مین ایسا ہی ہے
بحر مین اور منتہا اور نہر مین اور مذہب مین مذکور ہے کہ مانند مونڈنے ایک بغل
اور موے زیر ناف اور موے گردن کے ہے مونڈنا سینہ یا پنڈلی یا گہونٹنے
یا ران یا بازو یا پہونچے کی بالو نکا ہے کہ انکے مونڈنے سے دم لازم
آتا ہے اور بعض نے کہا صدقہ لازم آتا ہے اگر ایک عضو سے کمتر کوان
اعضا مین مونڈے گا صدقہ لازم آئیگا اور نہین قایم ہے چوتہائی کسی
عضو کا ان اعضا مین سے مقام کل عضو کے کہا شارح لباب نے کہ اس
قول مین کہ بعض نے کہا صدقہ لازم آتا ہے اشارہ اوسکی طرف ہے جو
مبسوط مین ہے کہ جب مونڈے کسی عضو کو کہ مقصود ساتھ مونڈنے
کے ہو تو اوسپر دم لازم آتا ہے۔ اور اگر مونڈے اوس عضو کو کہ نہین مقصود ہے

پس صدقہ لازم آتا ہے - پہر کہا اونمین سے جو مقصود نہین مونڈنا سینہ و
پنڈلی کے بال ہین اور اونمین سے جو مقصود ہین مونڈنا سر اور دونون بغلونکے
بال کا ہے اور مثل اسکے بدایع اور بحر تاسخی مین ہے اور نخبہ مین ہے
اور جو مبسوط مین ہے وہ صحیح تر ہے اور کہا ابن ہمام نے کہ وہی حق ہے
آخر ہوا کلام شارح لباب کا اور حاصل یہہ ہے کہ ہر واحد بغل اور زیر ناف
اور گردن سے مقصود بالحلق تنہا ہے پس واجب ہوگا ساتھ اوسکے دم
اور نہ قایم ہوگا چوتہائی اوسکا مقام کل کے اوسوجہ سے جو گذرے بخلاف
سینہ اور پنڈلی اور اونکی مانند کے پس واجب ہوگا اونکے مونڈنے سے
صدقہ کہا فتح القدیر مین اسلیے کہ قصد اونکے مونڈنے کیطرف سوا اسکے
نہین کہ اونکے غیر کے ضمن مین ہے کہ اسواسطے کہ عادت نہین ہے نورہ
لگانیکے لیے پنڈلی مین بلکہ عادت ہے نورہ لگانے کی مجموع مین
پیٹ سے قدم تک پس ہوگی پنڈلی بعض مقصود بالحلق کا کہا بیچ بحر رایق
کے پس اوپر اس کے پس تقیید ساتھ تثنیہ کے ہے واسطے احتراز کے ہے
صدر اور ساق سے اون چیزون مین سے کہ نہین ہے مقصود اور جان تو
مونڈنا متفرق جمع کیا جاتا ہے مانند خوشبو کے پس اگر مونڈا یا ہو ربع سر کو

متفرق جگہ مین پس لازم آئیگا اوسپر دم ایسا ہی ہے لباب مین اور دریا آتاہے کہ مونچھہ کو مونڈنے مین صدقہ دینا لازم آتاہے - ردالمحتار

اگر مونڈا سرکو بادن ضرورت کے لازم آئیگا اوسپر دم اور نہ کافی ہوگا اوسے سوا دم کے ایسا ہی ہے شرح طحاوی مین مذکور ہے کہ سرکو مونڈا ہو حرم مین یا غیر حرم مین ابی حنیفہ اور محمد کے قول مین اور کہا ابو یوسف نے اگر مونڈا ہو سر کو غیر حرم مین نہ لازم آئیگا کچھہ اوسپر ایسا ہی ہے فتاوی قاضیخان مین اور ایسا ہی ہے جبکہ مونڈا ہو چوتہائی سر یا تہائی کو تو واجب ہوگا اوسپر دم - اور اگر مونڈا ہو چوتہائی سے کم کو تو لازم آتاہے اوسپر صدقہ ایسا ہی ہے شرح طحاوی مین اور جب مونڈا ہو چوتہائی ڈاڑہی کو یا زاید کو تو لازم آئیگا اوسپر دم اور اگر مونڈا ہو کمتر کو چوتہائی ڈاڑہی سے لازم آئیگا اوسپر صدقہ ایسا ہی ہے سراج وہاج مین - اور اگر مونڈا ہو ساری گردنکو لازم آئیگا اوسپر دم ایسا ہی ہے ہدایہ مین اور اگر مونڈا ہو زیر ناف یا دونون بغلون کو یا کانونکے بال اوکھیڑے ہون یا ایک کے لازم آئیگا اوسپر دم ایسا ہی ہے سراج وہاج مین -

اور اگر مونڈا ہو ایک بغل مین سے اکثر کو واجب ہوگا اوسپر صدقہ ایسا ہی ہے

شرح طحاوی میں اگر مونڈا ہو پچھنے لگانے کی جگہ لازم آئیگا اوسپر دم
قول ابی حنیفہ میں ایسا ہی ہے فتاوی قاضیخان میں اور اگر لیا ہو مونچھہ کو
دیکھا جاوے جو لیا گیا ہے کسقدر ہے چوتھائی ڈاڑہی سے پس جب
ہوگا اوسپر طعام موافق اوسکے یہانتک اگر ہوگا مانند چوتھائی ربع ڈاڑہی
کے لازم آئیگا ربع قیمت بکری کا ایسا ہی ہے ہدایہ میں اور جبکہ مونڈا
ہوگا عضو کامل کو پس لازم آئیگا اوسپر دم اور اگر مونڈا ہوگا بعض عضو
کامل کو پس لازم آئیگا اوسپر صدقہ اور مراد اس عضو سے ران اور پنڈلی
اور بغل ہے نہ سر اور داڑہی ایسا ہی ہے محیط میں۔
اور اگر اوکھیڑے ہون ناک و سر یا داڑہی سے چند بال تو ہر بال کے
عوض میں پس پھر طعام دینا آئیگا ایسا ہی ہے قاضیخان میں اور اصلع
یعنی گنجے کے بال اگر ربع سر سے کمتر ہون تو اوسپر صدقہ لازم آتا ہے مونڈنے
سے اور اگر پہونچ جاویں ربع سر کو تو اوسپر مونڈنے سے دم لازم آتا ہو
ایسا ہی ہے غایۃ السروجی شرح ہدایہ میں۔ جب محرم روٹی پکاتا ہو
پھر جل جاویں بعض بال اوسکے صدقہ دوے اور جب کھجاوے محرم سر کو
یا ڈاڑہی کو پس گرا ہووے تین بال تو اوسپر صدقہ دینا لازم ہے۔ ایسا ہی ہے

سراج وہاج مین —
جب مونڈا ہو محرم نے سر کو اوس لیا ہو ڈاڑھی کو اور دونون بغلون کو اور کل بدن اپنے کو اگر کیا ہو اوسکو ایک مقام مین تو لازم ہے اوسپر ایک دم اور اگر کیا ہو ہر ایک کو انمین سے ایک ایک مقام مین تو بعوض ہر عضو کے ایک ایک دم لازم آئیگا اور یہ قول ابی حنیفہ اور ابی یوسف کا ہے اور اگر مونڈا ہو سر کو پہر اراقت دم کی ہو اوسکے لئے اور ہنوز محرم اوسی ایک مقام مین ہو۔ پہر مونڈا ہو ڈاڑھی کو لازم آئیگا اوسکو دوسرا دم دینا اور اگر مونڈا ہو ایک مجلس مین ربع سر کو اور دوسری مجلس مین دوسرے کو اسیطرح ربع تیسرے اور چوتھے کو یہانتک کہ کل سر مونڈ ڈالا ہو چار مجلس مین لازم آئیگا اوسکو ایک دم دینا اتفاقاً۔ جب تک کہ کفارہ نہ دے چکا ہو اول ربع کا ایسا ہی ہے فتح القدیر مین —
جب مونڈے محرم سر دوسرے محرم یا غیر محرم کا تو لازم آئیگا اوسپر صدقہ برابر ہے کہ جو مونڈا اوس دوسرے کے امر سے یا بغیر امر کے طایع ہو وہ دوسرا یا اکراہ کیا گیا ایسا ہی ہے غایۃ السروجی شرح ہدایہ مین۔
اگر مونڈا ہو غیر محرم نے سر محرم کا اوس کے امر سے یا بدون اوس کے

اوسکے لازم آئیگا کفارہ دینا محرم پر اور نہ پھیر لیگا اوس کفارہ کو محرم مونڈنے والے سے ایسا ہی ہے فتاوی قاضیخان مین —

اگر یا ہو محرم نے سوتے ہو غیر محرم کو کہا اسکے جو چاہے ایسا ہی ہے ہدایہ مین — اور حکم اوکھیڑنے اور کاٹنے اور نورہ لگانے کا اور دانتون سے اوکھیڑنیکا بحکم حلق کا ہے ایسا ہی ہے سراج وہاج مین — فتاوی عالمگیری

مناسک فارسی مین ہے کہ اگر گر جائین کچھہ اور ڈاڑھی کے بالون مین سے نزدیک وضو کے لازم آئیگا لپ بھر طعام مگر یہ کہ زیادہ ہو جائین تین بال پر پس اگر پہونچ جائین دس بال پہ لازم آئیگا دم دینا اور ایسے ہی جب روٹی پکاتا ہوا اور جل جائین کچھہ بال اوسکے فتح القدیر مین کہا کہ یہ غیر صحیح ہے اسلئے کہ جانا تونے تقدیر پہلے کے واسطے دم کے — اور تین بالونمین لپ بھر کہا ہے تمہ سے اور وہ خلاف اوس کے ہے جو خانیہ مین ہے کہا خانیہ مین کہ اوکھیڑا سر یا ناک یا داڑھی سے بالونکو تو لازم آتا ہے لپ بھر طعام دینا واسطے ہر بال کے اور خزانہ مین ہے کہ ایک کپڑا یا روٹی نصف صاع طعام لازم آتا ہے — نہر الفائق —

امام ابوحنیفه	امام شافعی
ابی ثور نے حکایت کیا ہے ابوحنیفه سے جو مشرب اوسکا ہے یعنی ساتہہ عدم عذر کے لازم ہوگا دم اور نہیں تخییر المعانی البدلیه	فدیه واجب ہوتا ہے سر کے مونڈنے سے وہ علی التخییر ہے چاہے دم دے بطور ہدی کے اور چاہے روزہ رکہے تین دنکے اور چاہے کہانا کہلاوے چہہ مسکینونکو ہر مسکین کو دو مد گیہون وغیرہ دے فدیه مونڈنے کا استدلال کہ جس سے ایذا دور ہو تخییر ہے باوجود قدرت اور عدم عذر کے اور ایسا ہی ہے یہی جب خوشبو لگائے یا پہنے المعانی البدلیه

امام احمد	دیگر علما
گیہون مین ایک مد ہے اور کہجور مین نصف صاع - متفق ہے قول ابو حنیفہ و ابی ثور کے المعانی البدیعہ	نزدیک ثوری کے گیہون مین نصف صاع ہے - اور کہجور اور جو منقی مین ایک صاع - المعانی البدیعہ نزدیک حسن اور عکرمہ اور نافع کے روزے دس دن کے ہین اور صدقہ دینا مسکینون کو المعانی البدیعہ نزدیک ابی ثور کے جب بار کرے پھر ساتھ عدم عذر کے لازم ہوگا دم اور نہین تخییر ہے — المعانی البدیعہ

ناخن کا کاٹنا

امام ابوحنیفہ	امام شافعی		امام احمد	امام مالک
	جائز ہے محرم کے لیے کاٹنا اوسکے ناخن کا اور کچھہ نہین لازم آتا ہے اوسیر اسمین	اکثر علما	متفق باامام شافعی	متفق باامام شافعی
جب ٹوٹ گیا جو ناخن محرم کا پس کاٹ ڈالا ہو اوسکو پس لازم آتا ہے اوسیر کچھہ ـ المعانی البدیعہ	جب ٹوٹ گیا ہو ناخن محرم کا پس کاٹ ڈالا ہو اوسکو پس نہین لازم آتا ہے اوسیر کچھہ ـ المعانی البدیعہ			نزدیک قاسم صاحب مالک کے جبتلک جھوٹا ہو تھوڑی سی دوا کر سکتا زخم اوسکا اور نہ ممکن ہو دوا کرنا مگر ساتھ کاٹنے ناخن کے پس کاٹ ڈالے ناخون کو پس نہین ہے کچھہ اوسیر ـ المعانی البدیعہ

امام ابو حنیفہ		امام شافعی		امام احمد حنبل
اگر کاٹا پانچ ناخن کو ایک عضو سے لازم ہوگا اوسپر دم — اور اگر کاٹا کمتر اوسکے نہ لازم ہوگا دم اور ہر پر صدقہ ہو —	دم صدقہ	حکم ناخنوں کا حکم بالوں کا ہے حرف بحرف پس جب کاٹا ہو محرم نے تین ناخنوں سے کمتر ہونگے اوس میں تین اقوال جیسا بالوں کے مونڈنے میں ہیں —		متفق بقول شافعی کے المعانی البدیعہ
اور اگر کاٹا پانچ ناخن کو دو عضووں میں سے پس اوسپر صدقہ ہے —		اگر کاٹا تین ناخن یا زیادہ کو پس اوسپر دم لازم ہے — المعانی البدیعہ	دم	
نزدیک محمد کے اگر کاٹا ہو پانچ ناخن کو لازم آئیگا اوسپر دم — برابر ہو کہ وہ پانچوں ناخن ایک عضو میں کاٹی ہوں یا دونوں عضوؤں سے — المعانی البدیعہ	دم			

اگر کاٹا دونون ہاتھون یا دونون پاؤن یا سب دونون ہاتھ اور دونون پاؤنکے ناخن کو ایک مجلس مین لازم آئیگا دم دینا۔

اور اگر متعدد مجلسون مین ناخن کاٹے ہونگے تو دم متعدد لازم آئینگے بشرطیکہ محل ایک نہو اور جب ایک محل مین متعدد مجلسون مین ناخن کاٹے گئے ہونگے تو ایک ہی دم لازم آئیگا جیسے کہ ایک ہی دم لازم آتا ہے اوس صورت مین کہ مونڈا ہو دونون بغلونکے بال دو مجلس مین یا سارے سر کے بال چار مجلس مین بشرطیکہ کفارہ اول بار کا نہ دے چکا ہو۔ درمختار

کاٹا ہو ایک ہاتھ یا ایک پاؤن کے ناخن کو جب بھی دم لازم آتا ہے اسلئے کہ ربع عضو بمنزلہ کل کے ہے۔ درمختار

اگر کاٹا ہو محرم نے ناخن غیر محرم کو کہلائے جو چاہے ایسا ہی ہے ہدایہ مین۔ اور نہین جائز ہے محرم کا کاٹنا ناخن کا پس اگر کاٹا ہو محرم نے ناخن کو ایک ہاتھ یا ایک پاؤن کی بلاضرورت کے تو لازم آئیگا اوسپر دم دینا اور ایسا ہی ہے جب کاٹا ہو محرم نے ناخن کے دونون ہاتھون اور دونون پاؤن کے ایک مجلس مین کافی ہوگا اوسکو ایک دم دینا اور اگر کاٹا ہو تین ناخنون کو ایک ہاتھ کے یا ایک پاؤن کے یا جب ہوگا

اوسپر صدقہ دینا اور واسطے ہر ناخن کے نصف صاع گیہون دینا ہوگا مگر یہ کہ پہونچے قیمت طعام کی دم کو تو کم کرے جسقدر چاہے۔ اگر کاٹے ہون پانچ ناخن ایک ہاتھ کے اور کفارہ اوسکا نہ دیا ہو پھر کاٹے ہون ناخن دوسرے ہاتھ کے اگر وہ ایک مجلس مین لازم آئیگا اوسپر ایک دم دینا اور اگر ہوئیہ کاٹنا دو مجلس مین تو لازم آئیگا اوسپر دو دم دینا اور اگر کاٹا ہو پانچ ناخن کو ایک ہاتھ سے ایک مجلس مین اور مونڈا ہو چوتھائی سر کو اور خوشبو لگائی ہو ایک عضو کو مجلس واحد مین یا مختلف مجلسون مین تو لازم آئیگا اوسپر بعوض ہر جنس کے دم چاہیے ۔ اور اگر کاٹا ہو پانچ ناخنونکو چار عضو متفرق سے واجب ہوگا صدقہ واسطے ہر ناخن کے نصف صاع قول ابی حنیفہ اور ابی یوسف مین اور ایسا ہے اگر کاٹے ہون ہر عضو سے اعضاء اربع مین سے ناخن واجب ہوگا اوسپر صدقہ اگرچہ سارے اون ناخن کے سولہ ہون بعوض ہر ناخن کے نصف صاع گیہون دینا لازم آتا ہے مگر جبکہ پہونچے قیمت طعام کی دم کو پس کم کردے اوسمے جو چاہے۔ ایسا ہی ہے شرح طحاوی مین ــــ

اگر ٹوٹ جاوے ناخن محرم کا اور لگا ہوا ہو پھر لے لے اوسکو پس کچھ نہین لازم آتا ہے اوسپر لے لینے سے ایسا ہی ہے کافی مین ۔ اور حکم

اوکھیڑنے اورکاٹنے اور لوزہ لگانے کا اور دانتوں سے اوکھیڑنے کا
حکم حلق کا ہے ایسا ہی ہے سراج وہاج میں۔

فتاویٰ عالمگیریہ

جوتہ و موزہ

امام ابوحنیفہ	امام شافعی			امام احمد		امام مالک
جب نہ پاوے محرم جوتیاں تو پہنے موزے بیچ سے کاٹ کے جائز ہے المعانی البدیعہ	جب نہ پاوے محرم جوتیاں تو پہنے موزے بیچ سے کاٹ کے اور نہیں ہے فدیہ اوسپر اور اگر پہنا موزونکو بغیر کاٹے تو موزونکے طور پر لازم آئیگا اوسپر فدیہ۔ نہیں جائز ہے پہننا موزے کا جو کٹا ہوا ہو گھٹنوں کے نیچے سے باوجود نعلین کے اور ایسے ہی ناجائز ہے پہننا تمسکین کا المعانی البدیعہ	ٹھہرے ہے فدیہ فدیہ لازم ہے نہیں جائز ہے	اکثر علما	جائز ہے انکو پہننا موزون کا اور نہیں فدیہ دینا اوسپر المعانی البدیعہ	عطا ابن ابی رباح سعید بن سالم	مستحق ہا باعث ثنا المعانی البدیعہ

فیجوز جو درالمختار کی عبارت مین ہے تفریع ہے اوسپر جو سمجھا گیا ما قبل سے
جواز پہننے اوس چیز کا جو نہ چھپائے کعب کو جو وسط قدم مین ہے اور سرموزہ
کہا گیا ہے کہ وہ مسمے ہے ساتھ بابوج کے اور ذکر کیا ہے حموی نے
کہ ظاہر یہی ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو صرمہ کہا شامی نے کہتا ہون مین
ظاہر تر اول ہے اسلئے کہ صرمہ معروفہ اب وہ ہے جو باندھا جاتا ہے پانؤن مین
اڑی کیطرف تسمے اور چھپاتا ہے وہ اڑیی کو اور ظاہر یہی ہے کہ نہین جائز ہے
چھپانا اڑیی کا لیس واجب ہوگا جب کہ پہنے اوسکو یہ کہ نہ باندھے اڑیی سے
اور جب کہ ہو موزہ صرمہ کا یا موزہ بابوج کا للنبا اسطرح کہ چھپائے کعب کو کہ
وسط قدم مین ہے کاٹ ڈالے زاید کو جسقدر کہ چھپاتا ہو کعب کو یا بہر دے
اوسکے بہیتر کپڑا اسطرح کہ منع کرے داخل ہونے سے سارے قدم کے اور
نہ پہونچے موزہ اوسکا کعب تک اور تحقیق کیا ہے اسکو وقت احرام مین لاسا
احتراز کے کاٹنے موزہ بابوج سے اسلئے کہ اسمین تلف کرنا مال کا ہے۔
پس جائز ہے پہننا سرموزہ کا نہ پاتا ہونگا۔ درمختار۔
اور محرم پرہیز کرے موزہ سے مگر یہ کہ نہ پائے نعلین کو تو کاٹ ڈالے دونون
موزونکو کعبین کے نیچے سے کعب کے تسمہ باندھنے کی جگہ سے۔ درمختار

اور مراد کاٹنا دونون موزونکا اسطرح ہے کہ مکشوف ہو جاوین دونو کعب اور مافوق دونو کعب کے جو پنڈلی ہے و کاٹنا موضع کعبین کا۔

اور جو تسمے مراد تسمہ دار جوتی جسکو اہل حرمین پہنتے ہین۔ ردالمحتار

اور اگر پہنے تمام موزونکو بدون کاٹنے کے دن بھر تو لازم آویگا اوسپر دم دینا اور دن بھر سے کم مین لازم آویگا صدقہ دینا ایسا ہی ہے لباب مین ردالمحتار

اور یہ جو درمختار مین ہے کہ محرم پرہیز کرے موزونسے مگر یہ کہ نہ پائے جوتونکو کو بیان ہے کہ اگر پاوے محرم جوتیونکو نہ کاٹے اوسکو اسلئے کہ اسمین تلف کرنا مال کا ہے بدون حاجت کے افادہ اسکا کیا ہے بحر مین اور وہ جو نسبت کیا ہے طرف امام کے واجب ہونا فدیہ کا جبکہ کاٹے دونون موزونکو باوجود جوتیونکے سو وہ خلاف مذہب کے ہے۔ ایسا ہی ہے شرح لباب مین۔ ردالمحتار

اور نہ پہنے محرم موزا مگر یہ کہ کاٹ ڈالے موزے کو کعبین سے ایسا ہی ہے قاضیخان مین۔ اور کعب سے مراد یہان وہ مفصل وسط قدم مین جہان تسمہ باندھا جاتا ہے ایسا ہی ہے تبیین مین اور نہ پہنے موزے جلیسے کہ پہنیا پاتا ایسا ہی ہے

محیط مین ۔ فتاوی قاضی خان ہندیہ ۔

نہانا و داخل ہونا حمام مین و دور کرنا میل وغیرہ کا

امام ابوحنیفہ			امام شافعی
جب ہو محرم کے بدن پر میل جائز ہے اوسکو دور کرنا حمام وغیرہ مین اور نہین ہے فدیہ اوسپر ۔ المعانی البدیعہ شرح لباب مین ہے اور مستحب ہے کہ نہ زایل کرے میل کو ساتھ جس پانی کے الہ ہو بلکہ قصد کرے غسل سے طہارت کو یا رفع غبار و حرارت کو ۔ ردالمحتار دور کرنا میل کا نہانے مین محرم کو مکروہ ہے جیسا کہ خزانہ و قہستانی مین ہے ۔ طحطاوی	نہین فدیہ	محیط ابی یوسف	متفق با امام ابوحنیفہ المعانی البدیعہ

امام احمد حنبل	امام مالک	
متفق با امام ابوحنیفہ المسائل المدلیہ	نہیں جائز ہے دور کرنا اوسکا اور جب دور کرے گا لازم آئیگا اوسپر فدیہ۔ المسائل المدلیہ	فدیہ ہے

اور نہین ضرور ہے بچنا محرم کو داخل ہونے حمام اور گرم پانی سے غسل لینے سے۔ درمختار

داخل ہونے حمام پر صاحب درمختار نے حدیث بیہقی سے کہ داخل ہوئے آنحضرت حمام مین بیچ جحفہ کے استدلال کیا طحطاوی نے نہر الفایق سے اس حدیث مین اتنی زیادت نقل کی کہ فرمایا آپ نے مایعبا اللہ باوساخنا یعنے باک نہین رکہتا ہے اللہ ساتھ ہمارے میلوں کے اور کہا طحطاوی نے کہ یہ حدیث ضعیف ہے اسلیے کہ آنحضرت حمام مین ہرگز داخل نہین ہوئے ہین اور نہین احداث ہوا تھا حمام کا عہد آنحضرت صلعم مین بیچ جزیرہ عرب کے چنانچہ نقل کی ہے اسپر حفاظ حدیث نے مگر یہ کہ حمل کیا جاوے فعل آنحضرت کا نہانے پر گرم پانی سے اسلیے کہ حمام کا اطلاق آتا ہے گرم پانی پر پہر ظاہر اس حدیث کا منافی ہے اوسکے جو بیان کیا خزانہ اور قہستانی نے کہ مکروہ ہے محرم کو دور کرنا میل کا اور عبارت خزانہ کی یہ ہے وینبغی للمحرم ان لایزیل التفث عن نفسہ۔ یعنی سزاوار ہے محرم کے لیے کہ نہ دور کرے میل کو اپنے آپ سے اور اسلیے نظر کی ہے اسمین برجندی نے اور نقل کیا ہے حموی نے صحاح جوہری سے کہ تفث مناسک حج ہے

جو ہو مانند ناخن اور لبونکے کترلسنے زیر ناف کے مونڈنے سے اور حمل کیا ہے تفث جو مذکور ہے درمیان اسپر اور اس تقدیر پر دور کرنا میل کا غیر مکروہ ہوگا اور صریح تہنائیں کراہت ہے اسلئے کہ تہتانی نے کہا ہے کہ مکروہ ہے حمام سے یعنی غسل کرنے سے لیکن اس حیثیت سے کہ دور کرے میل کو۔ طحطاوی۔

کہا شیخ کرخی نے کہ قضاء تفث وہ کتروانا بالونکا اور مونڈانا سرکا اور کتروانا ناخونکا اور اکھیڑنا بغل کے بالونکا اور مونڈنا موے زیر ناف کا ہے اور کہا گیا ہے تفث وہ میل ہے جو درازی بال اور ناخون سے ہوتا ہے اور قضاء تفث دور کرنا اوس میل کا ہے۔ سراج وہاج۔

ذکر کیا ہے نووی نے کہ حدیث بیہقی کے کہ حضرت داخل ہوئے حمام میں جحفہ میں ضعیف ہے یقینا اور کہا ابن حجر نے شرح شمائل میں کہ موضوع ہے باتفاق حفاظ کے اور نہیں جانا گیا ہے حمام اونکے بلاد میں مگر بعد موت نبی صلعم کے۔ ردالمحتار

نہیں مضائقہ ہے کہ غسل کرے محرم اور داخل ہو حمام میں۔ ہدایہ

کسواسطے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غسل کیا ہے اور حالتیکہ محرم تھے۔ الخ

روایت ہے ابی ایوب سے یہ کہ نبی صلعم تھے دہوتے سر اپنا حالت احرام مین نقل کی یہہ بخاری اور مسلم نے ۔

روایت ہے ابن عباس سے کہ نہ داخل ہوے محرم حمام مین روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمہ باب مین ۔

روایت ہے عبداللہ بن حنین کہ ابن عباس اور مسور بن مخرمۃ مختلف ہوے بیچ مقام ابوا، پس کہا ابن عباس نے کہ دہوے محرم اپنے سرکو اور کہا مسور نے کہ نہ دہوے محرم اپنے سرکو پس بہیجا مجہکو ابن عباس نے طرف ابی ایوب انصاری کے پس پایا مینے اونکو کہ دہوتے تھے درمیان دو لکڑیونکے اور وہ پردہ کئے ہوئے تھے ساتھ کپڑے کے پس سلام کیا اوپر ان کے کہا ابو ایوب نے کہ کون ہے یہہ پس کہا مینے کہ مین عبداللہ بن حنین ہون بہیجا ہے مجکو تمہاری طرف ابن عباس نے کہ پوچہتے ہین تمسے کیونکر تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم دہوتے سر اپنے کو حالت احرام مین پس رکہا ابو ایوب نے ہاتھ اپنے کو اوپر کپڑے کے پس جہکایا اوس کپڑے کو کہ ظاہر ہوا مجہکو سر اونکا پس کہا جائز ہے واسطے آدمی کے کہ ہو وی اوپر سر کے ہٹوتا ہون مین پس ہٹویا اوپر سر اپنے کے پس حرکت دے

امام ابوحنیفه	امام مالک
اپنے سر کے ساتھ دونون ہاتھو پس آگے لائے ساتھ دونون ہاتھون کے اور پیچھے لیگئے اور کہا ایسا ہی دیکھا مینے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کرتے تھے روایت کیا اسکو بخاری و مسلم اور نسئی اور ابوداود اور مالک نے اور چارونکی روایت مین سواے مالک کے اتنا زیادہ ہے کہ کہا مسور نے ابن عباس سے کہ نہ جھگڑونگا مین تجسے کبھی۔	زیادہ کیا مالک نے بیچ ایک روایت کے اور تھے ابن عمر جسوقت احرام باندھتے نہ دھوتے سر اپنے کو مگر ساتھ احتلام کے۔ تیسیر الوصول

امام ابوحنیفہ		امام شافعی	
نہین جایز ہے محرم کو دہونا سرکا ساتھ بیری کے پتون اور خطمی کے اور لازم آتا ہے فدیہ ۔ المعانی البدیعہ	فدیہ لازم ہے	جائز ہے محرم کو دہونا سرکا ساتھ بیری کے پتون اور خطمی کے اور مکروہ ہے یہ اوسکے لئے پہر اگر کیا یہ نہین فدیہ لازم آتا ہے اسے ۔ المعانی البدیعہ	نہین فدیہ
اور نہ دہووے محرم اپنے سر اور داڑہی کو ساتھ خطمی کے پس اگر دہویا تو لازم آتا ہے اوسپر دم ابوحنیفہ کے قول مین	دم لازم ہے		
اور اگر دہویا محرم نے ساتھ اشنان کے کہ اوس مین خوشبو پڑی تھی پس اگر ہو کہ نام رکہے دیکہنے والا اوسکو اشنان تو لازم آئیگا اوسپر صدقہ	اوسپر صدقہ		
اور اگر نام رکہے دیکہنے والا اوسکو خوشبو تو لازم آئیگا اوسپر دم ۔ قاضی خان ہندیہ	دم لازم ہے		
محرم کو نہ چاہئے کہ دہوئے بالون سر			

امام احمد	امام مالک	
متفق بامام ابو حنیفہ اور ایک روایت میں متفق بامام شافعی۔ المعانی البدلیہ	ایک روایت میں لازم آتا ہے فدیہ۔ المعانی البدلیہ	فدیہ لازم ہے

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	امام مالک
اور داڑہی اپنی کے تئین ساتھہ خطمی کے اس سبب سے کہ یہہ ایک نوع خوشبو ہے اور اس سبب سے کہ خطمی مارتی ہے جوؤن کے تئین جو بالون مین سر کے ہوتی ہین ۔ ہدایہ		
	جب دہنا محرم بالون مین اور جب گیا سر اوسکا بس نہین لازم آتا ہے کچھہ اوسپر — کچھہ نہین لازم ہے — المعانی البدیعہ	جب دہنا محرم پانی مین اور جب گیا سر اوسکا تو اوسپر فدیہ دینا ہے یعنی نہانے الحمام کے جیسا کہ فتح القدیر سے معلوم ہوتا ہے — فدیہ دینا لازم ہے — المعانی البدیعہ — المعانی البدیعہ
اور اگر وسمہ لگایا سر مین نہین لازم آتا ہی اوسپر کچھہ اسلئے کہ وسمہ طیب یعنے خوشبو نہین ہے ۔ اور ابی یوسف سے روایت ہے کہ جب وسمہ لگایا سر کو واسطے معالجہ کے صداع سے لازم		

آتی کی اوسپر جزا باعتبار چھپانے سر کے اور یہی صحیح ہے — ہدایہ
وسمہ اگر سرکو نہ چھپاتے تو نہیں لازم آتا ہے اوسمین کچھ مانند سر دہونے
کے چیزون اور اشنان اور بیری کے پتونکے اور روایت ہے ابی حنیفہ سے
کہ اسمین صدقہ ہے اسلئے کہ یہ نرم کرتا ہے بالونکو اور قتل کرتا ہے
ایذا کی چیزونکو — فتح القدیر۔

فتاوی مین ہے اگر دہویا سرکو ساتھ اشنان کے کہ اوسمین خوشبو ہے
پس اگر ہو اشنان کہ جو دیکھے اوسکو اوسکا نام اشنان لے صدقہ دینا لازم
آئیگا اور اگر نام رکھے اوسکا خوشبو لازم آئیگا اوسپر دم اور اگر دہو یا سر کو
ساتھ خطمی کے لازم آئیگا اوسپر دم دینا نزدیک ابی حنیفہ کے —
اور کہا ابو یوسف اور محمد نے کہ لازم آئیگا اوسپر صدقہ دینا اس لئے کہ خوشبو
نہین ہے لیکن قتل کرتی ہے ایذا دینے والی چیزونکو — فتح القدیر

دھونا کپڑون کا				
امام شافعی			امام مالک	
نہین مکروہ ہے واسطے محرم کے دھونا اپنے کپڑے کا المعانی البدیعہ	نہین مکروہ ہے	جابر ابن عمر ابن عباس	مکروہ ہے محرم کو دھونا کپڑون کا المعانی البدیعہ	مکروہ ہے

سرمہ لگانا

امام ابوحنیفہ		امام شافعی			امام مالک	
عدم کراہت سرمہ لگانے مین ہے۔ المسائل البدیعیہ	عدم کراہت	مکروہ ہے سرمہ لگانا	مکروہ	سعید بن المسیب	جائز نہین ہے محرم کو سرمہ لگانا	فدیہ دینا
اور نہین مضائقہ سرمہ لگانے کا جسمین نہین ہے خوشبو۔ خزانۃ المفتین		ایک قول مین عدم کراہت سرمہ لگانے کی ہے	عدم کراہت		اور سرمہ لگانے مین فدیہ دینا لازم آتا ہے المسائل البدیعیہ	
اگر سرمہ لگایا جسمین خوشبو ہو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ تو اوسپر صدقہ ہے اور اگر زائد ہو تو اوسپر دم ہے۔ خزانۃ المفتین	صدقہ ہے دم ہے					
درمختار						
اور بہت بار سرمہ لگانے سے جو دم آتا ہے شامی نے تفسیر اوسکی						

ساتھ تین بار اور روآیۃ کی تین بار سے کی ہے اور بمنزلہ مقابلہ کے اور شرح لباب سے نقل کیا ہے کہ مراد کثرت فعل مین ہے نفس خوشبو ملی ہوئی مین ساتھ سرمہ کے۔ پس نہ لازم آوے گا دم اگرچہ ہو خوشبو بہت سرمہ مین۔

ایک بار یا دو بار سرمہ لگانے سے جو صدقہ دینا لازم آتا ہے ظاہر اسرار اوس سے نصف صاع ہے۔ رد المحتار مین بحر سے اس مقام پر نقل کیا ہے کہ مراد صدقہ کی نزدیک اطلاق فقہا کے نصف صاع ہے۔

روایت ہے نبیہ بیٹی وہب سے کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر کی دکھی آنکھ اوس حال مین کہ وہ احرام مین تھے اور ارادہ کیا اونھون نے کہ سرمہ لگادین آنکھ مین پس منع کیا اونکو آبان بیٹی عثمان نے اور حکم کیا اون کو کہ لیپ لگادین اوس کو ایلوہ کا اور حدیث کیا اس کو ابان نے حضرت عثمان سے کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کرتے ایسا روایت کیا اس کو

مسلم ابوداود نسائی ترمذی مالک نے اور زیادہ کیا ابوداود
نے کہ تھے ابان امیر موسم حج کے فقط

مارنا یا جھاڑنا جوں کا

امام شافعی		مذہب امام ابوحنیفہ
جب پکڑا جوں کو ظاہر بدن یا کپڑے سے پس نہیں لازم آتا ہے اوسپر کچھ۔	جو چاہے تصدق کرے	اور ساتھ مار ڈالنے جوئیں کے بدن سے یا ڈالنے جوئیں کے دھوپ میں یا ڈالنے کپڑے سے دھوپ میں تاکہ جوں مرجاوے تصدق کرے جو چاہے مانند ٹیڈی کے۔
اور اگر پکڑا ہے اوس کو سر یا داڑھی سے فدیہ دے اوپر اور ساتھ جس چیز کے چاہے فدیہ دے پس وہ بہتر ہے اور تر اور یہ مستحب ہے واجب نہیں المعانی البدیعہ	آدھا صاع	اور واجب ہوتا ہے بہت جوں میں آدھا صاع اور کثیر سے مراد تین سے زائد ہوتا ہے ایسا ہی ہے بحرالرائق میں در مختار اور مراد جوں سے کمتر کثیر سے ہے جسکا بیان آگے ہے اور تفصیل کیا ہے اس کو لباب میں اسطرح

امام احمد حنبل		امام مالک		دیگر علما
نہین واجب ہے جون کے مارنے مین کچھہ المغنی البدایہ	طاؤس سعید بن جبیر ابی ثور ایک روایت مین نزدیک عطا کے	جب مارڈالے جونکو فدیہ دے کے ساتھہ ایک حبہ طعام سے المغنی البدایہ	ابن عمر عطا قتادہ	نزدیک اسحاق کے واجب ہے جون کے مارنے مین ایک کہجور اور زیادہ اوس سے المغنی البدایہ

کہ ایک جون مین لازم آتا ہے تصدق ایک ٹکڑا روٹی کا۔ اور دو جون اور تین جون مین لازم آتا ہے ایک لپ بہر طعام یعنے ایک کف اور تین سے زاید مین مطلقاً نصف صاع لازم آتا ہے۔

ٹکڑا روٹی
ایک کف طعام یعنے لپ بہر
نصف صاع

ردالمحتار

جسنے مارڈالا ہو جونکو تصدق کرے جو چاہے مانند لپ بہر طعام کے اور یہ جب ہے کہ پکڑا ہو جون کو اپنے بدن سے یا اپنے سر سے یا اپنے کپڑے سے برابر ہے مارڈالنا جون کا اور ڈالدینا اوسکا زمین پر۔

اور اگر مارڈالی دو جون یا تین جون کو تصدق کرے لپ بہر طعام اور زاید مین اوسّے نصف صاع گیہون۔ فتاوی ہندیہ

جب پکڑا ہو جون کو زمین سے پہر مارڈالا اوس کو کچھ نہین لازم آتا ہے اوس مین۔

کچھہ نہین لازم آتا

نہین جائز ہے ڈالنا اوسکا یعنے جون کا طرف دوسرے کے تاکہ مارڈالے اوسکو اور پہر اگر کرے ایسا لازم آئیگا ضمان دینا۔

ضمان دینا ہوگا

نہین جائز ہے اشارہ کرنا طرف جون کے اور جب اشارہ کیا طرف جون کے پہر مار ڈالا اوس کو اوسنے کہ جسکو دلالت کی گئی تہی لازم آئیگا اوسکو جزا اوسکی - فتاوی ہندیہ -

جزا لازم ہے

نہین جائز ہے ڈالنا کپڑو نکا دہوپ مین واسطے مرنے جون کے اگر ڈالا دہوپ مین اور مرجاوین جون بہت نصف صاع - فتاوے ہندیہ

ادہا صاع گیہون

نہین جائز ہے دہونا کپڑونکا واسطے مرنے جون کے - اگر مرجاوے اوسسے جون لازم آئیگا اوسپر ادہا صاع دینا جب ہون جون بہت - فتاوے ہندیہ

آدہا صاع گیہون

اگر ڈالا اپنے کپڑے کو طرف غیر محرم کے اسلیئے کہ مار ڈالے جونکو تو حکم کرنے والے پر جزا لازم آتی ہے - فتاوی ہندیہ

جزا لازم ہے

اگر ڈالا کپڑونکو دہوپ مین خشک ہونے کے لئے پہر مرگیا اوس کچہہ یعنی جون وغیرہ اور نہتہا یہ اوسکی نیت مین نہین لازم آئیگا کچہہ اوسمین - فتاوے ہندیہ

کچہہ نہین

روایت ہے کعب بن عجرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوسپر

اور وہ تھا حدیبیہ مین پہلے داخل ہونے مکہ کے اور تہا کعب محرم اور وہ جلاتا
تہا آگ نیچے ہانڈی کے اور جوئین جہڑتی تہین اوسکے مونہہ پر پس فرمایا
حضرت نے کہ ایذا دیتی ہین تجکو جوئین تیرے کہا ہان فرمایا مونڈ ڈال
سر اپنا اور کہلا قدر فرق کے درمیان چہہ مسکینونکے۔ اور فرق تین صاع
کا ہوتا ہے یا روزے رکہہ تین دن یا ذبح کر جانور لائق ذبح کرنیکے نقل کی
یہ بخاری اور مسلم نے۔

ٹڈی کا حکم

حکم ٹڈی کا مانند جون کے ہے ایسا ہی ہے بحرالرائق مین - در مختار۔
بحرالرائق مین ہے نہین دیکہا مینے اوسکو کہ کلام کیا ہے اوسنے فرق پر درمیان
تہوڑی ٹڈی اور بہت کے مانند جون کے اور سزاوار یہ ہے کہ ہو مانند جون
کے پس تین ٹڈی مین اور ما دون تین ٹڈی مین تصدق کرے جو چاہے اور
تین سے اکثر مین نصف صاع۔ رد المحتار

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	امام احمد	دیگر علما
صید و شکار و دودھ دوہنا			
نہیں ضمان ہے اوسکا اگر نقصان آیا ہو صید مین بسبب دودھ دوہنے کے اور اگر نقصان آیا ہو تو ضمان ہے المعانی البدیعہ	جب دودھ دوہلے محرم شکار کا ضمان دے اوسکا۔ المعانی البدیعہ جب راہ مین بچھی ہو ٹڈی اور نہو راہ سوا اوسکے پھر روندا اوسکو اور مارڈالا اونکو پس اسمین دو قول ہین ایک قول مین نہیں ہے جزا اوسپر عطا دوسرے قول مین اوسپر جزا ہے المعانی البدیعہ		
	گوہ کے قتل مین ایک سالہ بچہ بکری کا ہے۔ المعانی البدیعہ	قیمت اوسکی ہے المعانی البدیعہ	نزدیک جابر بن عبداللہ اور عطا کے بکری ہے نزدیک مجاہد کے ایک لپ بھر طعام ہے نزدیک قتادہ کے ایک صاع طعام ہے المعانی البدیعہ

امام ابوحنیفه	امام شافعی		امام احمد
تاوان کبوتر کا قیمت کبوتر کی ہے ۔ المعانی البدیعه	کبوتر کے قتل کا تاوان ایک بکری ہے کبوتر کے بچہ کا تاوان چھوٹا بچہ بکری کا ہے ۔ المعانی البدیعه		متفق باشافعی
	عصافیر یعنی گنجشک اور سنڈی اور قمری اور بلبل کے مارنے میں قیمت انکی ہے ۔ المعانی البدیعه	متفق ہیں سنڈی میں عمر ابن عمر ابن عباس	متفق باامام شافعی
	ان جانوروں میں جو بڑے ہیں کبوتر سے مانند بط اور وزاور کرکے اور حجل اور قطا اور سرخاب اور کروان اور ابن الماء اور دجاج الحبش دو قول ہیں ۔ قول جدید وجوب قیمت ہے ۔ قول قدیم میں کچھ نہیں دجاج الحبش میں ۔ المعانی البدیعه		

دیگر علما	امام مالک
	حرم کے کبوتر کا تاوان بکری ہے اور حل کے کبوتر کا تاوان قیمت بکری کی ہے - المعانی البدیعہ
نزدیک داؤد کے کچھ نہیں واجب ہے - نزدیک اوزاعی کے چڑیا میں ایک مد طعام ہے نزدیک عطا کے نصف درہم روایت کیا گیا ہے عطا سے بھی دو جسکا حاکم کریں دو عادل ہی میں نزدیک ابی سعید خدری کے نہیں جزا ہے آدمیوں - المعانی البدیعہ	

امام ابوحنیفہ		امام شافعی	
جب قتل کیا ہو متعدد جانورون کو اگر قصد کیا اسنے ساتھہ قتل کے ترک احرام کا اور ساتھہ آنیکا احرام سے لازم ہوگا اوسپر جزا واحد - اور اگر نہین قصد کیا ہے ترک احرام کا تو لازم آئیگا جزا واسطے ہر واحد کے المعانی البدیعہ		جب قتل کیا ہو متعدد جانورونکو واجب ہوگا واسطے ہر واحد کے ایک جزا - المعانی البدیعہ	
جب شریک ہو ایک جماعت احرام والونکی قتل مین ایک جانور کے واجب ہوگا ہر ایک اوسمین سے جزا - المعانی البدیعہ	حسن بن صالح اور دوسرے اصحاب ابی حنیفہ اکثر علما	جب شریک ہو ایک جماعت احرام والونکی قتل مین ایک جانور کے واجب ہوگی سب پر جزا - المعانی البدیعہ	
		جب کفارہ ادا کرے ایک شخص اون دو شخصون مین سے جو شریک تھے ایک جنایت مین ساتھہ روزہ کے واجب ہوگا ہر ایک کو اونمین سے بقدر اوسکے حصہ کے پس منقسم ہو جاویگا صوم اونکے حقمین اور اختیار کیا ہے اسکو حنابلہ مین سے ابوحامد نے - المعانی البدیعہ	ابوحامد

امام ابوحنیفہ	امام شافعیہ	
	جب مجروح کیا صید کو پھر غایب ہو گیا محرم سے اور معلوم نہوا کہ مر گیا یا جیتا ہے تو اسپر لازم آئیگا ضمان جرح کا نہ نفس کا اسلیے کہ اصل برارت ذمہ ہے۔ المعانی البدیعہ	
جب مار ڈالے قارن کسی صید کو یا مرتکب ہو کسی محظور کا محظورات احرام میں سے پس قارن پر لازم آتی ہیں دو جزا اور دو کفارہ۔ المعانی البدیعہ	جب مار ڈالے قارن کسی صید کو یا مرتکب ہو کسی محظور کا محظورات احرام میں سے لازم آئیگا اوسپر ضمان واحد اور کفارہ واحد	
	واجب ہوتا ہے جزا السنیت قتل صید حرم کے المعانی البدیعہ	عام علما

امام احمد	امام مالک	دیگر علما
لازم آئیگا اوسپر ضمان نفس کا	متفق باامام احمد	
متفق باامام شافعی	متفق باامام شافعی	
		نزدیک داود کے نہیں واجب ہوتا کچھ بہ نسبت قتل صید حرم کے نزدیک امامیہ کے جب قتل کرے محرم صید کو حرم مین تو دوچند آتا ہے اوسپر فدیہ — المعانی البدیعہ

امام ابوحنیفہ		امام شافعی	
نہیں جائز ہے اوسکو تصرف اوسمیں اور نہیں واجب ہے جزا اوسپر نسبت قتل اوس صید کے المعانی البدیعہ	عطا طاؤس، اسحاق، ابن عمر، ابن عباس، عائشہ	احرام سے نکلے ہوئے نے جب شکار کیا ہو کسی شکار کا حل مین اور داخل کیا ہو اوسکو حرم مین جائز ہے اوسکو تصرف اوسمیں اور نہیں واجب ہے اوسپر جزا نسبت قتل صید کے۔ المعانی البدیعہ	جابر بن عبد اللہ، اکثر علما
اگر ہو لکڑ حل مین اور سر اوسکا حرم مین ہو کہ جسکا ہو پس نہین ضمان آتا ہو اوسکے مارڈالنے سے اور اگر ہو بعض ہاتھ پانون اوسکے حرم مین تو لازم آتا ہے اوسکے مارڈالنے سے تاوان اور اگر ہو سوتا اور سر اوسکا حرم مین تو اوسکے مارڈالنے سے تاوان آتا ہے المعانی البدیعہ		جبکہ ہو کوئی پرندہ اوس درخت کی شاخ پر جسکی جڑ حرم مین ہے اور شاخ اوسکی حل مین پھر قتل کیا ہو اوسکو کسی قاتل نے نہین جزا لازم آتی ہے قاتل پر اور اگر شاخ اوسکی حرم مین ہو اور جڑ اوسکی حل مین پس لازم ہے اوسپر جزا نہ ضمان غصن یعنی شاخ جب بعض صید ہو حل مین اور بعض حرم تو اوسکے مارڈالنے سے ضمان آتا ہے	

امام احمد	امام مالک	دیگر علما
متفق بامام ابوحنیفہ	متفق بامام شافعی	نزدیک بعضون اوپر اوسکے جزا ہے دونون صورتون مین حل ہو یا حرم المغانی البدیعہ

امام ابوحنیفہ	امام شافعی		دیگر علما
	جب چھوڑا کتے کو حرم سے اوپر ایک شکار کے کہ حل مین ہے پس قتل کیا اوس شکار کو اور چھوڑا ایک کتے کو حرم سے اوس شکار پر کہ حرم مین ہے پہر قتل کیا اوس کتے نے یعنے اوس نے شکار کیا لازم آیگا اوسپر جزا دونون شکارون مین - المعانی البدیعہ		نزدیک ابی ثور کے نہین ہے جزا اوسپر المعانی البدیعہ
نہین داخل ہے اوس مین روزہ رکھنا - المعانی البدیعہ	روزہ داخل ہوتا ہے ضمان صید حرم مین - المعانی البدیعہ	متفق با امام شافعی	
جب قتل کیا ہو حلال نے صید کو حرم مین نہین میتہ ہے المعانی البدیعہ	جب قتل کیا ہو حلال نے صید کو حرم مین پس ہے وہ مردار المعانی البدیعہ		

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	
متفق بقول اول شافعی	جب توڑ ڈالا ہو بازو شکار کا یا او کہیڑ ڈالے ہوں پر اسگلے دو بازو و سنگے اور زائل کر دیا ہو امتناع اوسکا یعنی فائدہ اوٹہانا اوسکا پہر مار ڈالا ہو اوسکو محرم نے پس دو قول ہین ایک قول مین لازم ہے زخمی کرنے والے پر جزا حالت صحت کی۔ اور اوپر قاتل کے جزا اوسکا حالت جرح کی۔ اور دوسرا قول یہ ہے کہ واجب ہے جارح پر ضمان اور قاتل پر جزا اوسکی حالت جرح مین	
	المعانی البدیعہ جب چہوڑ دیا محرم نے کبوتر کو بلی کے موںہہ یا درندہ کے موںہہ سے پہر مر گیا ہو وہ کبوتر اسمین دو قول ہین ایک قول مین نہین لازم آتا ہے ضمان اوسپر دوسرے قول مین لازم آتا ہے اوسپر ضمان	نہیں ضمان ضمان ہے المعانی البدیعہ

امام ابوحنیفہ	امام شافعی		
	جب اندادیا ہو شکار نے اوسکے پہرنے پر اور پہر قتل کرلیا ہو اوس اندہے کو شکار مین اسمین دو قول ہین۔		
	ایک قول مین ضمان لازم نہین آتا ہے	نہین ضمان	عطا
	دوسرے قول مین اوسپر ضمان ہے	ضمان ہے	
متفق بوجہہ دوسرے شافعی کے	جب پہینکا تیر حل مین پہر حرم مین جاکر حل مین گیا اور قتل کیا ایک صید کو اوس مین اسمین دو وجہہ ہین۔		
	ایک وجہہ مین جزا لازم ہے	جزا ہے	ابوثور
	دوسری وجہہ مین نہین جزا ہے اوسپر۔ المعانی البدیعہ	نہین جزا ہے	
	جب مارڈالا ہو محرم نے کسی شکار کو عمداً یا خطاءً واجب ہوگا اوسپر جزا۔ المعانی البدیعہ	جزا	

امام احمد	دیگر علما
متفق بامام شافعی ایک روایت مین متفق بہ سعید بن جبیر وغیرہ	نزدیک مجاہد اور بعض اہل ظاہر کے اگر مار ڈالا ہے اوسکو خطاً یا احرام کو بہولکر پس لازم آتی ہے اوسپر جزا۔ اور اگر مار ڈالا ہے اوسکو عمداً اوس حالت مین کہ یاد تہا اوسکو احرام اپنا پس نہین لازم آتا ہے اوسپر جزا۔ نزدیک سعید بن جبیر اور طاوس اور ابی ثور اور داود اور ابن عباس کے اگر مار ڈالا ہے اوسکو خطاً سے پس نہین لازم ہو اوسپر کچہہ۔ اور اگر مار ڈالا ہے اوسکو عمداً لازم آئیگا اوسپر جزا اور اسیکو اختیار کیا ہے ابن المنذر نے نزدیک امامیہ کے جب مار ڈالا ہو اوسکو عمداً لازم آئیگا اوسپر دو جزا۔ المعانی اللہ

امام شافعی	امام احمد	امام مالک	
جب مارڈالا محرم نے کسی شکار کو جو دوسرے کے ملک مین ہو لازم آئیگی اوسپر قیمت واسطے مالک کے اور جزا واسطے حق تعالے کے - المعانی البدیعه	ایک روایت مین متفق با امام مالک	نہین لازم آئے گی اوسپر جزا واسطے حق اللہ تعالے کے - المعانی البدیعه	لورسے مزا[illegible]

امام شافعی		امام احمد	امام مالک
جب قتل کرے محرم کسی شکار کو کہ اوسکا مثل ہو بطریق صحت شرعیہ کے واجب ہوگا اوسمین بہی مثل اوسکا چوپایون مین سے پس یہ مثل واجب ہے بدون اجتہاد کے اونہین جائز ہے یہ کہ ہو حکم کرنیوالا ساتھ مثل کے قاتل صید کا اگر خطاءً قتل کیا ہو اور جو نہین تو قاتل فاسق ہوا عمداً قتل سے پس نہین جائز ہے ہونا اوسکا احد المجتہدین سے	[illegible]	متفق بامام شافعی	متفق بامام شافعی اجتہاد کرے اوس مین اور نہین واجب ہے حکم ساتھ اوس کے کہ حکم کیا گیا ہے نہین جائز ہے ہونا قاتل کا اور اسیکے قائل ہین بعض شافعیہ۔ المعانی البدیعہ
چھوٹے جانورون کے کہ جسکا مثل ہے چوپایون مین سے مثل اوسکا واجب ہے			واجب ہے چھوٹے جانورون بڑا جانور اوسکا مثل چوپایون سے المعانی البدیعہ
جب قتل کیا کسی شکار عیب دار کو تو فدیہ دے اوسکا مثل عیب دار چوپایون سے۔ المعانی البدیعہ		متفق بامام شافعی	فدیہ دے مثل اوسکا صحیح اور سالم عیب سے۔ المعانی البدیعہ

امام شافعی	امام احمد	
جب قتل کیا ہو اوس جانور کو اوسکا مثل ہے	متفق بامام شافعی	—
پس تخییر ہے اسمین کہ نکالے مثل اوسکا اور	ایک روایت مین ہے	
اسمین کہ قیمت کرے اوس مثل کے ساتھ	کہ قیمت کیجاوے خرا	
دراہم کو اور خرید کرے دراہم سے کہانا اور	اوسکی دراہم اور دراہم	
تصدق کرے اوس کہانے کو اور اسمین کہ قیمت	طعام اور روزہ رکہے	ابی اسحاق ابو ثور
کرے دراہم کے ساتھ طعام کے اور روزہ	بعوض نصف صاع کے	
رکہے بعوض ہر مد کے ایک دن کا اور اگر قتل کیا	ایکدن	
اوس جانور کو کہ جسکا مثل نہین ہے جیسا کہ تو تخییر ہے	المعانی البدیعہ	
پس قیمت کرے اوسکی ساتھ دراہم کے اور تخییر		
ہوا اوسمین کہ خرید کرے ساتھ اون دراہم کے		
کہانے کو اور تصدق کرے کہانے کو اور اسمین کہ		
قیمت کرے دراہم کی ساتھ طعام کے اور روزہ رکہے ہر مد کے		
عوض ایکدن —		
نہین جائز ہے یہ کہ نکالے بعض طعام سے اور روزہ رکہے بعض سے — المعانی البدیعہ		

امام مالک	دیگر علما
متفق بامام شافعے لیکن کہاہے کہ قیمت کرے صید کی نہ مثل کی۔ المعانی البدیعہ	نزدیک زفر اور ابن سیرین اور امامیہ اور حسن اور ابن عباس اور ابی عیاض اور احمد کے ایک روایت میں دو روایتوں میں سے یہ علی الترتیب ہے یعنی جب ایک نہو سکے تب دوسرا امر کرے اور یہ قول معتمد ہے ۔ اور معتمد جدید ہے اور وہ تخییر ہے نزدیک شافعی کے اگر قادر ہو مثل پہ نہ جائز ہوگا قیمت کرنا مثل کا اور جب قادر ہوا خراج طعام پہ نہ جائز ہوگا اوسپر روزہ رکہنا نزدیک ثوری کے اگر نہ پاوے ہدی کو کہانا کہلاوے اور اگر نہ پاوے کہانیکو روزہ رکھے بعوض ہر نصف صاع کے ایک دن ہے نزدیک سعید بن جبیر اور حسن ابن سالم کے سوا اسکے نہیں کہ گروانا گیا ہے کہانا کہلانا اور روزہ رکہنا اوس صورت مین کہ پہونچے ہدی کی قیمت روزہ رکہنا تین دنسے دس دن تک ہے ۔ نزدیک ابن ابی عیاض کے اکثر روزہ ۲۱-۵ دن ہے نزدیک محمد بن حسن جب حاضر ہو بعض طعام جائز ہوا وسکو کہ روزہ رکہے بعوض ہر مسکین کے ایکدن کا ۔ المعانی البدیعہ

امام ابوحنیفہ	امام شافعی
نہین جزا ہے اوپر اوس کے بیچ جرح صید کے اور نہ بیچ قطع عضو کے اوسے - المعانی البدیعہ	واجب ہے بیچ صید مستانس الجزا اسکے جزا اوس ہے واجب اوسکے اوپر جزا - المعانی البدیعہ
تعدی — واجب ہے ہر ایک پر اون دونون مین جزا کامل جبکہ ہون دونون محرم اور ہو دلالت پوشیدہ اسطرح کہ نہو دلالت کیا گیا جانتا موضع صید کو اور اگر ہو دلالت ظاہر پس نہین جزا دلالت کرنیولے پر اور واجب ہے اوسپر جسکو دلالت کی گئی اور اگر ہو دلالت کرنے والا محرم اور جسکو دلالت کی گئی وہ غیر محرم لازم آئیگی جزا دلالت کرنیولے پر اور اگر ہو دلالت کرنے والا غیر محرم اور جسکو دلالت کی وہ محرم تو لازم آئیگی جزا اوسپر جسکو دلالت کی گئی - اور اگر ہو مدلول اون لوگون مین سے کہ واجب ہے اوسپر جزا نہ واجب ہوگا دلالت کرنے والے پر کچھ اور اگر ہو دال اون لوگون مین سے کہ واجب ہے اوسپر جزا اشخص اور مدلول کافر یا حلال ہو تب ہوگی جزا دلالت کرنے والے پر - المعانی البدیعہ	جب دلالت کرے محرم شکار پر محرم کو یا غیر محرم کو پس لکر نہین جزا آئے اوسپر جب دلالت کی غیر محرم کو شکار پر حرم مین پھر مار ڈالا اوسکو اوسنے جسکو دلالت کی پس نہین جزا ہے دلالت کرنے والے پر - المعانی البدیعہ

امام احمد		امام مالک
ضامن ہوتا ہے محرم شکار کا ساتھ دلالت کے پھر اگر ہوں دونوں محرم ہوگی جزا مشترک ہم درمیان دونوں کے اور اگر ہو دلالت کرنے والا محرم اور جسکو دلالت کی وہ شخص غیر محرم تو لازم آئیگی جزا دلالت کرنے والے پر اور اگر ہو دلالت کرنے والا حلال اور جسکو دلالت کی ہے محرم لازم آئیگی جزا اوسپر جسکو دلالت کی گئی المسائل [illegible]	خطا [illegible] جزاو ۱۵/۹	متفق بامام شافعی
متفق بامام ابی حنیفہ اوسپر جزا ہے المسائل [illegible]		

امام ابوحنیفہ		امام شافعی	
حلال ہے کہانا گوشت شکار کا واسطے محرم کے ایک روایت مین مگر نزدیک ابی حنیفہ کے حرام ہے اوسپر جسکا شکار کیا اوسنے یا اوسکا کچھ ایسا سبب اوسمین ہے کہ اوسکے بے رہ نہی نہین ہو سکتی مانند عارت دینے سلاح کے اور دلالت خفیہ کے اسطرح کہ کہی وہ فلانے جگہ ہے اور نہ جانتے ہون لوگ اوسکو اور جو شکار کیا گیا ہو واسطے اوسکے لیے پس نہین حرام ہے وہ اور ایسے ہی ہے جب اوسمین کچھ ہوا ایسا سبب کہ بدون اوسکے ہو سکتی ہے مانند دلالت ظاہر کے کہ وہ یہ ہے کہ اشارہ کرے طرف صید کے اوسحال مین کہ لوگ دیکھتے ہون اوس صید کو یا عارت دے اوسکو وہ سلاح نہین حاجت اوسکی ۔ المعانی البدیعہ	عمر ابن الخطاب زبیر ابن العوام وابن عمر ومجاہد وعطا	گوشت صید کا حرام ہے محرم پر جبکہ ہو کہ شکار کیا ہوا اوسنے یا ہوا اوسکا اوسمین سبب مانند اعانت اور اشارہ اور عارت دینے سلاح کے اور ایسے ہی ہے جو شکار کیا گیا اوسکے لئے ۔ یا بدون اذن کے پھر اگر نہین شکار کیا گیا اوسکے لئے اور ہوا اوسکے لئے اوسمین کچھ اثر پس وہ گوشت حلال ہے اوسکے لئے ۔ المعانی البدیعہ	عثمان ابن عفان

امام احمد حنبل	امام مالک	دیگر علما
متفق باامام شافعی ایک روایت مین متفق باامام ابوحنیفه	متفق باامام شافعی	نزدیک بعض لوگون کے نہین جائز ہے محرم کو کہانا کسی صید کا کسی حال مین المعانی البدیعه

امام ابوحنیفه	امام شافعی	
متفق بقول اول شافعی	جب ذبح کیا محرم نے کسی صید کو اسکا ذبح دو قول ہیں قول جدید مین وہ مردار ہے نہیں حلال ہے کہانا اوسکا۔	حسن قاسم اوزاعی اسحاق
	اور قول قدیم مین ہے کہ نہین مردار ہے اور حلال ہے اوسکے غیر کو کہانا اوسکا اور نہین حلال اوسکو کہانا اوسکا ما العانی البدیعہ	حکیم سفیان ثوری ابوثور ابن منذر عمر بن عباد ابو سلیمان
	جب کہایا محرم نے گوشت اپنے صید کا تو اوسمین دو قول ہین قول جدید مین نہین جزا اوسپر۔	
	قول قدیم مین لازم آتی ہے اوسپر جزا بقدر ما کہ کہایا ہے اوسکو اور لازم آتی ہے مثل اوسکے کہانے بکری کے گوشت سے۔ العانی البدیعہ	
	جب ذبح کیا ہو محرم نے صید کو لازم آئیگی اوسپر جزا اور اگر کہایا ہو اوسکے گوشت سے کچھ نہ لازم آئیگی اوسپر جزا صحیح ۔ العانی البدیعہ	

امام احمد	امام مالک
متفق بقول اول شافعی	متفق بقول اول شافعی
متفق بقول قدیم شافعی	متفق بقول اول شافعی
متفق بامام شافعی	متفق بامام شافعی

امام ابوحنیفه		امام شافعی	
لازم آتی ہے اوسپر دوسری جزا اور نقل کیا شاشی نے ابی حنیفہ سے اور اوسمین جو نقل کیا ہے اوابی حنیفہ صاحب البیان اور معتمد نے کہ لازم آتی ہے اوسپر قیمت اوسکی جو کہایا اوسکے گوشت سے اور اسکا قایل ہے یحیی بن زید ہے - المعانی البدیعه متفق ساتھ دوسرے قول شافعی کے ابی یوسف کے نزدیک لازم ہے اوپر چھوڑ دینا اوسکا -	یحیی بن زید	لزوم جزا کا مطلقا ہے کہایا ہو یا نہ کہایا ہو - المعانی البدیعه	ناصر زید
ابوحنیفه جاتا رہتا ہے اوسے مشاہدہ اور نہین لازم ہے اور کرنا تصرف حکمی اور حسی اوسکے یہ ہین کہ جائز ہے اوسکو دور رکہنا اوسکا اپنے ہاتہ مین اور جائز ہے اوسکو روک رکہنا اپنے گہر مین بدون تصرف کے اوسمین - المعانی البدیعه	مجاہد عبداللہ ابن الحارث	جب احرام باندہا اور حالیکہ اوسکے ملک کوئی صید تہا تو اوسمین دو قول ہین - ایک قول یہ ہے کہ جاتی رہتی ہے ملک اوسکی اوس صید سے - دوسرا قول یہ ہے کہ نہین جاتی ہے ملک اوسکی اوس صید سے - جب کہا ہے کہ نہین جاتی ہے ملک اوسکی اوسسے پس جائز ہے اوسکو سارے تصرف اوسمین مگر مار ڈالنا اور اگر مار ڈالا اوسکو لازم آئیگی اوسپر جزا - المعانی البدیعه	اکثر علما
ضمان ہے اوسپر - المعانی البدیعه		نہین ضمان ہے اوسپر کہ زایل کیا ید اوسکے نے مشاہدہ کو اوسپر - المعانی البدیعه	

امام احمد	امام مالک	اکثر علما
		نزدیک سب علماکے لازم آتی ہین اوسپر دو کفارہ
متفق بامام شافعے		
متفق درباب ملک	متفق بامام ابوحنیفہ	
متفق بامام شافعی		

امام ابوحنیفه	امام شافعی	امام احمد	امام مالک
حرام ہوگا قتل ہر شے کا ساتہہ احرام کے اور واجب ہوگی جزا اوسکی قتل سے مگر بہیڑیے کے قتل سے ضمان لازم آئیگا ساتہہ کمتر کی قیمت اور بکری مین سے یعنی کمتر ہوگی بکری سے تو قیمت لازم آے گی اور اگر بکری کمتر ہوگی قیمت سے تو بکری لازم آئیگی المعانی البدیعه	جب ہو صید غیر ماکول اور نہ متولد ہو ماکول سے تو حرام ہوگا قتل اوسکا ساتہہ احرام کے۔ نہین جزا ہے اوسمین اور صحیح یہ کہ لومڑی مین جزا ہے المعانی البدیعه		درندون مضر سے نہ بچا جاوے نہین جزا نہین ہے وحشی ہون درندہ یا پرندہ مثل بہیڑیے کے اور فہد کے اور غراب اور حداۃ کے نہین جزا ہے بیچ اونکے پس خلاف کیا ہے اسوقت مالک نے شافعی کا اول جانورون مین کہ نہین کہائے جاتے ہین ساتہہ اون جانورون کے کہ قیمت اونکی بضرر کو نہین پہونچتی ہے مانند لومڑی اور شکرہ اور باز کے لئے اسلئے کہ نزدیک مالک کے اونمین جزا ہے المعانی البدیعه
	جب حملہ کرے صید اور نہ بچا جاوے اوس سے بدون مارڈالنے کے نہین واجب ہوگا اوسپر جزا۔ المعانی البدیعه	متفق با امام شافعی کے اور بعض حنابلہ کے نزدیک واجب ہوگا اوسپر جزا۔	

امام شافعی	امام مالک		دیگر علما
جس صید کے مارڈالنے سے جزا آتی ہے اوسکے انڈی کے بہی تلف کرڈالنے سے بہی جزا آتی ہے اور وہ قیمت اونکی ہے - المعانی البدیعہ	لازم آتا ہے انڈی کے تلف کرنے سے دسوان حصہ صید کی قیمت کا نہین ضمان آتا ہے پرندے کے انڈے مین المعانی البدیعہ	داود ظاہری سے	اور حکایت کیا ہے ابن منذر نے حسن سے بیچ انڈے شتر مرغ کے لکہا ہے الا اونکے اور نہین واجب کیا ہے بیچ انڈے کبوتر کے تلف کرنے مین کچہ مزنی کے مزنی اور داود اور اہل ظاہر نے نہین لازم آتا ہے کچہ - عطا سے دو روایتین ہین - ایک روایت مین لازم آتا ہے صید کا دوسری روایت مین لازم آتا ہے ایک درہم بیچ شتر مرغ کے انڈے مین ہے اور کبوتر کے دو انڈون مین ایک درہم لازم آتا ہے - اور نزدیک ابا میکے واجب ہے بیچ انڈے شتر مرغ کے بچہ اونٹنی سے اتنے جتنی مقدار اونکے انڈون کی اونٹنی سے ہے واسطے بیت اللہ کے پس اگر نہین پایا اونٹ کا بچہ پس ہے اوسپر بعوض ہر انڈے کے بکری اور اگر نہین پایا اوسنے بکری کو پس کہانا ہے دس مسکینون کو اور اگر نہ پاوے تو روزے رکہے ہر انڈے کے بدلے ایک روزہ [illegible]

امام شافعی	دیگر علما
واجب ہے مثل حمار وحشی میں گائے ۔ المعانی البدیعہ	نزدیک ابی عبیدہ اور ابن عباس اور نخعی کے بدنہ نزدیک ابن عباس کے اونٹ ہے نزدیک عطا کے بکری ہے المعانی البدیعہ
ارنب یعنی خرگوش کے قتل میں ایک تہائی بکری کے جو پوری ایک برس کی نہیں ہوئی ۔ المعانی البدیعہ	

اور کچھہ نہین لازم آتاہے مارڈالنے کٹکھنے کتے اور بھیڑیے اور چیل اور کوے سیاہ اور کوے نجاست خور سے ۔

اور کوا کھیت کھانے والا اسکار مین داخل ہے اور کچھہ نہین لازم آتاہے مارڈالنے حیہ یعنی سانپ اور عقرب یعنی بچھو ۔ اور فارہ یعنی چوہی ۔ اور زنبور یعنی بھڑ اور نمل یعنی چیونٹی ۔ اور سرطان یعنی کینکڑی ۔ اور ذباب یعنی مکہی ۔ اور بق یعنی ڈانس ۔ اور بعوض یعنے مچھر ۔ اور برغوث یعنی پسو ۔ اور قراد یعنی چچڑی و کلی ۔ اور سلحفات یعنی کچھوے سے ۔

اور نہین لازم آتاہے کچھہ مارڈالنے زہریلے جانورون سے مانند قنفذ یعنی سیہی اور خنفساء یعنی گبرولی کیڑی کے ایساہی ہے فتاوی قاضیخان مین ۔

اور ایساہی ہے نہین لازم آتاہے کچھہ مارڈالنے حلم یعنی بری چچڑی سے اور مارڈالنے چھپکلیون اور صناج لیل سے ایساہی ہے سراج وہاج مین ۔ اور ضبع یعنی کفتار اور ثعلب یعنی لومڑی کہ نہین ابتدا کرتی ہے ساتھہ ایذا کے غالباً نہین جائز ہے قتل اوسکا ۔ اور نہین لازم آتاہے انکے قتل سے کچھہ ایساہی ہے غایتہ سروجی مین ۔

عالمگیری

روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہین
نہین گناہ اوس پر کہ مارے اون کو حرم مین اور احرام مین - چوہا - اور کوا
اور چیل - اور بچھو - اور کتا کٹکہنا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے -

ف

کوے سے مراد سیاہ اور سفید ہے کہ وہ اکثر مردار نجاست کہاتا ہے جیسا کہ
روایت آئندہ مین آیا ہے اس سے نکل گیا - کوا کہیتی کہانیوالا کہ رنگ اوسکا
سیاہ ہوتا ہے - اور چونچ اور پاؤن اوس کے سرخ اور کتے کٹکہنے
کے حکم مین ہین سب جانور درندے حملہ کرنیوالے - ع

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے
کہ فرمایا پانچ جانور موذی مارے جاوین حل مین بہی اور حرم مین بہی یعنی
بغیر احرام کے ہو مارنیوالا یا احرام بندہے ہو سانپ اور کوا ابلق - اور چوہا
اور کتا کٹکہنا - اور چیل - نقل کی بخاری اور مسلم نے -

ف

حرام ہے مارنا اوس کتے کا کہ جس مین منفعت ہو اور ایسے ہی مارنا اوس
کتے کا کہ جسمین نہ منفعت ہو اور نہ ضرر اور مارنا ان جانورون کا کہ مذکور ہوا

حصر اسی پر نہین ہے بلکہ یہی حکم ہے سب موذی جانورونکا مانند چیونٹی
اور بھڑ اور پسو اور چچڑی اور کھٹمل اور مانند انکے اور اگر مارے چون للیند دے
جو چاہے — عبدالحق ملا علی قاری ملتقی

درخت کاٹنا حرم کا

امام ابوحنیفہ	امام شافعی
اگر ہو اوس جنس سے کہ جسکو آدمی جماتے ہین جائز ہے کاٹنا اوسکا اور اگر ہو خود جملے ہے نہین جائز ہے کاٹنا اوسکا۔ المعانی البدایہ	درخت حرم کا کاٹنے سے ضمان لازم آتا ہے۔ برابر ہے ضمان لازم آئیگی کہ وہ درخت کہ جمایا ہو اللہ نے اور وہ درخت کہ جمایا ہو آدمیون نے جسکی جڑ حرم مین ہو۔ نزدیک بعض شافعیہ کے جسکو جمایا ہو آدمیون نے جائز ہے کاٹنا اوسکا۔ شجر حرم مین ضمان لازم آتا ہے بقدر شجر کے پس واجب ہوتی ہے بڑے درخت مین گائے اور چھوٹے درخت مین بکری اور متوسط درخت مین بھی بکری۔ جب کاٹ ڈالا ایک شاخ درخت کے ضمان لازم آئیگا بمقدار کمی قیمت درخت کے۔ المعانی البدایہ

امام احمد	امام مالک		دیگر علما
متفق با امام شافعی نہین واجب ہوتا ہے ضمان اوس درخت مین کہ جسکو جایا ہو آدمیون نے اوس جنس سے کہ جسکو جاتے ہین آدمی ہو یا نہو۔ المعانی البدیعہ	ضمان لازم نہین آتا ہے ساتھ ضرر کے	داؤد ابی ثور	نزدیک مجاہد اور عطا اور عمرو بن دینار کے جائز ہے کاٹنا سوا کا درخت سے اور حکایت کیا ہے اسکو ابو ثور نے شافعی سے بھی المعانی البدیعہ

نکاح کرنا

امام ابوحنیفہ		امام شافعی
جائز ہے محرم کو اپنا نکاح کرنا اور یہی دوسرے کا نکاح اپنی ولایت سے کرا دینا	حکیم ابن عباس	نہین جائز ہے محرم کے لئے اپنا نکاح کرنا یا دوسرے کا بولایت اپنے نکاح کرا دینا۔
		نہین جائز ہے یعنی احرام میں نہین ہے کرنا رجوع کرنے سے بعد طلاق کے۔ جب نکاح کیا محرم یا محرمہ نے تو تفریق کیا دے اون دونون کے درمیان بدون طلاق کے۔ المعانی البدیعہ

امام احمد		امام مالک	دیگر علما
متفق بامام شافعی		متفق بامام شافعی	نزدیک امامیہ کے جب نکاح کیا ہو محرم نے اوس حالتیں کہ وہ جانتا ہو کہ یہ حرام ہے اوسپر تو باطل ہوگا نکاح اوسکا اور نہ حلال ہوگی اوسکے لئے وہ عورت ہمیشہ - المعانی البدیعہ
ایک روایت میں اور دو روایتوں میں منع کرتا ہے احرام رجوع کرنے سے بعد طلاق کے - المعانی البدیعہ	بعض شافعیہ	تفریق کیجاوے درمیان اون دونوں کے ساتھ ایک طلاق کے المعانی البدیعہ	

کانٹے نکالنے سے خون نکلنا

امام شافعی

جب خون نکلا ہو یا نون کا واسطے نکالنے کانٹے کے پس نہیں لازم آتا کچھ اوسپر اگرچہ کاٹ ڈالا ہو جلد کو۔

المعانی البدیعہ

سینگی و پچھنے

	امام شافعی			امام مالک	
روایت ہے ابن عباس سے کہ کھچوائی سینگی کھچوائی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ روایت ہے عبد اللہ بن مالک سے کہ الیاعبد اللہ کہ بیٹا بحینہ کا ہے کہا سینگی کھچوائی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ بیچ سر اپنے میں حالت احرام میں بیچ مکان لحی جمل کے راہ مکہ میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے —	جائز ہے محرم کو فصد لینا اور پچھنے لگوانا جب تک نہ قطع ہو کچھ بال اوسکے المعانی البدیعہ	جائز ہے	زیدیہ	واجب ہے اوسپر فدیہ اگر فصد لی ہو یا پچھنے لگوائے ہوں — المعانی البدیعہ	نوریہ

روایت ہے انس سے کہا سینگی کہچوائی یعنی بہری ہوئی رسول خدا
صلے اللہ علیہ وسلم نے اور وہ تہی محرم پشت قدم پر بسبب درد کے
کہ تہا اونکے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے ۔
اور ضرور نہین ہے بچنا پچھنے لگوانے سے ۔ نہر الفائق
پچھنے لگانا بدون دور کرنے بالون کے جائز ہے ۔ اور ساتھ دور کرنے | دم ہے
بالونکے موجب دم جیسا کہ ردالمحتار مین ہے ۔
اور روایت ہے ابن عباس سے کہ پچھنے لگائے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اوس حال مین کہ محرم تہے روایت کیا اس کو پانچون نے

تیسیر الوصول

روایت کیا نافع نے ابن عمر سے کہ کہا ابن عمر نے نہ پچھنے لگائے محرم
مگر یہ کہ ہو لاچار طرف اوس کی بسبب ضرورت کے ۔ روایت کیا
اسکو مالک نے ۔

منی یا پیشاب دن میں شرم کا لانا جائز ہے		
امام ابوحنیفہ	امام شافعی	امام احمد
نہیں جائز ہے اخراج منی جس کا کیا اور اوسکے پہر و تکنا اور نزدیک بعض آدمیوں کے جائز ہے۔ المرتضیٰ البہیہ	متفق باامام ابوحنیفہ	متفق باامام ابوحنیفہ

مجلس واحد مین محظورات چند کا ہونا

امام ابوحنیفه	امام شافعی	امام احمد		
متفق بہ امام شافعی دوسرے قول مین - جب خوشبو لگائی ہو اور بال مونڈے اور سلا کپڑا پہنا اور قصد کیا ساتھ اونکے ترک احرام کا اور ہو سبب اونکا مختلف اور ہو مجلس واحد مین لازم ہوگا بھی ایک کفارہ اور اگر ہو مجلسون مختلف مین لازم آئیگا ہر ایک کے نسبت ایک کفارہ	جب مونڈا ہو کئی بار اور نہ کفارہ دیا ہو بیچ اون کے کافی ہوگا ایک کفارہ دونون سے ایک قول مین - دوسرے قول مین لازم ہونگے دو کفارہ جب مونڈا ہو سر کو اور بدن کو حالت واحد مین لازم آئیگا ایک کفارہ - جب خوشبو لگائی ہو اور مونڈا ہو بالون کو اور کاٹا ہو ناخنون کو لازم ہے واسطے ہر واحد کے کفارہ برابر ہے کہ کفارہ دے چکا ہو پہلے کا یا نہ کفارہ دے چکا ہو اوسکا اور ایسے ہی جب خوشبو لگائی ہو اور پہنا ہو سلا کپڑا - ایک قول مین موافق قول مالک کے ہے - دوسرے قول مین لازم ہوگا ایک کفارہ جب اوتار دیگا اور [illegible]	دو کفارہ متفق با امام مالک تینون بار تو تمیز	ایک کفارہ	بعض شافعیه

امام مالک			دیگر علما
جب مونڈا ہو بالون کو اور خوشبو لگائی ہو اور کاٹا ہو ناخنون کو ایک وقت مین لازم ہوگا ایک کفارہ اوس شخص نے کہ پہنا ہو اوسنے کپڑے کو نیت کرتا ہو اوسکے زوال تک یعنی عذر کی زوال تک یا ہو یہ واسطے غرض واحد کے لازم ہوگا ایک کفارہ۔	ایک کفارہ	اسحاق	نزدیک عطا اور عمر بن دینار کے جب مونڈا ہو اور خوشبو لگائی ہو اور پہنا ہو لازم ہوگا کفارہ واسطے ہر ایک کے متفرق سے کیا ہو یا فرق نہ کیا ہو۔ نزدیک حسن کے خوشبو اور لباس جنس واحد ہین یہی قول ہے بعض شافعیہ کا
	ایک کفارہ		
پس ڈال لیا ہو کپڑے کو رات مین اور پہنا اوسکو دن مین لازم ہوگا ایک کفارہ اگرچہ دراز ہوا ہو یہ اور یہی ہے ایک دونون قولون شافعی سے	ایک کفارہ		
[illegible]			

امام ابوحنیفہ		امام شافعی
سب مین ایک کفارہ	ایک کفارہ	جب کیا محظورات احرام لبطریق ترک احرام کے لازم آئیگا بعوض ہر محظور کے ایک کفارہ جب بار ہون محظورات احرام مین مجلس واحد مین اسطرح کہ پہنا سلا کپڑا پہر پہنا یا خوشبو لگائی پہر خوشبو لگائی بعد اسکے کہ کفارہ دے جسکا اول لازم آئیگا اوس کو کفارہ دینا واسطے دوسرے کے دوسرا کفارہ ۔ اور اگر کیا اوس کو پہلے اسکے کہ کفارہ دے اول سے اور ہو سبب واحد تو اوس مین دو قول ہین ۔ قول قدیم یہ ہے کہ کافی ہے ایک کفارہ قول جدید یہ ہے کہ لازم ہے اوس کو ہر ایک کے لئے ایک کفارہ ۔ اور اگر ہو سبب مختلف تو اوس مین دو طریق ہیں ایک طریق یہ ہے کہ واجب ہونگے دو کفارہ اور ایک ہی قول دوسرے طریق مین دو قول ہین ۔

امام احمد	امام مالک
متفق باامام شافعی	جنبا مین کفارات ہین اور باقی محظورات مین ایک کفارہ
لازم ہے اس مین ایک کفارہ جب تک نہ کفارہ دیا ہو اور اگر ہو کئی مجلسون مین تو اس مین ہر ایک کے بموجب کفارہ	وطی مین ایک کفارہ — اور باقی محظورات مین کئی کفارہ —

مظاہر الحق ترجمہ مشکوۃ المصابیح کی جلد دویم کے صفحہ ۱۴۲ مین
مولانا حاجی محمد قطب الدین صاحب مرحوم مغفور نے لکھا ہے
کہ رسالہ فارسی حضرت مولانا محمد اسحٰق صاحب زاد اللہ شرفًا
کا کہ اوسمین مسائل ضروری حج کے معتبر کتابون سے بہت
اچھی ترتیب سے لکھے ہین اس عاجز کے ہاتھ لگ گیا اوسکو
ہندی زبان مین کر کر لکھتا ہون - چنانچہ واسطے فائدہ خاص عام
کے مجہہ سید امداد العلی نے بہی اخیر مین حج
بحرف لکھوا دیا ہے - فقط

جاننا چاہیئے کہ جو کوئی ارادہ حج کا کرے اوس کو چاہیئے کہ اول تو نیت درست کرے کہ محض اللہ کی
رضامندی اور ادائے فرض کا ارادہ کرے کچہہ خیال نام نمود کا نہو والا سب محنت برباد جاویگی
پہر اگر یہ ہندوستان کا رہنے والا ہے تو جب جہاز مین بیٹہہ کر طرف مکہ معظمہ کی جانے لگے
محاذی یلملم سے احرام باندہے اور باندہنا احرام کا چار طرح پر ہے اول فقط احرام حج کا باندہنا اسکو
افراد کہتے ہین دوسرے یہ کہ احرام عمرہ کا باندہے پہر مکہ معظمہ مین پہونچکر افعال عمرہ کے کر کے حج کے مہینون مین احرام سے نکل آوے پہر احرام باندہکر حج ادا کرے اس قسم کو تمتع کہتے ہین تیسرے یہ کہ احرام عمرہ کا باندہ کر بغیر مہینون حج کے مین افعال عمرہ کے

کرکر احرام سے نکل آوے۔ چوتھی یہ کہ میقات پر یا محاذی اوس کے پہنچکر
احرام حج اور عمرہ کا ساتھہ باندھے پس اس صورت مین مکہ شریف مین پہنچکر افعال
عمرہ کے بجا لاوے اور احرام سے نہ نکلے جبکہ ایام حج کے آوین افعال حج کے
کرکر احرام سے نکلے اس کو قران کہتے ہین اور یہ امام اعظم رح کے نزدیک افراد
و تمتع سے بہتر ہے پس جب ارادہ احرام باندھنے کا کرے تو مستحب ہے کہ ناخن
اکھڑ یا لون کے اور بال بغلون اور زیر ناف کے دور کرے اور لبین لوا وے اور
اگر عادت سر منڈانیکی ہو تو سر بھی منڈوا وے والا کنگھی کرے اور اگر بیوی یا
لونڈی ساتھہ ہووے تو صحبت کرے پھر وضو کرے یا نہاوے اور نہانا افضل
ہے اور باندھے لنگ اور اوڑھے چادر نئی یا دہلی اور سفید اور یہ افضل ہے اور اگر
دو لنگ ہوئی ہون یا پہنے ایک کپڑا کہ اوس سے ستر ڈہک جاوے تو بہی
جائز ہے اور خوشبو لگاوے اور پڑھے دو رکعتین پھر اگر ارادہ قران کا رکہتا ہے
تو یون کہے اللہم انی ارید الحج والعمرۃ فیسرہما لی وتقبلہما منی اور اگر ارادہ تمتع کا
تو یون کہے اللہم انی ارید العمرۃ فیسرہا لی وتقبلہا منی اور اگر ارادہ افراد کا
تو یون کہے اللہم انی ارید الحج فیسرہ لی وتقبلہ منی اور اگر نیت دل ہی سے کرے
تو بہی کافی ہے پھر لبیک کہے پس جب لبیک کہہ بہ نیت حج یا عمرہ کے تو محرم ہوا

اور الفاظ لبیک کے یہ ہین لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد
والنعمة لک والملک لا شریک لک ان الفاظ سے کم نہ کہے اور زیادہ کہنا جائز ہے
چنانچہ یہ الفاظ بھی منقول ہین لبیک وسعدیک والخیر بیدیک لبیک والرغباء
الیک والعمل لبیک لبیک اله الخلق لبیک بعد ازان اکثر اوقات لبیک آواز بلند سے
کہتا رہے خصوصًا بعد نماز کے خواہ نماز فرض ہو خواہ نفل اور وقت سحر کے اور
وقت ملنے کے قافلہ سے اور وقت چڑہنے کے بلندی پر اور وقت اوترنیکے ہاند یسے
جنگل مین غرضکہ اس سفر کو حکم نماز کا ہے جیسیکہ نماز مین وقت انتقالات کے تکبیر
کہتے ہین ایسے ہی اس سفر مین وقت اوترنے چڑہنے کے بلندی و پستی سے لبیک
کو ورد زبان کرے اور جبکہ محرم ہو تو لازم ہے کہ کتنی چیزون سے پرہیز کرے سیا ہوا کپڑا
نہ پہنے مانند کرتہ اور انگرکہے اور جامہ اور فرغل اور جبہ اور قبا اور پائجامہ اور بارانی
اور موزے - اور دستار اور ٹوپی اور مانند انکیکے اور مراد پہننے سے اوس طرحکا پہننا
ہے کہ جسطرح عادت ہے اوسکے پہننے کی اگر خلاف عادت پہنے تو کچہہ مضائقہ نہین
مثلاً کرتی یا پائجامہ کو بدن مین نہ پہنے اور اگر انکو اوڑہ لے یا بطور لنگ کے باندہے
تو کچہہ مضائقہ نہین اور محرم نہ پہنے کپڑا رنگین کہ رنگا ہوا ہو خوشبو دار رنگ سے مانند
زعفران اور کسنبی اور مانند انکیکی لیکن جو دہویا ہوا ہو کہ خوشبو نہ آتی ہو تو درست ہے

اور اپنی بیوی سے جماع اور وہ چیزین کہ باعث جماع کی ہین نکرے مانند
بوسہ لینے اور ہاتھہ لگانیکے شہوۃ سے اور باتین بیحیائی کی اور ذکر جماع کا پیش
عورتونکے نکرے اور فسق و فجور نکرے اور کسی سے جنگ و جدل نکرے اور
شکار صحرائی وحشی نکرے حتی کہ اشارہ بہی نکرے شکار کیطرف اور نہ بتاوے
اسکو اور نہ مدد کرے شکار کرنیوالیکی اور شکار دریائی مانند مچھلی کی درست ہے
اور استعمال خوشبو کا نکرے اور ناخن اور بال سر اور ڈاڑہی کی بلکہ تمام بدنکی
دور نکرے نہ منڈوا دے اور نہ کتروا دے اور نہ اوکھیڑے اور بال سر و ڈاڑہی
کے خطمی وغیرہ سے نہ دہووے اور جائز ہے محرم کو نہانا اور داخل ہونا حمام
مین اور گھر کی اور کجاوے کے سایہ مین بیٹھنا اور باندہنا ہمیانی کا کمر مین اور
لڑنا دشمن سے لیکن چہرے سے اور موہنہ اور سر کسی چیز سے نہ ڈہانکے اور جون نہ مارے
اور مارنا کتنے ایک جانور کا حالت احرام مین جائز ہے نہ دم واجب ہوتا ہے
اور نہ صدقہ وہ یہ ہین کوا اور چیل اور سانپ اور بچھو اور چوہا اور چچڑی اور کچھوا
اور بہیڑیا اور گیدڑ اور پیوا اور مکہی اور چیونٹی اور گرگٹ اور بھڑ اور پسو اور مچھر
اور مچھر اور درندہ حملہ کرنیوالا اور جانور موذی اور فرائض حج کے چار ہین
اول احرام دوسری وقوف عرفات دن عرفہ کے اور وقت اوسکا بعد زوال سے

فجر عید الضحی تک ہے اور تیسری طواف الزیارۃ کہ روز عید الضحی کے کرنا بہتر ہے
اور ایام نحر سے تاخیر کرنےمین دم لازم آتا ہے اور چوتھی ترتیب ان افعال مین یعنے
اول احرام باندہے اور بعد ازان وقوف عرفہ کرے اور بعد ازان طواف الزیارت
اگر ایک بہی انمین سے فوت ہو گا حج نہین ہوئیگا اور واجبات حج کے یہ ہین
وقوف مزدلفہ کا اور سعی کرنی درمیان صفا اور مروہ کے اور کنکریان مارنی منارونپر
اور طواف الصدر یعنی طواف الرخصت کرنا آفاقی کو یعنی جو کہ مکی کا رہنے والا نہو
اور سر منڈانا یا بال کترانی اور احرام میقات سی باندہنا اور وقوف عرفات
آفتاب کے غروب ہونے تک اور شروع کرنا طواف کا حجر اسود سے اور بعضون نے
اسکو سنت کہاہے اور طواف شروع کرنا داہنی طرفسی اور طواف پیادہ پا کرنا
اگر کچہہ عذر نہو اور طواف باطہارت کرنا اور طواف مین ستر ڈہانکنا اور سعی درمیان
صفا اور مروہ کے صفا پرسی شروع کرنے اور سعی درمیان صفا اور مروہ کے
پیادہ پا کرنی اگر عذر نہو اور ذبح کرنا بکری یا مانند اسکے کا قارن اور متمتع کو اور
بعد ہر سات شوط کے دو رکعتین پڑہنی ۔ اور ترتیب درمیان رمی اور حلق
اور ذبح کے اسطرح کہ اول رمی کرے پہر ذبح پہر حلق پہر طواف زیارت کرے
اور طواف زیارت ایام نحر مین کرنا اور طواف اسطرح کرنا کہ حطیم طواف کے اندر آجاوے

اور سعی درمیان صفا اور مروہ کے بعد طواف کے کرنی اور حلق مکان معین اور
اور زمان معین مین کرنا یعنی حرم مین اور ایام نحر مین اور ترک کرنا ممنوعات کا یعنی
جماع وغیرہ بعد وقوف عرفہ کے اور جو چیزین کہ اونکے ترک سے دم لازم آوے
وہ بھی واجب ہین اور سوا ان کے سنتین اور آداب اور مستحبات ہین اور دم
عبارت ہے جانور ذبح کرنے سے خواہ اونٹ ہو یا گاے ہو یا بکری یا مانند اسکے
اور بکری اور مانند اسکے ہر جگہ پر کفایت کرتی ہے مگر جبکہ طواف الزیارت کرے
حالت جنابت مین یا حیض مین یا جماع کرے بعد وقوف عرفہ کے پہلے سر منڈانے
کے تو کفایت نہین کرتا ہے کرنا مگر بدنہ یعنی اونٹ یا گائے ہین اور اپنی ہدی قران اور
تمتع اور ہدی نفل اور قربانی مین سے کہانا مستحب ہے اور سوا اسکے اور جگہ مین سے
اسکو کہانا نہین جائز اور اگر ہدی قران اور تمتع سے عاجز ہو تو اوسپر دس روزے
لازم ہین تین روزے پہلے دن نحر کے اور افضل یہ ہے کہ آخیر روزہ دن عرفہ کے
واقع ہوان اور سات روزے بعد از فراغ حج کے رکھے جہان چاہے رکھے اور اگر
پہلے سر منڈانے کی ہدی پر قادر ہو تو اوسپر ہدی ہے لازم ہے او سوقت روزہ
بدل نہین ہوئیگا اور جسوقت کہ ارادہ مکے مین جانیکا کرے تو نہاوے اور یہ مستحب
ہے اور جانب بلندی کے مکے سے کہ ثنیہ علیا ہے داخل ہووے اور دن کو جانا مکے مین

بہتر ہے رات کے جانے سے اور جبکہ شہر مین داخل ہووے تو اول مسجد الحرام
مین جاوے بعد رکہنے اسباب کے جہان رکہنا منظور ہوا اور بہتر اور مستحب ہے
کہ وقت داخل ہونے مسجد الحرام کے لبیک کہے اور دروازہ بنی شیبہ کے سے
کہ اوسکو باب السلام بہی کہتے ہین مسجد مین جاوے اس حال سے کہ تواضع
اور خشوع کرنیوالا اور ذلیل جاننے والا اپنے کو اور بزرگی کعبہ کو لحاظ کرنیوالا
اور رحم کرنیوالا ہو جب بیت اللہ کو دیکہے تو تکبیر و تہلیل کرے اور جب مسجد الحرام
مین داخل ہو تو طواف عمرہ اور طواف قدوم کہ قارن اور منفرد غیر مکی کے لیئے سنت
ہے بجا لاوے اسطرح کہ اول مونہہ حجر اسود کیطرف کر کر تکبیر و تہلیل کرے اور
حجر اسود کو بوسہ دے اور وقت بوسہ دینے کے دونو ہاتہہ اوٹہاوے جیسے کہ
وقت تکبیر تحریمہ کے اوٹہاتے ہین اور بوسہ دینا اوس صورت مین ہے کہ کسیکو
ایذا نہو پس اگر بسبب ازدحام کے بوسہ نہ دے سکے تو ہاتہہ لگا کر ہاتہہ کو چومے
اور اگر یہ بہی نکر سکے تو لکڑی کو لگا کر چومے اور اگر یہ بہی نکر سکے تو دونو ہتیلیون
سے اشارہ کر کر انکو چومے اور تکبیر و تہلیل اور تحمید کرے اور درود پڑہے اور
طواف جانب حجر اسود سے شروع کرے اور سات بار گرد خانہ کعبہ کے پہرے
اور طواف بہیات اضطباع کرے یعنی چادر داہنی بغل کے نیچے سے نکالکر

بائین مونڈھے پر ڈالے اور سات بار مع حطیم کے طواف کرے اور اول تین
پھیروں مین رمل بھی کرے یعنی جلد جلد چلے مونڈھے ہلاکر اور سینہ نکالکر جیسے بانکے
چلتے ہین اور جبکہ حجر اسود پر گذرے اوسیطرح کرے کہ جو پہلے کیا تھا یعنے بوسہ
وغیرہ دے اور تکبیر وغیرہ پڑھے اور طواف کو ختم بھی حجر اسود کے بوسہ دینے پر
کرے اور رکن یمانی کو کہ سامنے حجر اسود کے ہے بوسہ نہ دے بلکہ ہاتھہ ہی لگادے
بعد ازان دو رکعت نماز ادا کرے کہ حنفیہ کے نزدیک واجب ہے اور یہ نماز نزدیک
مقام ابراہیم کے پڑھے اور اگر بسبب ازدحام کی وہان نہ پڑھ سکے تو مسجد مین جہان
چاہے وہان پڑھے اور اول رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے قل یا پڑھے اور دوسری
رکعت مین قل ہو اللہ اور بعد نماز کے دعا مانگے جو چاہے اور چاہ زمزم پر جاکر پانی
پیٹ بھر کر پیوے اور پھر مقام ملتزم پر آوے اور حجر اسود کو بوسہ دے اور تکبیر و
تہلیل اور درود پھر پڑھے اور مفرد کو بہتر ہے کہ بعد طواف زیارت کے سعی درمیان
صفا اور مروہ کے کرے اور اگر بعد طواف قدوم کے کرے تو بھی جائز ہے پس
مسجد الحرام سے باہر نکلکر طرف صفا کے آوے اور صفا پر اسقدر بلند ہو کہ خانہ کعبہ
نظر پڑے اور بیت اللہ کیطرف مونہہ کرے اور ہاتھہ اوٹھاوے دعا کے لئے
اور تکبیر و تہلیل اور حمد اور درود پڑھے اور جو چاہے دعا کرے پھر طرف مروہ کے اوتر

اپنی چال اور جب لبن وادی مین پہنچی تو سیل اخضر سے میل دوسرے تک جلد
چلے اور پہر اپنی چال مروے پر چڑہے اور سامنے قبلہ کے کہڑا ہو جیسے تکبیر وغیرہ
صفا پر کی تہی مروی پر بہی کرے اسیطرح سات بار آمد و رفت کرے شروع صفا سے
کرے اور ختم مروے پر اور شرط سعی کی یہ ہے کہ بعد طواف کے ہو اگر پہلے طواف
سے سعی کی پہر کرنا سعی کا لازم ہے اور طہارت اس سعی کے لئے اور وقوف
عرفہ اور مزدلفہ اور رمی جمار کے لئے شرط نہین ہے لیکن اولے ہے اور طواف
کے لئے طہارت ضرور ہے اور وقت طواف اور سعی کرنیکے بات کرنی مکروہ ہے
اور جب سعی سے فارغ ہو پہر مسجد الحرام مین جاکر دو رکعت نماز پڑہے اور یہ بہتر ہے
واجب نہین بعد ازین مکہ معظمہ مین ٹہیرا رہے اور طواف نفل جسقدر چاہے کرے
اور ساتوین ذیحجہ کو مکہ مین امام خطبہ پڑہتا ہے اوسمین بیان ہوتا ہے احکام حج
کا مانند نکلنے کی طرف منا کی اور وقوف عرفہ اور مزدلفہ اور رمی جمار اور حلق اور ذبح
اور طواف اور رہنے کی منا مین وغیرہ ذالک اوسکا سننے کہ بہتر ہے اور اسیطرح
روز عرفہ کے عرفات مین اور گیارہوین کو منا مین احکام حج کے خطبہ مین بیان
ہوتے ہین اونکو بہی سنے پہر اگر احرام سے نکل آیا ہو تو آٹہوین ذوالحجہ کو احرام حج کا باندہے
بعد طلوع آفتاب کے منا مین آوے اور اگر ظہر پڑہ کر آوے تو بہی مضائقہ نہین

اور رات کو منا مین رہے اور روز عرفہ کی نماز فجر کی تاریکی مین پڑہکر طرف عرفات کے
جاوے اور اگر آٹھوین تاریخ منا مین نہ آوے اور دن عرفہ کے عرفات کو جاوے
تو بھی جائز ہے لیکن خلاف سنت ہے اور عرفات مین جسجگہ کہ چاہے اترے
سواے بطن عرنہ کے اور اوترنا نزدیک جبل عرفات کے افضل ہے اور اس دن
بعد زوال کے نہاوے کہ سنت ہے اور عرفات مین وقوف کرے کہ فرض ہے
بدون اوس کے حج ادا نہین ہوتا اور خطبہ امام کا سنے اور ہمراہ امام کے بشرط احرام
کے نماز ظہر اور عصر کی جمع کرے اور استغفار اور لبیک اور تہلیل اور تسبیح اور
ثنا اور درود ساتھ عاجزی اور تذلیل اور اخلاص کے بہت پڑھے اور اپنی حاجات
مانگے اور وقت غروب ہونے آفتاب کے ہمراہ امام کے مزدلفہ مین آوے اور درمیان
راہ مین استغفار اور لبیک اور حمد اور درود اور اوراد و اذکار بہت پڑھتا رہے اور
مزدلفہ مین آنکر ہمراہ امام کے نماز مغرب اور عشا کی جمع کرے اور رات کو وہین رہے
کہ رات کو وہان رہنا واجب ہے اور مستحب ہے کہ تمام شب نماز اور تلاوت قرآن
اور ذکر اور دعا مین مشغول رہے اور بعد طلوع ہونے فجر کے تاریکی مین نماز ادا کرے
اور پھر وقوف کرے مزدلفہ مین جہان چاہے سواے وادی محسر کے بلکہ جب
اوس وادی سے گذرے تو جلد جلد گذرے اور بعد فجر کے وقوف کرے روشنی

ہونے تک اور بعد روشنی کے پہلے طلوع ہونے آفتاب کے مناکو روانہ ہو اور
وہان پہنچکر جمرۃ العقبہ پر سات سنگریزے مارے اور جب اول سنگریزہ مارے
تو لبیک موقوف کرے پہر جانور ذبح کرے پہر سر منڈاوے یا بال کتروادے
بعد ازان مکہ مین آنکر طواف الزیارہ کرے اگر سعی پہلے کی ہے پس اسوقت حاجت
سعی کی نہین اور اگر پہلے سعی نہین کی ہے تو بعد طواف الزیارت کے سعی کرے
جسطرح مذکور ہوئی اور بعد سر منڈانیکے مستحب ہے کہ ناخن کتروادے اور لبین
لواوے اور استرہ لیوے اور بعد سر منڈانیکے جو چیز کہ حرام ہوئی تہی محرم پر حلال
ہوئی مگر جماع اور جو چیزین باعث جماع کی ہین وہ بعد طواف الزیارت کے
حلال ہووینگی اور بعد طواف الزیارت کے منا مین آنکر رات کو رہے پہر ایام منا مین
دونکو مکہ مین جاکر طواف اور زیارت کعبہ کرتا رہے اور رات کو منا مین رہے اور دوسرے
دن نحر کی یعنی گیارہوین کو تینون جمرات یعنی منارونپر رمی کرے پہلا جمرہ کہ متصل
مسجد خیف کے ہے اوسکو جمرہ اولی اور جمرہ اول کہتے ہین اوسپر سات سنگریزے
مارے اور بعد ازان اوس جمرہ پر کہ متصل اوسکے ہے اوسکو جمرہ وسطی کہتے ہین
اور بعد ازان جمرہ عقبہ پر سات سات سنگریزے مارے اور وقت مارنے ہر سنگریزے
کے تکبیر کہتا رہے اور اسیطرح تیسری دن یعنی بارہوین کو تینون جمرات پر سات سات

سنگریزے مارے اور چوتھے دن یعنی تیرھوین کو اگر وہان رہے تو اوسپر بھی رمی تینون
جمراتکی لازم ہے اور اگر کوچ کیا تو رمی اوس سے ساقط ہوئی اور وقت رمی کا
گیارھوین بارھوین تیرھوین مین بعد زوال کے ہے لیکن تیرھوین کو اگر پہلے زوال
سے اور بعد طلوع ہونے فجر کے رمی کرے تو جائز ہے اگرچہ مسنون بعد زوال کے
ہے اور گیارھوین اور بارھوین مین پہلے زوال سے رمی کرلی جائز نہین اور مستحب ہے
کہ سنگریزے چھوٹے ہون بہت بڑے نہون اور پاک ہون اور نزدیک جمرات سے
سنگریزے نہ لیوے بلکہ مزدلفہ سے یا راہ مین سے لیوے اور چٹکی مین پکڑکر پھینکے
اور وقت رمی کے فاصلہ جمرات سے کم پانچ ہاتھ سے نہو اگر زیادہ ہو تو مضائقہ
نہین اور جو رمی کہ بعد اوسکے رمی ہے یعنی رمی جمرہ اولی اور جمرہ وسطی کے پیادہ
کرے اور جو رمی کہ بعد اوسکے رمی نہین یعنی رمی جمرۃ العقبہ پیادہ اور سوار دونین
یکسان ہے اور نشیب نالہ مین کھڑے ہوکر طرف بلندی کے رمی کرے اور اوسوقت
منا داہنے ہاتھ کیطرف ہو اور کعبہ بائین ہاتھ کیطرف اور اگر سنگریزے مشارالیہ سے
دور پڑین تو درست نہین مثلاً ریزہ پاس نزدیک جا پڑین اور سنگریزے داہنے ہاتھ سے
پھینکے اور ہر سنگریزے علیحدہ علیحدہ پھینکے اگر ایک ہی دفعہ سب کے سب ڈالے
جائز نہین اگر ڈالے گا تو وہ ایک ہی کنکر پھینکنا گنا جاوے گا اور بعد ان افعال کے

وادی محصب میں آنکر ایک دو ساعت ٹھہر کر مکے مین طواف الصدر کے لئے
جاوے اگر وہان سے آنا منظور ہوا اور اگر مکہ مین ٹھہرنا منظور ہو تو وقت چلنے کے
یہ طواف کرے اور یہ طواف واجب ہے اور اس طواف مین رمل اور سعی نہین ہے
اور بعد طواف کے چاہ زمزم پر آکر پانی پیٹ بہر کر پیوے کئی بار کر اور ہر بار
نظر کعبہ کیطرف کرتا ہے اور وہ پانی مونہہ اور سر اور بدن پر بہی ملے اور پہر طرف
بیت اللہ کے آوے اگر میسر ہو اندر داخل ہو اور اگر اندر نہ جاسکے تو آستانہ کعبہ
کو بوسہ دے اور سینہ اور مونہہ اپنا ملتزم سے لگا دے اور کعبہ کے پردون کو
پکڑ کر گریہ وزاری بہت سی کرے اور اسوقت بہی ساتھ تکبیر و تہلیل اور اور
اذکار و اشغال اور حمد و ثنا کے مشغول ہو اور حاجت اپنی اللہ تعالے سے طلب
کرے اور مونہہ اپنا کعبہ کیطرف کر کے پچھلے پانون مسجد سے باہر نکلے اور جسطرف
چاہے روانہ ہو اور عمرہ سنت ہے واجب نہین اور ایک سال مین مکرر ادا
ہوتا ہے اور وقت اوسکا تمام سال ہے مگر ایام حج مین مکروہ ہے غیر قارن
کو اور ایام حج کے یہہ مین روز عرفہ اور روز نحر اور ایام تشریق اور رکن عمرہ کا طواف
ہے اور واجب اوسمین دو چیزین ہین ایک سعی درمیان صفا اور مروہ کے
دوسرے سر منڈانا یا بال کتروا ڈالنے ۔ اور شرائط اور سنن اور آداب اوس کے

بھی ہین جو حج مین ہین اور احکام جنایات کی یہ ہین کہ محرم استعمال خوشبو کا
ایک عضو کامل پر کرے یا خضاب اپنے سر پر مہندی کا کرے یا استعمال زیت کا
کرے یا پہنے کپڑا سیا ہوا تمام روز اوس طرح کہ عادت ہے اوس کے پہننے کی
یا ڈہانکے اپنے سر کو تمام روز یا منڈاوی سر چوتہائی یا زیادہ اوس سے یا ایک بغل
یا بال زیر ناف کے لے یا گردن کے یا ترشواوے ناخن دونو ہاتہونکے یا دونون
پانون کے یا ایک ہاتہ یا ایک پانون کے یا طواف قدوم یا طواف صدر حالت
جنابت مین کرے یا طواف فرض بے وضو کرے یا عرفات سے پہلے امام سے پہر
یا سعی ترک کرے یا وقوف مزدلفہ ترک کرے یا سب رمی یا رمی ایک روز کی یا روز
اول کی ترک کرے یا سر منڈاوے خارج حرم سے یا حالت احرام مین بوسہ لیوے
بیوی کا یا چہووے اوسکو ساتہ شہوت کے یا تاخیر کرے سر منڈانیکو یا طواف زیارت کو
ایام نحر سے یا مقدم کرے فعل حج کو دوسرے فعل حج پر مثلاً سر منڈاوی پہلے ذبح
سے پس ان سب صورتوں مین دم واجب ہوتا ہے اور اگر تلبید کرے یعنی گوند وغیرہ
سے بال سر کے جماوے یا قارن سر منڈواوے پہلے ذبح سے پس اوس پر دو دم واجب
ہین اور اگر محرم استعمال کرے خوشبو کا ایک عضو سے کم یا ڈہانکے سر اپنا یا پہنے کپڑا سیا ہوا
کم ایک روز سے یا منڈاوے کم چوتہائی سے یا ترشواوے ناخن کم پانچ سے یا

پانچ ترش وادوے متفرق مجلسون مین یا طواف قدوم یا طواف الصدر بے وضو کرے یا ترک کرے رمی ایک منارہ کے تینون منارہ مین سے نہ دن نحر کے یا غیر احرام سر مونڈے پس ان صور تو مین صدقہ واجب ہوتا ہے اور صدقہ آدہا صاع گیہون ہے یعنی دو سیر آور اگر محرم استعمال کرے خوشبو کو یا سر منڈاوے یا پہنے کپڑا سیا ہوا ساتہہ عذر کے یا بیماری کے پس ان صور تو مین محرم پر لازم ہے کہ ایک چیز کرے تین چیزو مین سے ذبح بکرے کرے یا چہہ مسکینو نکو تین صاع گیہون دے ہر مسکین کو آدہا آدہا صاع یا تین روزے رکہے متصل یا متفرق اور اگر محرم شکار کرے یا بتاوے شکار کو یا اشارہ کرے اوسکی طرف پس اوسپر بدلہ لازم آتا ہے یعنی قیمت شکار کی ساتہہ تشخیص دو عادلون کے بحسب قیمت اوس جگہ کے کہ شکار کیا ہے یا بحسب قیمت اوس موضع کے کہ قریب ہو اوس سے اگر موضع شکار مین نہو اوسکی قیمت پہر اگر چاہے خریدے ساتہہ قیمت اوسکیکے ہدی اگر آسکے اوس مین پس فی بیع کرے اوس کو حرم مین اور اگر چاہے خریدے اوسکا غلہ اور دیوے ہر ہر فقیر کو آدہا آدہا صاع اگر گیہون ہون اور اگر کہجور یا جو ہون تو ایک ایک صاع یعنی چار چار سیر دے اور اگر چاہے روزہ رکہے بدلی اناج ہر فقیر کی ایک ایک روزہ اور ان سب جنایات مین قصدا کرنا یا بہولکر

اور عالم اور جاہل اور رغبت کرنیوالا اور جبر کرنیوالا یکسان ہین اور اگر محرم خالص خوشبوئی
بہت سی کہاوے تو دم لازم آتا ہے اور سونگہنے خوشبوئی اور پہول خوشبودار
اور میوہ خوشبودار کسی محرم پر کچہہ واجب نہین ہوتا مگر یہ افعال مکروہ ہین اور مارنے
جون کے سے قدرے طعام تصدق کرے مانند ایک مٹہی کو اور یہ اوس صورت
مین ہے کہ اپنے بدن سے یا سر سے یا کپڑے سے پکڑ کر مارے اور اگر زمین میرے
پکڑ کر مارے کچہہ واجب نہین ہوتا اور اگر کپڑے کو آفتاب مین ڈالے اس نیت سے
کہ جوئین مر جاوین اور جوئین بہت مرین تو دو سیر لازم ہوتا ہے تصدق کرنا آدہا صاع
گیہون کا اور اگر آفتاب مین خشک ہونے کے لیئے ڈالا اور نیت جوؤنکو مرنیکی نہو
اور وہ مرین تو دو سیر کچہہ لازم نہین ہوتا للہ الحمد تمام ہوئے مسائل حج کے اب
لکہی جاتی ہین دعائین حج کی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پڑہے وقت احرام کے لَبَّيْكَ
اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ اور اگر زیادہ اس سے کہے تو نہین مضائقہ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ
وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ
اور پڑہے بعد احرام کے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ اَحْرَمَ لَكَ شَعْرِيْ وَبَشَرِيْ وَدَمِيْ مِنَ النِّسَاءِ

۱۸ مفتاح

والطیب وکل شیء حرمته علی المحرم ابتغی بذلک وجهک الکریم اللّٰهم
اعنی علی اداء العمرة باکمل اداء فرض الحج وتقبلها منی واجعلنی
من وفدک الذین رضیت عنهم وارضیتهم وقبلت اللّٰهم قد احرم لک
شعری وبشری ولحمی ودمی وعظامی اور یہ وقت داخل ہونے حرم کے اللّٰهم
ان هذا حرمک وحرم رسولک فحرم لحمی ودمی وعظمی علی النار اللّٰهم
امنی من عذابک یوم تبعث عبادک اور یہ جب مکہ کو دیکھے اللّٰهم اجعل لی
بها قرارا وارزقنی فیها رزقا حلالا ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب
النار اللّٰهم انی اسألک من خیر ما سألک منه نبیک محمد صلی اللّٰه علیه وسلم
واعوذ بک من شر ما استعاذک منه نبیک محمد صلی اللّٰه علیه وسلم اور یہ
وقت دیکھنے بیت اللّٰہ کے اللّٰهم زد بیتک تشریفا وتعظیما وتکریما
وبرا ومهابة اور یہ وقت داخل ہونے مسجد الحرام کے اعوذ باللّٰه
العظیم وبوجهه الکریم وسلطانه القدیم من الشیطٰن
الرجیم بسم اللّٰه والصلوٰة والسلام علی رسول اللّٰه اللّٰهم اغفر لی
جمیع ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک اللّٰهم انت السلام ومنک
السلام والیک یرجع السلام حینا ربنا بالسلام وادخلنا دار السلام

تبارکت ربنا وتعالیت یا ذا الجلال والاکرام اور پڑھے جبکہ قریب
ہو حجر اسود سے اللہ اکبر اور پڑھے وقت ابتداء طواف کے اللہم ایمانا
بک وتصدیقا بکتابک ووفاء بعہدک واتباعا لسنۃ نبیک
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور پڑھے نزدیک دروازے بیت اللہ
کے اللہم ہذا البیت بیتک وہذا الحرم حرمک وہذا الامن
امنک وہذا مقام العائذ بک من النار اور نزدیک رکن عراقی کے
پڑھے اللہم انی اعوذ بک من الشرک والشک والکفر والنفاق
والشقاق وسوء الاخلاق وسوء المنقلب والمنظر فی الاہل والمال
والولد اور پڑھے نزدیک میزاب کے یعنی پرنالہ کعبہ کے اللہم اظلنی تحت
عرشک یوم لا ظل الا ظل عرشک اللہم اسقنی بکاس محمد صلی اللہ
علیہ وسلم شربۃ لا اظما بعدہا ابدا۔ اور پڑھے نزدیک رکن شامی
کے اللہم اجعلہ حجا مبرورا وسعیا مشکورا وذنبا مغفورا وتجارۃ
لن تبور واخرجنی من الظلمات الی النور یا عزیز یا غفور رب
اغفر وارحم وتجاوز عما تعلم انک انت الاعز الاکرم ۔ اور پڑھے
نزدیک رکن یمانی کے اللہم انی اعوذ بک من الکفر ومن عذاب القبر

وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اور پڑھو درمیان رکن یمانی اور حجر اسود کے رَبَّنَا اٰتِنَا آخر آیۃ تک اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا
رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ حَالٍ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور پڑھو یہ دعا مذکورہ تمام طواف میں بھی اور نزدیک ملتزم کے پڑھو اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَعِذْنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ
وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اٰتَيْتَنِيْ اور پڑھے نزدیک چوکھٹ کعبہ کے اور وقت پکڑنے پردہ کعبہ کے
يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّيْ نِعْمَةً اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ اِلٰهِيْ وَقَفْتُ
بِبَابِكَ وَالْتَزَمْتُ بِعَتَبَتِكَ اَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَاَخْشٰى عِقَابَكَ اَللّٰهُمَّ
حَرِّمْ شَعْرِيْ وَجَسَدِيْ عَلَى النَّارِ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْهِيْ عَنْ سُجُوْدِ
غَيْرِكَ فَصُنْ وَجْهِيْ عَنْ مَسْئَلَةِ غَيْرِكَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ
اٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا مِنَ النَّارِ يَا كَرِيْمُ يَا غَفَّارُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اور پڑھو نزدیک مقام ابراہیم کے یہ آیت
وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى اور پڑھے بعد دو رکعتوں طواف کے
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ